The Leading Urdu Daily of Bihar
پندار
PINDAR पिन्दार
Web: www.pindar.in
PATNA, TUESDAY 30.12.2025 Pages-12 Late City PRICE Rs. 2.00
ایڈیٹر : عبدالخالق احسانی
پٹنہ، منگل ۳۰/ دسمبر ۲۰۲۵ء، ۹/رجب المرجب ۱۴۴۷ھ Vol.52 No.354

ایران نے امریکہ اور اسرائیل کو للکارا

تہران، 29 دسمبر (یو این آئی): ایران کے صدر مسعود پزشکیان نے کہا ہے کہ اسرائیل اور امریکہ نے دوبارہ ایران پر حملہ کیا تو زیادہ فیصلہ کن جواب دیں گے۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کے مطابق ایک انٹرویو میں انہوں نے کہا کہ ایران کے خلاف امریکہ، اسرائیل اور یورپ مکمل جنگ لڑ رہے ہیں۔ مسعود پزشکیان کا کہنا تھا کہ یہ جنگ اس سے بھی بدتر ہے جو عراق نے ہمارے خلاف شروع کی تھی، غور کرنے پر واضح ہوتا ہے کہ یہ کہیں زیادہ پیچیدہ اور مشکل ہے۔ تاہم ایران کی زبردست جوابی کارروائی کے باعث صہیونی ریاست سیز فائر پر مجبور ہوئی۔

انڈونیشیا کے نرسنگ ہوم میں آگ لگی، 16 ہلاک

جکارتہ، 29 دسمبر (یو این آئی): انڈونیشیا کے شمالی سولاویسی صوبے کے دارالحکومت مناڈو کے ایک نرسنگ ہوم میں آگ لگنے سے کم از کم 16 افراد ہلاک ہو گئے۔ مقامی حکام نے پیر کو بتایا کہ انڈونیشیا کی پولیس لاشوں کی شناخت کیلئے کام کر رہی ہے۔ پولڈا سلوٹ کے تعلقات عامہ کے افسر الماسیہ پی حسیبوان کے مطابق، ہلاک شدگان کی لاشوں کی شناخت شمالی سولاویسی ریجنل پولیس کے بھاینگ کارا اسپتال میں کی جا رہی ہے۔ حسیبوان کے مطابق، اتوار کو مقامی وقت کے مطابق رات تقریباً 8:36 بجے مناڈو ضلع کے پال دعا ضلع کے رانومٹ سب ڈسٹرکٹ میں واقع پانٹی وردھا مائی نرسنگ ہوم میں آگ لگ گئی۔

بی جے پی کے زانی لیڈر کلدیپ سینگر کی ضمانت پر روک

اناؤ آبروریزی کیس میں سپریم کورٹ سے بڑا جھٹکا، دہلی ہائی کورٹ کے فیصلہ کو سی بی آئی کا چیلنج

نئی دہلی، 29 دسمبر (یو این آئی): سپریم کورٹ نے پیر کے روز دہلی ہائی کورٹ کے اس حکم پر روک لگا دی ہے جس میں اناؤ ریپ کیس میں اتر پردیش کے سابق ایم ایل اے کلدیپ سنگھ سینگر کی سزا معطل کرتے ہوئے انہیں ضمانت دی گئی تھی۔ یہ حکم دہلی ہائی کورٹ کے فیصلے کے خلاف مرکزی تفتیشی بیورو (سی بی آئی) کی جانب سے دائر کی گئی خصوصی درخواست (ایس ایل پی) پر سماعت کرتے ہوئے جاری کیا گیا۔ کیس کی سماعت چیف جسٹس سوریہ کانت، جسٹس جے کے مہیشوری اور جسٹس آگسٹین جارج مسیح پر مشتمل تعطیلاتی بنچ نے کی۔ چیف جسٹس سوریہ کانت نے حکم جاری کرتے ہوئے کہا کہ اس معاملے میں قانون کے کئی اہم سوالات جڑے ہوئے ہیں۔ عدالتِ عظمیٰ نے واضح کیا کہ عام طور پر ضمانت پر رہا ہونے والے شخص کی بات سنے بغیر اس کے حکم پر روک نہیں لگائی جاتی، لیکن اس کیس کے حقائق غیر معمولی ہیں۔ عدالت نے جواب داخل کرنے کے لیے چار ہفتے کا وقت دیا ہے۔ سی بی آئی نے 26 دسمبر 2025 کو ایک خصوصی درخواست دائر کی تھی، جس میں دہلی ہائی کورٹ کے 23 دسمبر کے فیصلے کو چیلنج کیا گیا تھا۔ ہائی کورٹ نے سینگر کی اپیل زیر التواء رہنے کے دوران ان کی عمر قید کی سزا معطل کر دی تھی۔ یاد رہے کہ دسمبر 2019 میں سی بی آئی کی خصوصی عدالت نے کلدیپ سینگر کو اناؤ ضلع میں ایک نابالغ لڑکی کے ساتھ زیادتی کا مجرم قرار دیتے ہوئے 25 لاکھ روپے جرمانے کے ساتھ عمر قید کی سزا سنائی تھی۔ سینگر نے جنوری 2020 میں دہلی ہائی کورٹ میں اپنی سزا کے خلاف اپیل دائر کی تھی اور بعد ازاں مارچ 2022 میں سزا پر روک لگانے کی درخواست دی تھی۔ ہائی کورٹ نے 23 دسمبر کو اپنے حکم میں سزا معطل کرتے ہوئے کچھ شرائط کے ساتھ ضمانت دے دی تھی۔ تاہم، سینگر ابھی بھی جیل میں ہی رہیں گے کیونکہ وہ متاثرہ کے والد کے قتل (غیر ارادی قتل) سے متعلق ایک علیحدہ سی بی آئی کیس میں 10 سال کی سزا کاٹ رہے ہیں۔ ادھر کانگریس اناؤ عصمت دری معاملے میں ہائی کورٹ کے فیصلے پر روک لگانے کے سپریم کورٹ کے فیصلے کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ متاثرہ اور اس کے ساتھ کھڑے ہونے والوں کی جیت ہے۔ مہیلا کانگریس کی صدر الکا لامبا نے پیر کو یہاں نامہ نگاروں سے کہا، "آج سپریم کورٹ کے فیصلے نے ہائی کورٹ کے اس فیصلے پر روک لگا دی ہے، جس میں کلدیپ سنگھ سینگر کو ضمانت دی گئی تھی۔ سپریم کورٹ کے فیصلے سے یہ واضح ہو گیا ہے کہ نابالغ کی عصمت دری اور اس کے کنبہ کے افراد کے (باقی صفحہ 11 پر)

اراولی سے متعلق کمیٹی کی رپورٹ کے نفاذ پر پابندی

سپریم کورٹ سے بی جے پی حکومتوں کو شدید جھٹکا، مرکزی وزیر ماحولیات سے استعفیٰ کا کانگریس کا مطالبہ

نئی دہلی، 29 دسمبر (یو این آئی) سپریم کورٹ نے پیر کے روز اراولی پہاڑیوں کی ترمیم شدہ تعریف سے متعلق اپنے سابقہ احکامات اور ایک ماہر کمیٹی کی رپورٹ کے نفاذ پر پابندی لگا دی۔ عدالت نے اراولی کے حوالے سے اٹھنے والی تشویش کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ ترمیم کو غلط سمجھا جا رہا ہے کہ اس سے ماحولیاتی لحاظ سے حساس علاقوں میں غیر قانونی کان کنی کی اجازت مل سکتی ہے۔ ہندوستان کے چیف جسٹس سوریہ کانت، جسٹس جے کے ماہیشوری اور اے جی مسیح کی ایک عارضی بنچ نے کہا کہ ترمیم شدہ تعریف کو نافذ کرنے سے پہلے مزید وضاحت کی ضرورت ہے۔ بنچ نے تبصرہ کیا کہ ہمیں یہ ضروری لگتا ہے کہ کمیٹی کی سفارشات اور اس عدالت کے احکامات کو مؤخر رکھا جائے۔ عدالت نے اراولی کی اپ ڈیٹ شدہ تعریف کے حوالے سے تفتیش یا نظر ثانی کی ضرورت والے امور کا مطالعہ کرنے کے لیے ایک نئی ماہر کمیٹی تشکیل دینے کا بھی حکم دیا۔ بنچ نے مرکزی حکومت، راجستھان، گجرات، دہلی اور ہریانہ کی حکومتوں کو بھی نوٹس جاری کیے۔ سپریم کورٹ نے معاملے کی سماعت 21 جنوری کو مقرر کی ہے۔ ترمیم شدہ تعریف کے تحت مرکزی حکومت کی جانب سے جاری نوٹیفکیشن پر کارکنوں اور سائنسدانوں کی جانب سے مخالفت اور تشویش ظاہر کیے جانے کے بعد عدالت نے خود نوٹس لیتے ہوئے یہ کارروائی شروع کی تھی۔ پچھلے مہینے سپریم کورٹ نے اراولی کی ترمیم شدہ تعریف کو قبول کر لیا تھا اور مرکزی حکومت کو علاقے میں کسی بھی نئی کان کنی کی سرگرمی کی اجازت دینے سے پہلے مستقل کان کنی کے لیے ایک جامع منصوبہ تیار کرنے کا حکم دیا تھا۔ مرکزی حکومت کی جانب سے اٹارنی جنرل تشار مہتہ نے عدالت کو مطلع کیا کہ مستقل کان کنی کا منصوبہ پہلے ہی منظور کر لیا گیا ہے۔ چیف جسٹس نے تاہم یہ بات زور دے کر کہی کہ کمیٹی کی رپورٹ اور عدالت کی پچھلے ریمارکس کو غلط سمجھا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کچھ وضاحتوں کی ضرورت ہے اور نفاذ سے پہلے ایک غیر جانبدار، منصفانہ اور آزاد ماہرین کی رائے پر غور کیا جانا چاہیے۔

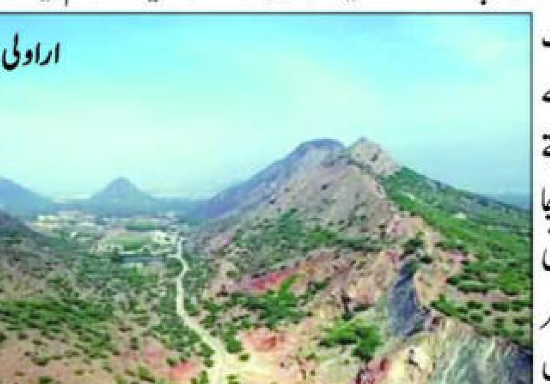
اراولی پہاڑی (فائل)

نتیش کمار اچانک پارٹی دفتر پہنچے، عہدیداران حیران

جے ڈی یو کارکنوں سے احوال دریافت کیے اور پارٹی کے تنظیمی ڈھانچہ کے استحکام و فروغ کے لیے ہدایتیں دیں

پٹنہ، 29 دسمبر (پی این ایس) سوموار کی شام وزیر اعلیٰ نتیش کمار اچانک اپنی پارٹی جنتادل یونائٹڈ کے ریاستی دفتر ویر چند پٹیل پتھ پہنچے جس سے پارٹی عہدیداران حیرت زدہ رہ گئے اور دفتر میں اچانک ہلچل پیدا ہو گئی۔ پارٹی کے ریاستی صدر امیش کشواہا نے قومی صدر نتیش کمار کا دفتر میں پُرجوش استقبال کیا اور پارٹی کی سرگرمیوں سے تفصیلی طور پر انہیں واقف کرایا۔ اس موقع پر وزیر اعلیٰ نتیش کمار نے قومی صدر کی حیثیت سے اپنی فکرمندی و سنجیدگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے پارٹی کارکنوں کے احوال دریافت کیے اور شدید ٹھنڈک و سرد لہر میں بھی پوری مستعدی کے ساتھ دفتر کے کاموں میں انہیں ڈٹے رہتے دیکھ خوشی و اطمینان کا اظہار بھی کیا۔ نتیش کمار نے کارکنوں کو پارٹی کے لیے وقف ہو کر اپنی خدمات انجام دیتے رہنے اور پارٹی کے اصول و نظریات کے ساتھ ساتھ ریاستی حکومت کے ترقیاتی و فلاحی منصوبوں کی بڑے پیمانے پر عوامی تشہیر کے لیے زوردار مہم چلائے جانے کی بھی پارٹی عہدیداروں کو ہدایت دی۔ انہوں نے 125 یونٹ بجلی مفت دستیاب کرائے جانے اور ریاست کی ہر خاتون کو روزگار کے لیے 10-10 ہزار روپے فراہم کیے جانے کے انقلابی منصوبے کے سلسلے میں بھی عوام کو تفصیلی طور پر واقف کرانے اور ان منصوبوں کا فائدہ عوام تک پہنچانے کے لیے اپنی سطح سے زوردار کوشش کرنے کی پارٹی رہنماؤں و کارکنوں کو تلقین کی۔ پارٹی کے تنظیمی ڈھانچہ کو مضبوط و مستحکم بنانے کے لیے بھی انہوں نے ریاستی صدر امیش سنگھ کشواہا کو کچھ اہم و ضروری ہدایات دیں جس پر فوری طور پر عمل شروع کر دینے کا یقین ریاستی صدر امیش کشواہا نے قومی صدر نتیش کمار کو دلایا۔ وزیر اعلیٰ کے ساتھ اس موقع پر پارٹی کے سرکردہ رہنما اور ریاستی وزراء وجے کمار چودھری، ڈاکٹر اشوک چودھری، قومی جنرل سکریٹری منیش کمار ورما اور دیگر عہدیداران بھی موجود تھے۔

سپریم کورٹ کے فیصلے سے اناؤ ریپ متاثرہ مطمئن

اناؤ 29 دسمبر (یو این آئی): اناؤ ریپ معاملے میں سابق ایم ایل اے کلدیپ سنگھ سینگر کی مشکلات میں ایک بار پھر اضافہ ہوتا نظر آ رہا ہے۔ سپریم کورٹ نے دہلی ہائی کورٹ کے اس حکم پر روک لگا دی ہے، جس میں سینگر کو ضمانت دیتے ہوئے ان کی عمر قید کی سزا کو معطل کر دیا گیا تھا۔ اس فیصلے پر ردعمل دیتے ہوئے متاثرہ نے خوشی کا اظہار کیا ہے۔ دہلی سے فون پر بات چیت کرتے ہوئے متاثرہ نے کہا کہ وہ سپریم کورٹ کے اس فیصلے سے پوری طرح مطمئن ہے اور اسے ملک کے نظام انصاف پر پورا بھروسہ ہے۔ اس نے کہا کہ وہ شروع سے ہی انصاف کے لیے آواز اٹھاتی رہی ہے اور سپریم کورٹ کے اس حکم نے اسے نئی امید دی ہے۔ متاثرہ نے مزید کہا کہ اسے تمام عدالتوں پر بھروسہ ہے لیکن عدالت عظمیٰ کے اس فیصلے سے اسے حقیقی معنوں میں انصاف ملا ہے۔ واضح رہے کہ یہ حکم سی بی آئی کی اس درخواست پر سماعت کے دوران آیا ہے جس میں دہلی ہائی کورٹ کے فیصلے کو چیلنج کیا گیا تھا۔ سپریم کورٹ نے اب کلدیپ سنگھ سینگر کو نوٹس جاری کرتے ہوئے اس معاملے پر جواب طلب کر لیا ہے۔

SIR سماعت میں حصہ نہیں لیں گے بی ایل اے: کمیشن

کولکاتہ، 29 جنوری (یو این آئی): الیکشن کمیشن نے تحریری ہدایات جاری کرتے ہوئے کہا ہے کہ ریاست میں جاری ووٹر فہرست کی خصوصی جامع نظر ثانی (ایس آئی آر) کے عمل کے دوران بوتھ لیول ایجنٹس (بی ایل اے) یا کسی بھی سیاسی جماعت کے نمائندوں کو سماعت کے مراکز پر موجود رہنے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ یہ ہدایت اس وقت سامنے آئی جب ترنمول کانگریس کے رکن اسمبلی اسیت مجمدار نے ہوگلی کے چنسورہ۔ موگرا بلاک آفس جا کر سماعت کے عمل کو روک دیا۔ انہوں نے کمیشن سے تحریری وضاحت طلب کی کہ بی ایل اے کو سماعت میں شامل ہونے کی اجازت کیوں نہیں دی جا رہی ہے۔ یہ عمل تقریباً دو گھنٹے تک رکا رہا۔ کمیشن نے واقعے کے فوری بعد تمام ضلع مجسٹریٹس کو اس ضابطے کو سختی سے نافذ کرنے اور کسی بھی سیاسی دباؤ کے آگے نہ جھکنے کے لیے کہا۔ کمیشن نے تمام ضلع مجسٹریٹس کو جاری کردہ ایک ہدایت میں کہا کہ کسی بھی سیاسی جماعت کے ایجنٹ کو سماعت کے مراکز کے اندر آنے کی اجازت نہیں دی جا سکتی اور اس وجہ سے سماعت کو روکا نہیں جا سکتا۔

آسام میں دراندازی کے لیے کانگریس ذمہ دار: شاہ

گوہاٹی، 29 دسمبر (یو این آئی): مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے پیر کے روز آسام میں دراندازی کے مسئلے کے لیے ریاست کی سابقہ کانگریس حکومت کو قصوروار ٹھہراتے ہوئے کہا کہ بھارتیہ جنتا پارٹی حکومت نے گزشتہ دس سال میں ریاست سے غیر قانونی دراندازوں کو پہلے ہی نکال باہر کیا ہے۔ مسٹر شاہ نے کہا کہ اگلے پانچ سال میں بی جے پی حکومت آسام سے تمام غیر قانونی دراندازوں کو باہر نکال دے گی۔ مرکزی وزیر داخلہ نے آج آسام کے ناگاؤں ضلع کے پوتر بٹادرواتھان میں (باقی صفحہ 11 پر)

بدعنوانی کے معاملے میں بی جے پی سرکار نمبر 1: اکھلیش

لکھنؤ: 29 دسمبر (یو این آئی): سماج وادی پارٹی سربراہ اکھلیش یادو نے بی جے پی حکومت پر شدید حملہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ ریاست میں بدعنوانی اور لوٹ مار اپنے عروج پر پہنچ چکی ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ بی جے پی کے اقتدار میں آنے کے بعد سے ہر محکمے اور ہر کام میں کمیشن خوری حاوی ہے اور کرپشن کے معاملے میں موجودہ حکومت "نمبر ون" بن چکی ہے۔ پیر کے روز پارٹی کی جانب سے جاری کردہ ایک بیان میں اکھلیش یادو نے کہا کہ تعمیراتی کاموں، سڑکوں کی تعمیر اور جل جیون مشن (باقی صفحہ 11 پر)

شرد پوار نے بی جے پی میں شمولیت کا پہلا قدم بڑھا دیا: امبیڈکر

ممبئی، 29 دسمبر (یو این آئی) گوتم اڈانی اور پوار خاندان کی حالیہ قربت اور بارامتی میں صنعت کار کی موجودگی کے بعد مہاراشٹر کی سیاست میں نئی ہلچل مچ گئی ہے۔ اتوار کو بارامتی میں شرد چندر پوار اور نائب وزیر اعلیٰ اجیت پوار کے ساتھ اسٹیج شیئر کرنے اور دونوں دھڑوں کی جانب سے پی ایم سی انتخابات مشترکہ لڑنے کے اعلان نے این ڈی اے محاذ میں ممکنہ نئی سیاسی صف بندی کی قیاس آرائیوں کو تیز کر دیا ہے۔ اس صورتحال پر پیر کو ونچت بہوجن اگھاڑی کے سربراہ پرکاش امبیڈکر نے کہا کہ چچا (شرد پوار) اور بھتیجے (اجیت پوار) اکٹھے آ گئے ہیں، یعنی دونوں این سی پیز اب عملی طور پر ایک ہو گئے۔ شرد پوار نے اجیت پوار کی مدد سے بی جے پی میں جانے کی پہلی اینٹری کر لی ہے۔ (باقی صفحہ 11 پر)

ایک سال میں 3.5 لاکھ ملزمین گرفتار

4589 اسلحے برآمد، 1 لاکھ 10 ہزار گاڑیاں ضبط۔ پریس کانفرنس میں پنکج کمار دراد کا دعویٰ

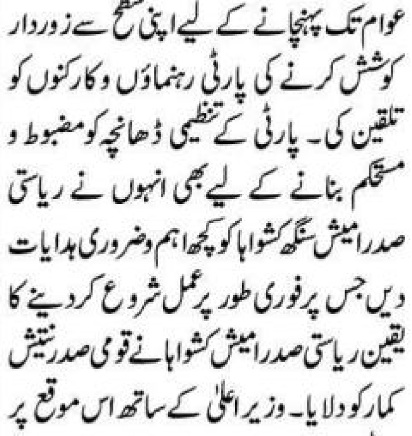

پٹنہ، 29 دسمبر (عتیق الرحمٰن شعبان) بہار پولس ہیڈکوارٹر کی جانب سے سوموار کو ریاستی ہیڈکوارٹر سردار پٹیل بھون میں واقع دفتر میں اے ڈی جی ہیڈکوارٹر پنکج کمار دراد نے پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے یکم جنوری سے 22 دسمبر 2025 تک ریاست میں پولس کی جانب سے کی گئی کارروائیوں کی تفصیلات جاری کی اور بتایا کہ بی این ایس ایس کی دفعہ 107 کے ضابطوں کے تحت جرائم پیشہ عناصر کے ذریعہ جرائم سے حاصل املاک ضبط کیے جانے سے متعلق 1421 جرائم پیشہ عناصر کی نشاندہی کر کے 407 افراد کے خلاف تجویز عدالت کو بھیجی گئی ہے۔ عدالت کے ذریعہ 80 جرائم پیشہ عناصر کے خلاف املاک ضبط کرنے کی کارروائی شروع کر دی گئی ہے اور 3 جرائم پیشہ عناصر کمار رنجن، راکیش کمار اور دیپک کمار کے خلاف املاک ضبط کرنے کا حکم جاری کیا گیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ 12 لاکھ 70 ہزار لوگوں کے خلاف دفعہ 126 کے تحت کارروائی کی گئی جبکہ 3 لاکھ 64 ہزار کے خلاف بونڈ پیپر کی کارروائی کی گئی۔ سی سی اے کی دفعہ 3 کے تحت 6377 کے خلاف ڈی ایم کو تجویز بھیجی گئی۔ انہوں نے بتایا کہ قتل کے 5620، ڈکیتی کے 1054، لوٹ کے 2082، ایس سی ایس ٹی ایکٹ کے تحت 3630، عصمت دری و اغوا جیسے سنگین معاملوں میں جنوری سے نومبر 2025 تک 3 لاکھ 52 ہزار 875 ملزمین کو گرفتار کیا گیا۔ جبکہ 4589 اسلحے اور 28542 کارتوس برآمد کیے گئے۔ نظم و نسق کو متاثر کرنے والے معاملوں کے تحت فرقہ وارانہ تشدد کے 1357، پولس پر حملہ کے 5562، ہجومی تشدد کے 81 اور ہرش فائرنگ کے 71 سمیت کُل 7071 ملزمین کو گرفتار کیا گیا۔ جرائم کے خلاف مہم کے دوران 11 لاکھ سے زائد گاڑیاں ضبط کی گئیں جبکہ 1 لاکھ 42 ہزار گاڑیوں کے خلاف سمن جاری کیا گیا جس کی رقم 19 کروڑ 91 لاکھ 74 ہزار 80 روپے ہے۔

ٹی آر ای-4 کے تحت اساتذہ کا تقرر جلد

اعلیٰ تعلیم محکمہ کے ریاستی وزیر سنیل کمار کا اعلان، تقرری کے مرحلے میں مکمل شفافیت کو یقینی بنانے کا عزم

پٹنہ، 29 دسمبر (عتیق الرحمٰن شعبان) محکمہ اعلیٰ تعلیم حکومت بہار کے وزیر سنیل کمار نے سوموار کو محکمہ اطلاعات و تعلقات عامہ کے ہیڈکوارٹر سوچنا بھون کے آڈیٹوریم میں پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے اعلان کیا کہ ریاست میں ٹی آر ای-4 کے تحت بڑے پیمانے پر اساتذہ کا تقرر جلد از جلد کیا جائے گا جس کے لیے محکمہ اعلیٰ تعلیم کے ذریعہ تمام تیاریاں تقریباً مکمل کر لی گئی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اساتذہ تقرری کے مرحلے میں مکمل شفافیت کو یقینی بنایا جائے گا۔ کسی طرح کی گڑبڑی یا بدعنوانی کی گنجائش باقی نہیں رہنے دی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ تقریباً 27 ہزار اساتذہ کی تقرری کے لیے محکمہ کے ذریعہ پہلے ہی تیاری مکمل کی جا چکی تھی۔ ٹی آر ای-3 کی طرح ہی کامیاب اور منظم طریقے سے ٹی آر ای-4 کے تحت بھی ریاست میں اساتذہ کے تقرر کو یقینی بنایا جائے گا۔ اعلیٰ تعلیم کے شعبہ میں معیار کو بلند کرنا حکومت کی پہلی ترجیح ہے۔ اعلیٰ تعلیم میں معیار سے کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔ انہوں نے ایک سوال کے جواب میں کہا کہ جو اساتذہ کے تبادلے کے سلسلے میں حکومت نے اپنی پالیسی واضح کر دی ہے جس سے ریاست بھر کے لاکھوں اساتذہ راحت محسوس کر رہے ہیں۔ بی پی ایس سی کے توسط سے اساتذہ تقرر کا جو مرحلہ وزیر اعلیٰ نتیش کمار کی قیادت والی حکومت نے شروع کیا ہے، اس سے تقرری کا معیار قائم ہوا ہے جسے برقرار رکھنے کے لیے محکمہ پابند عہد ہے۔ پریس کانفرنس میں محکمہ کے ایڈیشنل چیف سکریٹری ڈاکٹر بی راجندر اور دیگر سینئر افسران بھی موجود تھے۔

ہوٹل مالکان کی طرف سے بنگلہ دیشی سیاحوں کا بائیکاٹ

سلی گڑی، 29 دسمبر (یو این آئی) شمالی بنگال کے کئی اضلاع میں ہوٹل مالکان بنگلہ دیشی سیاحوں کے لیے اپنے دروازے بند کر رہے ہیں۔ مالدہ، کوچ بہار اور سلی گڑی کے بعد، اب جنوبی دیناج پور کے ہوٹل مالکان نے بھی پڑوسی ملک کے مسافروں کا بائیکاٹ کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس قدم کو بنگلہ دیش میں اقلیتوں، بالخصوص ہندوؤں پر ہونے والے مبینہ مظالم کے خلاف احتجاج کے طور پر دیکھا جا رہا ہے، جس کا تعلق دیپو چندر داس کے قتل سے ہے۔ جنوبی دیناج پور کے ہوٹل مالکان نے اعلان کیا ہے کہ بنگلہ دیشی شہریوں کو قیام کی اجازت نہیں دی جائے گی خواہ وہ طبی علاج کے لیے آ رہے ہوں یا کسی اور مقصد سے۔ جنوبی دیناج پور ضلع کے ہیڈ کوارٹر بالور گھاٹ میں ایک ہوٹل کے مرکزی دروازے کے شٹر پر چسپاں (باقی صفحہ 11 پر)

ممبئی کو بچانا ہماری پہلی اور آخری لڑائی: سنجے راوت

پونے بلدیاتی انتخابات کے لیے شیوسینا (یو بی ٹی) اور کانگریس میں اتحاد مگر تھانے میں اختلاف

ممبئی، 29 دسمبر (یو این آئی) شیوسینا (ٹھاکرے گروپ) کے رکنِ پارلیمان سنجے راوت نے کہا ہے کہ برہن ممبئی میونسپل کارپوریشن کے آنے والے انتخابات میں پارٹی کا بنیادی مقصد ممبئی کو بچانا ہے اور اگر اس کی قیمت اپنی جان تک دینا پڑے تو بھی پیچھے نہیں ہٹیں گے۔ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے دعویٰ کیا کہ مرکز اور ریاست کی موجودہ حکومت ممبئی کا سودا کرنے کے درپے ہے اور اسے صنعتی گھرانے گوتم اڈانی کے حوالے کرنے کی کوشش جاری ہے۔ سنجے راوت نے کہا کہ ہم اس سازش کو ناکام بنانے کیلئے سڑکوں پر ہیں اور یہ جدوجہد جاری رہے گی چاہے ہمارے ساتھ سب ہوں یا نہ ہوں۔ انہوں نے کہا کہ گوتم اڈانی اور شرد چندر پوار کے درمیان خاندانی اور نجی تعلقات اپنی جگہ مگر این سی پی (شرد چندر پوار گروپ) کے کارکن اور لیڈر اس جدوجہد میں شیوسینا (یو بی ٹی) کے ساتھ کھڑے ہیں۔ ان کے مطابق بائیں بازو کی جماعتیں، شے تکاری کامگار پارٹی اور کانگریس بھی اس موقف کی حمایت کر رہی ہیں۔ ایم این ایس کے ساتھ اتحاد پر ممکنہ ناراضی سے متعلق سوال پر راوت نے کہا کہ دو جماعتیں ساتھ آتی ہیں تو کچھ کارکنوں میں بے چینی فطری ہے مگر شیوسینا (یو بی ٹی) میں اسے لے کر آج تک کوئی کھلی بغاوت سامنے نہیں آئی۔ انہوں نے کہا کہ برعکس شندے گروپ میں تھانے اور ممبئی میں کارکن سڑکوں پر اتر کر ناراضگی ظاہر کر رہے ہیں، جبکہ ہمارے یہاں ایسا کوئی ماحول نہیں۔ ادھر نیشنلسٹ کانگریس پارٹی (شرد چندر پوار گروپ) کی جانب سے اتحاد سے متعلق مذاکرات پر کوئی واضح جواب نہ ملنے کے بعد شیوسینا (ٹھاکرے گروپ) (باقی صفحہ 11 پر)

ہندوستان ایک سیکولر ملک، آئین ہر مذہب کی حفاظت کرتا ہے: فاروق عبداللہ

سری نگر، 29 دسمبر (یو این آئی): نیشنل کانفرنس کے صدر ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے پیر کے روز کشتواڑ میں پیش آئے اُس پتھراؤ کے واقعے کی شدید مذمت کی ہے جس میں ایک مسجد اور مدرسے کو نشانہ بنایا گیا۔ انہوں نے کہا کہ ایسے واقعات نہ صرف ناقابلِ قبول ہیں بلکہ ملک کے سیکولر تانے بانے کو بھی کمزور کرنے کی کوشش ہیں۔ ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے اپنے ردعمل میں کہا کہ معاشرے میں ایسے عناصر موجود رہتے ہیں جو شر پھیلانے کی کوشش کرتے ہیں، لیکن ان کی سرگرمیوں کو بڑھنے نہیں دینا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ برائی موجود رہتی ہے اور اپنا کام کرتی ہے، لیکن ہندوستان ایک سیکولر ملک ہے جہاں آئین ہر مذہب کو اپنی عبادت گاہیں اور ادارے چلانے کی آزادی دیتا ہے۔ مرکز کی ذمہ داری ہے کہ وہ ریاستوں کو ایسے واقعات روکنے کے لیے واضح ہدایات دے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ مذہبی اداروں پر کسی بھی قسم کا حملہ یا توہین نہ صرف قانوناً جرم ہے بلکہ سماجی ہم آہنگی (باقی صفحہ 11 پر)

آج غروب آفتاب: 5.09 کل طلوع آفتاب: 6.35

مودی سے ملے سراوگی، بی جے پی کو نئی شکل دینے کی کوشش

پٹنہ، 29 دسمبر (پی این ایس) بھارتیہ جنتا پارٹی کے ریاستی صدر سنجے سراوگی نے پیر کو نئی دہلی میں وزیر اعظم نریندر مودی سے ملاقات کی۔ اس دوران دونوں رہنماؤں کے درمیان بہار کی ترقی سے متعلق مختلف امور پر بامعنی اور مفصل گفتگو ہوئی۔ ملاقات کے بعد مسٹر سراوگی نے آج کہا کہ وزیر اعظم مودی سے یہ ملاقات بہار کی ہمہ جہت ترقی، کسانوں کو بااختیار بنانے اور تنظیمی مضبوطی کی سمت نہایت اہم اور حوصلہ افزا ثابت ہوئی۔ ریاستی صدر نے وزیر اعظم سے ملاقات کے دوران تحفے کے طور پر ماں جانکی کی جنم بھومی پنورا دھام کی تصویر پر مشتمل ایک مومنٹو اور مدھوبنی پینٹنگ سے تیار کردہ شال پیش کی۔ خصوصی دھات سے بنے اس مومنٹو میں بھگوان رام، لکشمن اور ماتا جانکی کی تصاویر نہایت خوبصورتی سے کندہ کی گئی ہیں۔ اس ملاقات کے دوران وزیر اعظم نے بہار کی ترقی سے متعلق موضوعات پر مسٹر سراوگی کے ساتھ طویل گفتگو کی۔ اس سلسلے میں مسٹر مودی نے بہار کی خصوصی پہچان مکھانا کی پیداوار اور اس کی تجارتی ترقی پر اہم تبادلہ خیال کیا۔

”جامعہ گلشن فاطمہ میں عرسِ سلطان الہندؒ عقیدت واحترام کے ساتھ منایا گیا

پٹنہ سیٹی 29دسمبر (ذوالقرنین)
جامعہ گلشن فاطمہ للبنات زیڈ ایچ۔ یونانی میڈیکل کالج نوپور کربلا سیوان بہار میں سلطان الہند، عطائے رسول، غریب نواز حضرت خواجہ معین الدین حسن چشتی اجمیری رحمۃ اللہ علیہ کے عرسِ مبارک کی مناسبت سے ایک پرنور ایمان افروز اور روحانی محفل کا انعقاد کو عمل میں آیا اس بابرکت اجتماع میں ذکرِ الٰہی نعت ومنقبت، علمی خطابات اور اجتماعی دعا کا حسین امتزاج دیکھنے کو ملا محفل کی نظامت کے فرائض نہایت سلیقہ وقار اور حسنِ ترتیب کے ساتھ عزیزہ صائمہ صدیقی سیوان نے انجام دیے محفل کا آغاز عزیزہ علینا پروین دربھنگہ کی پرسوز تلاوتِ کلامِ پاک سے ہوا جس کے بعد عزیزہ بشریٰ فاطمہ سیوان نے بارگاہِ ربّ العزت میں نہایت عقیدت کے ساتھ حمدِ باری تعالیٰ پیش کی بعد ازاں بارگاہِ رسالت ﷺ اور اولیائے کرامؒ میں عقیدت کے نذرانے پیش کرتے ہوئے عزیزہ شازیہ پروین گوپال گنج عزیزہ صدف صدیقی بنکی کھال عزیزہ نورصبا بنتِ علامہ غلام مصطفیٰ سیتامڑھی اور عزیزہ ریحانہ خاتون مدھوبنی نے نہایت سوز وگداز کے ساتھ نعت ومنقبت پیش کر کے محفل کو روحانی کیف وسرور سے ہمکنار کر دیا اس موقع پر منعقدہ تقریری نشست میں عزیزہ مشیر فاطمہ مظفرپور غوثیہ فاطمہ بنت مولانا محمد اسلم بکھری سیتامڑھی اور عزیزہ ناصرین فاطمہ کنہواں سیتامڑھی نے فضائل درود شریف صبر وشکر کی اہمیت اور عظمتِ والدین جیسے اہم اور عصری موضوعات پر مدلل جامع اور پُراثر تقاریر پیش کیں جنہیں حاضرین محفل نے بے حد سراہا محفل کی صدارت محترمہ عالمہ اُمّ عفان کلثوم ہاشمی صاحبہ صدر المعلمات جامعہ گلشن فاطمہ نے فرمائی اپنے صدارتی کلمات میں آپ نے طالبات کو اولیائے کرامؒ کی تعلیمات اپنانے اخلاق و کردار کو سنوارنے اور علم کے ساتھ اخلاص وعمل کو لازم پکڑنے کی نہایت مؤثر تلقین فرمائی جبکہ خصوصی خطاب مولانا قربان قمر ہاشمی سیتامڑھی ڈائریکٹر جامعہ گلشن فاطمہ نے فرمایا آپ نے اپنے خطاب میں سلطان الہندؒ کے پیغامِ محبت، رواداری خدمتِ خلق اور اصلاحِ معاشرہ کو عصرِ حاضر کے لیے مشعلِ راہ قرار دیتے ہوئے طالبات کو سیرتِ اولیا سے وابستہ رہنے کی نصیحت فرمائی آخر میں فاتحہ خوانی اور خصوصی دعا کا اہتمام کیا گیا جس میں ملک وملت کی سلامتی جامعہ کی ترقی طالبات کی علمی وعملی کامیابی اور عالم اسلام کی فلاح و بہبود کے لیے بارگاہِ الٰہی میں دعائیں مانگی گئیں بعد ازاں شیر خرما سے طالبات کی پُرتکلف ضیافت کی گئی یہ روحانی اجتماع جامعہ گلشن فاطمہ کے لیے ایک یادگار اور ایمان افروز لمحہ ثابت ہوا جس نے طالبات کے دلوں میں عشقِ اولیا، محبتِ رسول ﷺ اور خدمتِ دین کے جذبے کو مزید مضبوط کر دیا واضح رہے کہ جامعہ گلشن فاطمہ نے نہایت قلیل مدت میں تعلیمی وتنظیمی میدان میں غیر معمولی ترقی اور مقبولیت حاصل کر لی ہے یہاں دینی علوم اور عصری تعلیم کا حسین امتزاج قائم ہے اور طالبات کی ہمہ جہت تعلیم وتربیت کے لیے قابل باصلاحیت اور تجربہ کار عالمات کی خدمات حاصل ہیں نیز جامعہ انتظامیہ طالبات کی تعلیمی ضروریات کے ساتھ ساتھ ان کی رفاہی سہولتوں پر بھی خصوصی توجہ دیتی ہے موسمِ سرما میں طالبات کے لیے بھرپور کمبل اور آرام دہ گدّے فراہم کیے گئے ہیں، جبکہ صاف پینے کے پانی کے لیے جدید واٹر فلٹر گرم پانی کی سہولت کے لیے واٹر گیزر، اور بلا تعطل برقی نظام کے لیے انورٹر کا معقول اور منظم انتظام موجود ہے یہ تمام سہولتیں اس حقیقت کی روشن دلیل ہیں کہ جامعہ گلشن فاطمہ محض ایک تعلیمی ادارہ نہیں، بلکہ طالبات کی ہمہ جہت دینی، اخلاقی اور فلاحی تربیت کا ایک مثالی اور قابلِ تقلید مرکز ہے،

کثیر مقدار میں شراب کے ساتھ دو ملزمین کو پولس نے گرفتار کیا

پٹنہ سیٹی،29/دسمبر (آرہ فاطمہ)
خفیہ اطلاع پر کارروائی کرتے ہوئے خواجہ کلاں تھانہ نے متن گھاٹ چوراہے پر شیو مندر کے پیچھے گلی سے بڑی مقدار میں دیسی شراب ضبط کی۔ ایک پریس کانفرنس میں، سیٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس، ایسٹرن پراچھے کمار نے بتایا کہ اتوار کی رات خواجہ کلاں تھانہ کو اطلاع ملی کہ متن گھاٹ چوراہے پر شیو مندر کے پیچھے گلی میں بڑی مقدار میں دیسی شراب کا ذخیرہ ہے۔ اطلاع ملنے پر خصوصی ٹیم تشکیل دی گئی اور چھاپہ مارا۔ موقع پر پہنچ کر پولیس نے تعاقب کیا اور وہاں موجود لوگوں کو پکڑ لیا سیٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس نے بتایا کہ گرفتار ملزمین کی شناخت نردوش کمار اور سنتوش کمار کے طور پر ہوئی ہے جو ویشالی ضلع کے راگھوپور کے رہنے والے ہیں۔ دونوں گرفتار ملزمین سگے بھائی ہیں۔ دونوں گرفتار ملزمین کی فراہم کردہ معلومات کے بعد پولیس نے 562 لیٹر دیسی شراب اور چھ مسروقہ موٹر سائیکلیں برآمد کیں جن میں تین اسکوٹر اور تین موٹر سائیکلیں شامل ہیں۔ ان سے 10,520 روپے نقد اور ایک ٹچ اسکرین موبائل فون بھی برآمد ہوا۔ انہوں نے مزید کہا کہ تفتیش کے دوران پولیس کو پتہ چلا کہ ضبط کیے گئے اسکوٹر اور بائک پر جعلی نمبر پلیٹس تھیں۔ مزید برآں قبضے میں لی گئی گاڑیوں کے انجن اور چیسس نمبروں پر خراشیں پائی گئیں۔ سیٹی پولیس سپرنٹنڈنٹ نے بتایا کہ دونوں گرفتار ملزمین کی مجرمانہ تاریخ ہے۔ ملزم نردوش کمار کے خلاف خواجہ کلاں تھانہ میں مقدمات درج ہیں۔ مقدمہ 125/20 قتل سے متعلق ہے جبکہ دوسرا درج مقدمہ شراب سے متعلق ہے۔ جبکہ اس کا بھائی سنتوش کمار بھی پہلے سے درج تین مقدمات نمبر 559/25، 92/17 اور 523/25 میں ملزم ہے۔

آٹو ڈرائیور نے رچی تھی لوٹ کی سازش، 4 گھنٹہ میں انکشاف

پھلواری شریف،29/دسمبر (اجیت کمار)
بیور تھانہ علاقہ میں ایک آٹو ڈرائیور نے ڈکیتی کی جھوٹی اطلاع دے کر گاڑی کے مالک اور پولس کو ہراساں کرنے کا معاملہ سامنے آیا ہے۔ پولیس نے تیز رفتاری سے کام کرتے ہوئے صرف چار گھنٹے کے اندر ڈکیتی کو کامیابی سے حل کر لیا، آٹو ڈرائیور کو گرفتار کر کے جیل بھیج دیا۔ تھانہ بیور کے انچارج محمد افسر حسین موصولہ اطلاع کے مطابق، 28 دسمبر 2025 کو ایس کے پوری تھانہ علاقے کے بورنگ روڈ، گاندھی نگر کے رہنے والے وکاس کمار نے بیور پولیس اسٹیشن میں ایک تحریری درخواست دی تھی۔ درخواست میں کہا گیا ہے کہ اس کا آٹو ڈرائیور اجیت کمار سرسوں کے تیل کے گودام سے تیل لے کر دانا پور پہنچا تھا۔ واپسی کے دوران، ڈرائیور نے کال کی اور بتایا کہ بائی پاس کے قریب موٹر سائیکل پر سوار دو نامعلوم مجرموں نے گن پوائنٹ پر اس سے 1,76,221 روپے لوٹ لیے اور فرار ہو گیا۔ معاملے کی سنگینی کو دیکھتے ہوئے بیور پولیس اسٹیشن نے فوری طور پر چھاپہ مار ٹیم تشکیل دی۔ تفتیش کے دوران جب آٹو ڈرائیور اجیت کمار سے سختی سے پوچھ گچھ کی گئی تو اس نے اعتراف کیا کہ ڈکیتی کی کہانی پوری طرح سے من گھڑت ہے۔ اس نے انکشاف کیا کہ چوری کی رقم اس نے اپنے کرائے کے مکان میں چھپا رکھی تھی۔ پولیس نے ڈرائیور کے بتائے ہوئے مقام پر چھاپہ مارا اور 176,221 روپے کی پوری چوری شدہ رقم برآمد کر لی۔ ایک موبائل فون اور گاڑی بھی قبضے میں لے لی گئی۔ آٹو ڈرائیور کو ڈکیتی کی جھوٹی اطلاع دے کر مالک اور پولیس کو گمراہ کرنے کے الزام میں باقاعدہ گرفتار کر کے عدالتی حراست میں بھیج دیا گیا۔ اس سلسلے میں تعزیرات ہند کی دفعہ 309(4) کے تحت بیور تھانہ میں مقدمہ درج کیا گیا ہے اور مزید کارروائی کی جا رہی ہے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ غلط معلومات دے کر امن وامان کو متاثر کرنے والوں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔

شدید ٹھنڈک سے پھلواری شریف کے لوگوں کو سخت پریشانی

پھلواری شریف،29/دسمبر (اجیت کمار)
دارالحکومت پٹنہ میں پیر کی صبح سردی کی لہر نے تباہی مچا دی، جس سے لوگ اپنے گھروں سے نکلتے ہی کانپ اٹھے۔ برفیلی مغربی ہوائیں بارش کی باریک بوندوں کی طرح لوگوں کے جسموں کو کاٹنے کی طرح محسوس کر رہی تھیں۔ ٹھنڈی ہوا اتنی تیز اور تیز تھی کہ ان کے چہرے کو ڈھانپنا بھی بے اثر ثابت ہوا۔ سڑکوں پر لوگ الاؤ کی تلاش میں ادھر ادھر بھٹکتے نظر آئے۔ صبح سے دوپہر تک سردی کا سلسلہ جاری رہا اور صبح گیارہ بجے کے بعد سردی کی شدت میں کچھ کمی آئی تاہم تیز ٹھنڈی ہواؤں نے دن بھر لوگوں کو کانپتے رہے۔ سردی کی لہر نے پٹنہ اور پوری ریاست میں زندگی کو بری طرح متاثر کر دیا ہے۔ سڑکوں پر صبح کے وقت معمول سے کافی کم ٹریفک دیکھنے میں آئی۔ مزدور، رکشہ چلانے والے، اور راہگیر اپنے سہارے کے واحد ذریعہ کے طور پر الاؤ کا رخ کرتے ہیں۔ سردی کی وجہ سے بازاروں اور عوامی مقامات پر بھیڑ بھی کم رہی۔ موسمیاتی مرکز پٹنہ کے مطابق، پیر کو دارالحکومت پٹنہ کا کم سے کم درجہ حرارت تقریباً 6 ڈگری سیلسیس ریکارڈ کیا گیا، جب کہ زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 16 ڈگری سیلسیس کے آس پاس رہا۔ ریاست کے کئی اضلاع میں سردی جیسے حالات ہیں۔ اتوار کو راجگیر سرد ترین شہر رہا، جہاں کم از کم درجہ حرارت 8.6 ڈگری سیلسیس ریکارڈ کیا گیا، جب کہ فوربس گنج میں کم سے کم درجہ حرارت 4.8 ڈگری سیلسیس ریکارڈ کیا گیا۔ پورنیہ میں گھنے دھند کی وجہ سے حد نگاہ 600 میٹر تک گر گئی، جب کہ گیا میں حد نگاہ صرف 50 میٹر تک پہنچ گئی، جس کی وجہ سے سڑک اور ریل کی آمدورفت متاثر ہوئی۔ دارالحکومت پٹنہ سمیت 25 اضلاع میں شدید سردی کی لہر برقرار ہے۔ صبح سے ہی شدید دھند چھائی رہی اور مغربی ہواؤں نے سردی میں اضافہ کر دیا۔ پٹنہ کے علاوہ پیر کے روز مشرقی اور مغربی چمپارن، گوپال گنج، چھپرا، شیوہر، سیتامڑھی، مظفرپور، مدھوبنی، دربھنگہ، ویشالی، سمستی پور، بیگوسرائے، شیخ پورہ، بکسر، بھوجپور، اروال، بھبوا، روہتاس، ناگرا، ناگرا، ناگوا میں سردی زیادہ نظر آئے گی۔ محکمہ موسمیات نے کہا ہے کہ شمال مغرب سے چلنے والی مسلسل مغربی ہواؤں اور ہمالیائی علاقوں میں برف باری کی وجہ سے سردی کا یہ سلسلہ طویل ہو سکتا ہے۔ موسمیاتی مرکز، پٹنہ کے مطابق، ریاست کے بیشتر حصوں میں اگلے چار سے پانچ دنوں تک سردی کی لہر اور گھنی دھند برقرار رہے گی۔ نئے سال تک سردی سے نجات کے امکانات کم ہیں۔ سردی زیادہ شدت سے محسوس کی جائے گی، خاص طور پر صبح اور رات کے اوقات میں۔ محکمہ موسمیات نے لوگوں کو سردی سے بچاؤ کے لیے محتاط رہنے کا مشورہ دیا ہے اور خاص طور پر بزرگوں، بچوں اور بیماروں کو اضافی احتیاطی تدابیر اختیار کرنے کی ہدایت کی ہے۔ لگاتار بڑھتی ہوئی سردی نے شہر کی رفتار کو بریک لگا دی ہے۔ پیر کو سردی کی لہر اور ٹھنڈی ہواؤں کے باعث سڑکوں پر صبح سے ہی سرگرمی کا فقدان رہا۔ دفاتر جانے والے اپنے گھروں سے دیر سے نکلے جبکہ کئی مقامات پر دکانیں بھی مقررہ وقت سے تاخیر سے کھلیں۔ یومیہ اجرت پر کام کرنے والے مزدوروں، رکشہ اور آٹو ڈرائیوروں اور فٹ پاتھوں پر رہنے والوں میں سردی سب سے زیادہ نمایاں تھی۔ صبح سے ہی لوگ شہر بھر کے چوراہوں، بس سٹینڈوں، ریلوے سٹیشنوں اور ہسپتالوں کے احاطے کے باہر الاؤ کے گرد جمع ہو گئے۔ بہت سے علاقوں میں لکڑیوں اور کوڑے کے ساتھ جلتی ہوئی آگ ہی سردی سے بچاؤ کا واحد ذریعہ بنی ہوئی تھی۔ ٹھنڈی ہواؤں نے کھلے میں زیادہ دیر تک کھڑے رہنا مشکل بنا دیا جس سے یومیہ اجرت کمانے والوں کی آمدنی متاثر ہوئی۔ سردی اور دھند کے باعث صبح سکول جانے والے بچوں اور بزرگوں کو سب سے زیادہ مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ کئی خاندانوں نے چھوٹے بچوں کو گھر سے نکلنے سے روک دیا۔ خراب نمائش اور سڑکوں پر سردی نے بھی ڈرائیوروں کو محتاط کر دیا، جس سے ٹریفک کی رفتار کم ہو گئی۔ نزلہ، کھانسی، بخار اور سانس کی شکایات کے ساتھ اسپتالوں میں پہنچنے والے مریضوں کی تعداد میں اضافہ ہو رہا ہے۔ اگر آنے والے دنوں میں سردی کا یہ سلسلہ جاری رہا تو عوامی زندگی پر اس کے اثرات مزید شدید ہو سکتے ہیں۔ ماہرین کا خیال ہے کہ سردی کی طویل لہریں بچوں، بوڑھوں اور پہلے سے موجود طبی حالات میں مبتلا افراد کے لیے صحت کے خطرات کو بڑھا سکتی ہیں۔

کیمپ میں 35 لوگوں نے خون عطیہ کیا

پٹنہ سیٹی،29/دسمبر (آرہ فاطمہ) بنارس ہندو یونیورسٹی کے بانی سابق وزیر اعظم آنجہانی اٹل بہاری واجپئی کی یاد میں۔ مدن موہن مالویہ اور سروونش دانی دشمیش گرو گوبند سنگھ جی مہاراج کے صاحبزادے رضاکارانہ خون کے عطیہ کیمپ کا انعقاد کیا گیا۔ چھوٹی پٹن دیوی مندر کے احاطے میں شری پٹن دیوی جی گاؤ مانس سیوا اسنتھانم کے زیر اہتمام رضاکارانہ خون عطیہ کیمپ میں 35 خون عطیہ دہندگان نے خون کا عطیہ دیا۔ اس سے پہلے کیمپ کا افتتاح پیٹا چاریہ ابھیشیک اننت دویدی، پٹنہ صاحب کے ایم ایل اے رتنیش کشواہا، میئر سیتا ساہو، شیو پرساد مودی، چندر پرکاش اگروال، دلیپ کمار اور راج کمار سونی نے مشترکہ طور پر کیا۔ مہمانوں کا خیر مقدم شری پٹن دیوی جی گاؤ مانس سیوا اسنتھانم کے بانی صدر بابا ویک دویدی نے کیا۔ کوآرڈینیٹر ارون کھتری، رشی کیش کشواہا، ورون کمار ورما، ارون مشرا، سنجو مشرا، وکی جوشی، دلیپ کمار، اشونی وشال، ابھیشیک اپادھیائے، پرشانت پریا، مانس موہن چترویدی، آدتیہ یادو، سچن لوہانی، انیل کمار چپو، منڈو منجی، منڈو منڈی، منڈوی، انیل کمار۔ کیمپ میں سرگرم تھے۔

سوشیل مودی کے یوم پیدائش پر کمبل تقسیم 5 جنوری کو

پٹنہ سیٹی 29دسمبر (ذوالقرنین) بہار کے سابق نائب وزیر اعلیٰ اور سابق راجیہ سبھا ممبر آنجہانی سوشیل کمار مودی کی یاد میں آئندہ 5 جنوری کو یوم پیدائش کے موقع پر پچھلے 15 سالوں سے کمبل تقسیم کرنے کا پروگرام ہو رہا ہے اسی سلسلہ میں آج ایک پریس کانفرنس کا انعقاد کیا گیا اور پروگرام کی تفصیلی معلومات فراہم کرائی گئی اس بار او پی ساہ کمیونٹی ہال میں کمبل کی تقسیم کا اہتمام کیا جا رہا ہے۔ جس میں نائب وزیر اعلیٰ اور ریاستی حکومت کے وزیر داخلہ سمرٹ چودھری سابق اسمبلی اسپیکر نند کشور یادو سڑکوں کی تعمیر کے وزیر دلیپ جیسوال بی جے پی بہار کے ریاستی صدر سنجے سراوگی MLA میتھلی ٹھاکر، ایم پی جناردن سنگھ سگریوال سابق گورنر گنگا پرساد چورسیہ بہار حکومت کے کئی وزیر ایم ایل اے، رام کرپال یادو حکومت اور دیگر کئی وزراء نے شرکت کر کے اپنے ہاتھوں سے کمبل تقسیم پروگرام میں شرکت کریں گے یہ پریس کانفرنس میں میونسپل باڈی سیل بی جے پی بہار ریاستی خزانچی منوج گپتا کی رہائش گاہ پر ہوئی جس میں ڈاکٹر وکاس گپتا پپو گپتا روی شنکر پرساد دھرم ویر نائک دلیپ چودھری روی راج گپتا کندن کمار، شیلیندر کمار پانڈے وغیرہ موجود تھے،

خانقاہ بلخیہ فردوسیہ فتوحہ میں خواتین کانفرنس کا انعقاد

پٹنہ سیٹی،29/دسمبر (آرہ فاطمہ)
فتوحہ رائے پور میں خانقاہ بلخیہ فردوسیہ میں ملت کانفرنس کا انعقاد کیا گیا۔ خواتین کی اس ملت کانفرنس کا موضوع تھا ”جشن ہند الولی اصلاح خواتین“۔ اس کانفرنس کا بنیادی مقصد، خاص طور پر خواتین کے لیے، خواتین اور نوجوان خواتین میں تعلیم اور اقدار کو فروغ دینا تھا۔ کانفرنس سے خطاب کرنے والی خاتون مقرر غزالہ فاطمی نے بنیادی طور پر نوجوان خواتین کو موجودہ ماحول میں چوکنا رہنے کی ترغیب دی۔ تعلیم پر توجہ دیتے ہوئے غزالہ نے نوجوان خواتین کو تعلیم حاصل کرنے اور اچھی اقدار کی آبیاری کرنے کا مشورہ بھی دیا۔ غزالہ فاطمی نے واضح طور پر کہا کہ تعلیم ہر ایک کے لیے ضروری ہے۔ تعلیم کے بغیر انسان ادھورا ہے۔ ملت کانفرنس میں شریک عائشہ فاطمہ، مسکان خان اور سمرن فاطمہ نے محفل میں موجود خواتین کو نعتیں سنائیں۔ خواتین نے اس نعت سے بھرپور لطف اٹھایا، جس کی جڑیں اسلام میں بہت گہری تھیں۔ فتوحہ میں خواتین کے لیے اس قسم کی پہلی تقریب منعقد کی گئی۔ تقریب کا اہتمام ہندوستان ہارڈویئر کے مالک مہتاب عالم نے خانقاہ بلخیہ فردوسیہ مسجد کے امام افضل حسین نوری کی نگرانی میں کیا تھا۔ 300 سے زائد خواتین نے شرکت کی، اور نصف درجن لڑکیوں نے رضاکارانہ طور پر تقریب کی قیادت کی۔ مردوں کو اندر جانے کی اجازت نہیں تھی۔

بسکٹ فیکٹری سے چوری کی موٹر سائیکل کے ساتھ ایک گرفتار

پٹنہ سیٹی،29/دسمبر (آرہ فاطمہ) عالم گنج پولیس نے سندھواٹولی علاقے میں ایک بسکٹ فیکٹری کے باہر کھڑا ایک چوری شدہ اسکوٹر برآمد کیا۔ جھجیکلاں پولیس نے اس معاملے میں مٹن گھاٹ سے ایک شخص کو گرفتار کیا۔ گرفتار شخص کی شناخت بختیار پور کے رہنے والے ناگیشور رائے کے طور پر کی گئی ہے۔ فی الحال، وہ جھجیکلاں تھانے کے مٹن گھاٹ علاقے میں اپنے سسرال کے گھر میں رہتا ہے۔ کیس کی تفصیلات فراہم کرتے ہوئے سٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (ایسٹ) پراچھے کمار نے بتایا کہ گرفتار مجرموں نے راگھوپور دیارہ علاقے میں چوری کی بائک اور دو پہیہ گاڑیاں پانچ سے دس ہزار روپے میں خریدی تھیں اور انہیں غیر قانونی سرگرمیوں کے لیے استعمال کیا تھا، بنیادی طور پر شراب کی نقل و حمل کے لیے۔ دو پہیوں اور موٹر سائیکلوں کی شناخت ہونے سے روکنے کے لیے گرفتار ملزمان نے گاڑیوں کے انجن اور چیسس نمبر بھی مٹا دیے۔ وہ پولیس کو واضح طور پر ظاہر نہیں کر رہے ہیں کہ انہوں نے چوری شدہ دو پہیہ گاڑیاں کس سے خریدی تھیں۔ تاہم پوچھ گچھ کے دوران کچھ معلومات حاصل ہوئی ہیں جن کی تحقیقات جاری ہیں۔

چلتی اسکارپیو میں لگی آگ، علاقہ میں افراتفری

پھلواری شریف،29/دسمبر (اجیت کمار) پٹنہ کے رام کرشن نگر تھانہ علاقے میں پیر کو اس وقت خوف وہراس پھیل گیا جب کرشا نکیتن اسکول کے قریب گاڑی چلاتے ہوئے ایک اسکارپیو میں اچانک آگ لگ گئی۔ کچھ ہی لمحوں میں گاڑی میں آگ لگ گئی جس سے سڑک پر افراتفری پھیل گئی۔ عینی شاہدین کے مطابق پہلے گاڑی سے شدید دھواں اٹھتا ہوا دیکھا گیا۔ اس سے پہلے کہ کوئی ردعمل ظاہر کرتا، سکورپیو آگ کی لپیٹ میں آ گیا۔ ڈرائیور نے صورتحال کو بھانپتے ہوئے فوراً گاڑی سڑک کے کنارے روک دی۔ تمام مسافر بروقت گاڑی سے باہر نکلنے میں کامیاب ہو گئے جس سے ایک بڑا سانحہ ٹل گیا۔ بتایا جا رہا ہے کہ آگ انجن سے چنگاری یا ڈیزل لیک ہونے سے لگی۔ آگ اتنی شدید تھی کہ چند منٹوں میں پوری اسکارپیو مکمل طور پر جل کر خاکستر ہو گئی۔ آگ کے شعلوں سے قریبی دکاندار اور راہگیر خوفزدہ ہو گئے اور سڑک پر ٹریفک بھی درہم برہم ہو گئی۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی رام کرشن نگر تھانے کی پولیس اور فائر بریگیڈ کی ٹیم جائے وقوعہ پر پہنچی۔ فائر بریگیڈ کے عملے نے کافی کوشش کے بعد آگ پر قابو پا لیا تاہم تب تک گاڑی مکمل طور پر لپیٹ میں آ چکی تھی۔ حفاظتی وجوہات کی بنا پر سڑک پر ٹریفک کو عارضی طور پر روک دیا گیا تھا۔ فائر بریگیڈ حکام کا کہنا ہے کہ آگ لگنے کی اصل وجہ تکنیکی تحقیقات کے بعد ہی معلوم ہو سکے گی۔ دریں اثنا، رام کرشن نگر تھانہ انچارج نے بتایا کہ گاڑی کی مرمت ایک مکینک کر رہا ہے۔ اچانک انجن سے دھواں اٹھنے لگا اور آگ بھڑک اٹھی۔ واقعے کے بعد جلی ہوئی اسکارپیو کو ہٹا دیا گیا اور سڑک کو مکمل طور پر صاف کر دیا گیا، جس سے ٹریفک معمول پر آ گئی۔ پولیس نے ڈرائیوروں پر زور دیا ہے کہ وہ اپنی گاڑیوں کا باقاعدگی سے معائنہ کریں تاکہ ایسے واقعات سے بچا جا سکے۔

ٹیمپو اور ٹرک میں تصادم، 5 افراد زخمی

پھلواری شریف،29/دسمبر (اجیت کمار)
گوری چک تھانہ علاقہ میں جنک پور موڑ کے قریب پیر کو ایک المناک سڑک حادثہ پیش آیا۔ تیز رفتار ٹیمپو اور بھاری ٹرک کے درمیان تصادم کے نتیجے میں 5 سے زائد افراد زخمی ہو گئے۔ ٹکر اتنی شدید تھی کہ ٹیمپو بے قابو ہو کر قریب ہی کھڑے دوسرے ٹرک سے ٹکرا گیا۔ عینی شاہدین کے مطابق حادثے کے وقت ٹیمپو میں تقریباً پانچ مسافر سوار تھے۔ ٹکر کے بعد ٹیمپو بری طرح تباہ ہو گیا اور ڈرائیور کیبن میں پھنس گیا۔ آس پاس کے دیہاتیوں نے ڈنڈوں اور دیگر آلات کا استعمال کرتے ہوئے کافی کوشش کے بعد ڈرائیور کو نکالنے میں کامیابی حاصل کی اور تمام زخمیوں کو فوری طور پر اسپتال منتقل کیا گیا۔ زخمیوں کو علاج کے لیے نارائن اسپتال اور قریبی نجی اسپتالوں میں داخل کرایا گیا ہے۔ اسپتال ذرائع کے مطابق زخمیوں میں سے بیشتر کی حالت مستحکم ہے، جب کہ فتح پور کی ایک 10 سالہ بچی کی حالت تشویشناک ہے اور اس کا نارائن اسپتال میں علاج جاری ہے۔ اس رپورٹ کے لکھے جانے تک کچھ زخمیوں کی شناخت نہیں ہو سکی تھی۔ مقامی لوگوں کا الزام ہے کہ جنک پور موڑ کے آس پاس سڑک کی ایک لین پر ٹرکوں، ٹریکٹروں اور تعمیراتی سامان کی مسلسل پارکنگ نے سڑک کو تنگ کر دیا ہے۔ یہ افراتفری بار بار حادثات کا باعث بن رہی ہے۔ ایک دیہاتی نے بتایا کہ جب لوگ تیز آواز سن کر جائے وقوعہ کی طرف بھاگے تو کئی خواتین اور مسافر سڑک پر پڑے ہوئے پائے گئے، جنہیں فوری طور پر ہسپتال پہنچایا گیا۔ معاملے کے تعلق سے گوریچک کے ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس اور اسٹیشن ہیڈ ونے کمار رنجن نے بتایا کہ سڑک کے کنارے غیر قانونی طور پر کھڑی گاڑیوں اور تجاوزات کو ہٹانے کے لیے جلد ہی ایک خصوصی مہم چلائی جائے گی۔ میونسپل کونسل کے صدر امت کمار نے بھی تجاوزات کے خلاف سخت کارروائی کا یقین دلایا۔

ریڈ کراس سوسائٹی نے 125 ضرورت مندوں میں کمبل تقسیم کیا

پٹنہ سیٹی 29دسمبر (ذوالقرنین) انسانیت کی خدمت سب سے بڑا دین ہے گاندھی سرور پر ریڈ کراس سوسائٹی پٹنہ سٹی برانچ کی طرف سے منعقدہ کمبل تقسیم تقریب سے خطاب کرتے ہوئے مہمان خصوصی بہار قانون ساز اسمبلی کے سابق اسپیکر اور برانچ کے چیف سرپرست نند کشور یادو نے کہیں ہر سال سردیوں کے موسم میں اس طرح کے پروگرام منعقد کرنے پر ریڈ کراس سوسائٹی سٹی برانچ کی ستائش کی مہمان خصوصی پٹنہ صاحب کے MLA رتنیش کمار کشواہا نے بھی اپنے خطاب میں ہر ممکن مدد کا وعدہ کیا انہوں نے مزید کہا کہ گاندھی سرور کی دوبارہ خوبصورتی کا کام جلد شروع کیا جائے گا اس موقع پر 125 ضرورت مند اور بے سہارا افراد میں کمبل تقسیم کیے گئے چیئرمین گووند کانوڈیہ نے تقریب کی صدارت کی سرپرست سنجو کمار یادو نے پروگرام کی نظامت کی اور سابق کونسلر او دھیش کمار سنہا نے خطبہ استقبالیہ پیش کیا سنجیو دیورا نے شکریہ ادا کیا اس موقع پر برانچ کے سرپرست ڈاکٹر T.P. گولوارہ رمیش چندرا ابشیشیھ سروج جیسوال سرپرست سمن پودار وشال سنگھانیہ راجکمار گوئنکا سنتوش شرما کویتا پودار شویتا کانوڈیہ پرکاش چندرا اگروال للت اگروال ونود کسلیہ سنی یادو وغیرہ اس موقع پر موجود تھے،

बिहार सरकार

कार्यपालक अभियंता का कार्यालय
भवन निर्माण विभाग, भवन प्रमण्डल सीवान

राष्ट्रीय स्पर्द्धा ई– निविदा आमंत्रण सूचना

सिर्फ ई– निविदा पद्धति के अनुसार वेबसाईट (www.eproc2.bihar.gov.in) पर
अति–अल्पकालीन पूर्न–ई–निविदा सूचना संख्या:–21/ET/BCD/SIWAN/2025-2026

1. विज्ञापनदाता का नाम एवं पता :– कार्यपालक अभियंता, भवन प्रमण्डल, सीवान
2. निविदा आमंत्रित करने की तिथि :– दिनांक 26.12.2025
3. निविदा कागजात प्राप्त करने (डाउन लोड़ करने) की अंतिम तिथि एवं समय :– दिनांक 08.01.2026 से 30.01.2026 को 15.00 बजे तक।
4. निविदा जमा करने (अपलोड करने) की अंतिम तिथि एवं समय :– दिनांक 30.01.2026 को 15:30 बजे तक।
5. निविदा बिकी का स्थान :– केवल बेवसाईट (www.eproc2.bihar.gov.in) पर
6. प्री बीड़ मिटींग का तिथि एवं स्थान :– 1. दिनांक 12.01.2026 को 11:00 बजे अधीक्षण अभियंता, भवन अंचल, छपरा का कार्यालय
2. दिनांक 19.01.2026 को 11:00 बजे मुख्य अभियंता, उत्तर उपभाग भवन निर्माण विभाग, बिहार पटना का कार्यालय।
7. तकनीकी बीड खोलने की तिथि एवं समय:– दिनांक 01.02.2026 को 15:00 बजे केवल बेवसाईट (www.eproc2.bihar.gov.in) पर तकनीकी बीड़ खोला जायेगा। तकनीकी बीड़ में सफल निविदादाताओं के वित्तिय बीड को खोलने की कार्रवाई की जायेगी। जिसकी सूचना संबंधित को दे दी जायेगी।
8. वित्तिय बीड़ खोलने की तिथि :– तकनीकी बीड निष्पादनोपरांत
9. कार्य की विवरणी:–

क्रम सं0	कार्य का नाम	प्राकलित राशि (रूपये में)	अग्रधन की राशि (रूपये में)	परिमाण विपत्र का मुल्य (रूपये में)	ऑनलाईन बेल्ट्रान भवन को देय राशि	कार्य समाप्ति की अवधि
1	Construction of 02 (Two) Nos Panchayat Sarkar Bhawan at Pachlakhi and Baletha Panchayat in Siwan Sadar Block in District-Siwan	5,15,43,788.00	10,31,000.00	10,000/-	as per site	12 Month
2	Construction of 02 (Two) Nos Panchayat Sarkar Bhawan at Krishnapali, Chakri Panchayat in Darauli Block in District-Siwan	5,15,43,788.00	10,31,000.00	10,000/-	as per site	12 Month

विस्तृत जानकारी state.bihar.gov.in/prdbihar पर भी देखी जा सकती है।
PR- 020576 (B C D) 2025-26
कार्यपालक अभियंता
भवन प्रमंडल, सीवान
नशे की मार, बर्बाद करे सुखी परिवार।

बिहार सरकार

भवन निर्माण विभाग
विद्युत कार्यपालक अभियंता का कार्यालय,
विद्युत भवन प्रमंडल, गया जी।

निविदा आमंत्रण सूचना सं0–15/2025–26

1. विज्ञापन दाता का पदनाम एवं पता : विद्युत कार्यपालक अभियंता, विद्युत भवन प्रमंडल, गया जी, भवन निर्माण विभाग।
2. परिमाण विपत्र की बिक्री की तिथि एवं समय: 20.01.2026 3:00 बजे अप0 तक ।
3. निविदा प्राप्ति की तिथि एवं समय : 21.01.2026 3:00 बजे अप0 तक ।
4. निविदा खोलने की तिथि एवं समय : 21.01.2026 (3:30 बजे अप0)।
5. परिमाण विपत्र बिक्री का स्थान : विद्युत कार्यपालक अभियंता का कार्यालय, विद्युत भवन प्रमंडल, गया जी। विद्युत कार्यपालक अभियंता ,का कार्यालय विद्युत भवन प्रमंडल, भागलपुर विद्युत अधीक्षण अभियंता का कार्यालय, विद्युत भवन अंचल, दक्षिण बिहार, भवन निर्माण विभाग, पटना।
6. निविदा प्राप्ति का स्थान : क्रमांक 5 के अनुरूप।

क्र0 सं0	कार्य का नाम	परिमाण विपत्र की राशि (रू)	अग्रधन की राशि (रू)	परिणाम विपत्र मूल्य(रू)	कार्य समाप्ति की समय अवधि
1.	Estimate for Replacement of Cubical Panel in Collectorate Gaya, Distt-Gaya.	8,00,183.00	16,100.00	1250.00	15 दिन
2.	R/M to E/W & E/I AC wiring in Various Building Civil Court, Gaya, Distt-Gaya.	12,84,351.00	25,700.00	2500.00	25 दिन
3.	Estimate for Patch work in Old and New Circuit House Building along with E/W & E/I in Kitchen, Gazebo, Garrage light and Campus light in the campus of Circuit House at Danibigha, Aurangabad, Distt-Aurangabad.	7,87,594.00	15,800.00	1250.00	20 दिन
4.	Estimate for S/R to E/W and E/I in E -2 Qtr. Officers Colony at Nawada, Distt-Nawada.	2,77,880.00	5,700.00	750.00	15 दिन
5.	Estimate for R/M to E/W & E/I in Annexy building Civil Court Gaya, Distt-Gaya.	3,17,056.00	6,400.00	750.00	15 दिन
6.	Estimate of Patch work to E/W & E/I Block-D Qtr. No.-01 (SDPO's Qtr.) in campus of S.D.M Sherghati and DCLR Court S.D.M Office Sherghati, Distt-Gaya.	1,64,276.00	3,300.00	500.00	15 दिन
7.	Estimate for the work of R/M to E/W & E/I in Staff qtrs. 54 & 26 at Seva Nagar Gaya, Distt -Gaya.	2,50,400.00	5,100.00	750.00	15 दिन
8.	Estimate of Patch work to E/W & E/I in Panchayati Raj Office, Election Office and Various Office in Collectoriate Gaya, Distt - Gaya.	2,60,808.00	5,300.00	750.00	15 दिन

इस निविदा को विज्ञापन वेबसाईट https://state.bihar.gov.in/prdbihar पर देखा जा सकता है।
विद्युत कार्यपालक अभियंता
विद्युत भवन प्रमंडल, गया जी,
भवन निमाण विभाग
PR. No.020525(BCD) 2025-26
नशामुक्त हो जाए बिहार, सुरक्षित रहे घर परिवार।

غیر امداد یافتہ اداروں کے معاملے پر سمراٹ چودھری سے وفد کی ملاقات

پٹنہ 29 دسمبر (صدر عالم صدیقی) بہار قانون ساز کونسل کے ممبران سنجیو کمار سنگھ، آفاق احمد اور ورندر نارائن یادو نے غیر امداد یافتہ اداروں کے معاملے کو لے کر سوموار کو ریاست کے نائب وزیر اعلیٰ سمراٹ چودھری سے ملاقات کی اور اساتذہ کے مسائل کو ان کے سامنے پوری مضبوطی سے رکھا۔ نائب وزیر اعلیٰ نے ان کی باتوں کو بغور سنا اور کہا کہ ریاستی حکومت اس معاملے میں پوری طرح سنجیدہ ہے۔ جب ان کی توجہ اس جانب مبذول کرائی گئی کہ حکومت کی جانب سے ان اداروں کو سالانہ گرانٹ دینے کے بجائے ماہانہ تنخواہ دینے کے سلسلے میں چیف سیکریٹری کی صدارت میں ایک اعلیٰ سطحی کمیٹی کی تشکیل کی گئی تھی مگر اس کمیٹی کی ایک بھی نشست نہیں ہوئی جس کی وجہ کر اساتذہ میں بہت مایوسی ہے۔ اس کے جواب میں نائب وزیر اعلیٰ سمراٹ چودھری نے کہا کہ آئندہ سال جنوری 2026 میں اس ضمن میں کمیٹی کی میٹنگ یقینا ہوگی اور اس مسئلے کا حل نکال لیا جائے گا۔ ریاست کے سبھی اساتذہ و ملازمین کی نگاہیں اس میٹنگ پر پوری طرح مرکوز ہے کہ ریاستی حکومت ان اداروں کو ماہانہ تنخواہ دینے میں کتنا جلد قدم اٹھاتی ہے۔ اگر اساتذہ کو ماہانہ تنخواہ دینے کا معاملہ حل ہو جاتا ہے تو ان کی تقریباً 50 برسوں کی جدوجہد کا ثمرہ انہیں ملے گا جس کے وہ پورے طور پر حقدار ہیں اور وہ خوش دلی اور ایمانداری کے ساتھ درس و تدریس کے کاموں کو اور بھی بہتر طریقے سے انجام دیں گے اور ان کی زندگی بھی خوشحال گزرے گی۔ وزیر اعلیٰ نتیش کمار و وزیر تعلیم سنیل کمار کو بھی چاہیے کہ اس کار خیر کو جلد سے جلد انجام دیں تاکہ ریاست کے اساتذہ و عوام میں اس کا اچھا تاثر جائے۔

سوائل ہیلتھ کارڈ کسان کے کھیتوں کا سائنسی رہنما دستاویز ہے: رام کرپال

پٹنہ، 29 دسمبر (پی این ایس) وزیر زراعت رام کرپال یادو نے پیر کو کہا کہ سوائل ہیلتھ کارڈ محض ایک کارڈ نہیں بلکہ کسان کے کھیت کا سائنسی رہنما دستاویز ہے، جس کے ذریعے کسانوں کو اپنے کھیت کی مٹی میں موجود غذائی اجزا کے بارے میں درست اور جامع معلومات حاصل ہوتی ہیں۔ مسٹر یادو نے آج جاری اپنے بیان میں کہا کہ اس عمل کے تحت مٹی جانچ رپورٹ کی بنیاد پر فصل اور رقبے کے مطابق متوازن کھاد کے استعمال کی واضح سفارشات کی جاتی ہیں، جس سے غیر ضروری اور بے تحاشا کیمیائی کھادوں کے استعمال میں کمی آتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ریاست میں مرکز کے زیر اہتمام مٹی صحت اور زرخیزی اسکیم کا پورے صوبے میں موثر اور منظم نفاذ کیا جا رہا ہے، تاکہ کسانوں کی زمین صحت مند رہے اور ان کی محنت کا پورا ثمر انہیں حاصل ہو سکے۔ انہوں نے کہا کہ بہار حکومت کسانوں کی کھیتی کو سائنسی، منافع بخش اور طویل مدتی طور پر پائیدار بنانے کے لیے مکمل عزم کے ساتھ کام کر رہی ہے۔ اسی عزم کے تحت مرکزی کی معاونت سے چلنے والی مٹی صحت اور زرخیزی اسکیم کا ریاست بھر میں موثر اور منصوبہ بند نفاذ کیا جا رہا ہے تاکہ کسانوں کی زمین محفوظ اور زرخیز رہے اور انہیں اپنی محنت کا بھرپور فائدہ مل سکے۔ وزیر زراعت نے بتایا کہ رواں مالی سال کے دوران ریاست کے لیے 3.00 لاکھ مٹی کے نمونوں کے جمع کرنے اور ان کے تجزیے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے۔ اس کے مقابلے میں اب تک 2.95 لاکھ مٹی کے نمونے جمع کیے جا چکے ہیں، جبکہ 2.09 لاکھ نمونوں کا تجزیہ مکمل کر کے کسانوں کو ان کے کھیت کے مطابق سوائل ہیلتھ کارڈ فراہم کیے جا چکے ہیں۔ باقی نمونوں کے تجزیے کو بھی جلد مکمل کرنے کے لیے کام تیز رفتاری سے جاری ہے۔ مسٹر یادو نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی اور وزیر اعلیٰ نتیش کمار کی کسانوں کے معاشی استحکام سے متعلق دور اندیش سوچ کو عملی جامہ پہنانے کی سمت سوائل ہیلتھ کارڈ اسکیم ایک نہایت اہم اور فیصلہ کن پہل ثابت ہو رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ اسکیم نہ صرف کسانوں کو خود کفیل بنانے میں مددگار ہے بلکہ کاشت کی لاگت کم کرنے اور آمدنی میں اضافہ کرنے میں بھی موثر ثابت ہو رہی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اس اسکیم کا مقصد محض فصل کی پیداوار میں اضافہ کرنا نہیں بلکہ مٹی کی طویل مدتی زرخیزی کو برقرار رکھنا، ماحولیاتی تحفظ کو فروغ دینا اور کسانوں کی لاگت کم کر کے ان کی آمدنی میں اضافہ یقینی بنانا ہے۔ متوازن کھاد کے انتظام سے زمین کی صحت بہتر ہوتی ہے، آبی وسائل کا تحفظ ہوتا ہے اور زراعت زیادہ محفوظ اور پائیدار بنتی ہے۔ مسٹر یادو نے کہا کہ انہوں نے محکمہ زراعت کے افسران اور عملے کو ہدایت دی ہے کہ وہ مشن موڈ میں کام کرتے ہوئے باقی اہداف کو مقررہ وقت میں مکمل کریں، تاکہ ریاست کا ہر کسان مٹی صحت کارڈ کے فوائد سے مستفید ہو سکے۔ انہوں نے یقین ظاہر کیا کہ اس اسکیم کے موثر نفاذ سے بہار کا زرعی نظام مزید مضبوط ہوگا اور کسانوں کو اس کا براہ راست اور دیرپا فائدہ حاصل ہوگا۔

نتیجے کا اثر تو عوام پر ہی پڑے گا

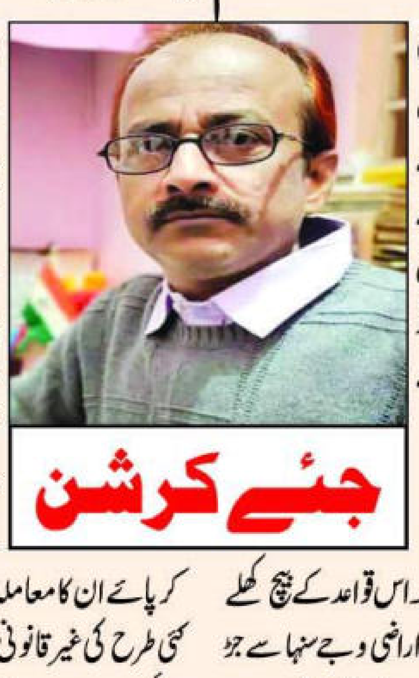

پٹنہ 30 دسمبر (جے کرشن) [illegible]

کرپشن کی شکایت کی گئی ہے۔ اس خط میں ان لوگوں نے کہا ہے کہ وزیر کھلے دعام ان لوگوں کو رسوا کر رہے ہیں۔ دوسری طرف سنگھ کے اس ایکشن کو نظر انداز کر کے وزیر نے کہا ہے کہ وہ کچھ بھی غلط نہیں کر رہے ہیں، بلکہ عوام کی پریشانی دور کرنے میں محکمہ کے ملازمین کے طریقے کار کو ٹھیک کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ اب سب کی نظر اس بات پر ٹکی ہے کیا وزیر اعلیٰ شروع کر دی اس سے لوگوں میں خوشی دیکھی گئی ایسے حالات میں اگر موجودہ وزیر کا محکمہ بدلا گیا تو یہ بات طے ہے کہ دوسرا وزیر اس گروہ کے خلاف ایکشن سے ڈرے گا۔ وہیں اگر وجے سنہا کا محکمہ نہیں بدلا گیا تو ایسے بدعنوان لوگوں کے خلاف ان کی سختی اور بڑھے گی جس سے زمین سے متعلق پریشانی جھیل رہے لوگوں کو کافی راحت ملے گی۔

کھیل گاؤں اور اسپورٹس کمپلیکس تعمیر کر رہی ہے این ڈی اے حکومت: سمراٹ

پٹنہ، 29 دسمبر (پی این ایس) نائب وزیر اعلیٰ سمراٹ چودھری نے پیر کو کہا کہ قومی جمہوری اتحاد (این ڈی اے) حکومت ریاست میں کھیل گاؤں اور جدید اسپورٹس کمپلیکس تعمیر کروا رہی ہے، جس سے بہار [illegible] مرکز بنتا جا رہا ہے۔ مسٹر چودھری نے آج ساؤتھ ایشین بال بیڈمنٹن چیمپئن شپ کے اختتامی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ بہار کھیل کے میدان میں مسلسل انقلاب کی طرف بڑھ رہا ہے۔ وزیر اعلیٰ نتیش کمار کی قیادت میں این ڈی اے حکومت کھیلوں اور کھلاڑیوں کی ترقی کے لیے مسلسل کام کر رہی ہے۔ [illegible] کیونکہ یہاں منعقد ہونے والے عالمی سطح کے مقابلوں میں ہندوستانی ٹیمیں کامیابی حاصل کر رہی ہیں۔ نائب وزیر اعلیٰ نے یقین دلایا کہ ریاستی حکومت بال بیڈمنٹن چیمپئن شپ کی ترقی اور اسے عالمی سطح پر فروغ دینے کے لیے ہر ممکن تعاون فراہم کرے گی۔ مسٹر چودھری نے کہا کہ بہار میں کھیل کے شعبے میں مسلسل پیش رفت ہو رہی ہے اور عالمی معیار کے اسٹیڈیم تعمیر کیے جا رہے ہیں۔ [illegible] کیے گئے۔ انہوں نے ساؤتھ ایشین بال بیڈمنٹن چیمپئن شپ میں حصہ لینے والے تمام کھلاڑیوں اور کامیاب ٹیموں کو مبارکباد دی اور مستقبل میں اس ایونٹ کے انعقاد کے لیے حکومت کی جانب سے مکمل تعاون کی یقین دہانی کرائی۔

اردو ڈائرکٹوریٹ کے زیر اہتمام "شوق نیموی یادگاری تقریب وبزم سخن" کا انعقاد ہندی بھون میں آج

پٹنہ، 29/دسمبر (پریس ریلیز) اردو ڈائرکٹوریٹ، محکمہ کابینہ سکریٹریٹ کے زیر اہتمام اردو کے مشہور و معروف شاعر، محقق و ادیب شوق نیموی کی خدمات زبان و ادب کے اعتراف میں 30 دسمبر 2025 کو ایک یادگاری تقریب اور بزم سخن کا انعقاد 10.30 بجے دن سے آڈیٹوریم، فنیشور ناتھ رینو ہندی بھون، نزد آکاش وانی، چھجو باغ، پٹنہ میں کیا جائے گا۔ شوق نیموی یادگاری تقریب پروفیسر فاروق احمد صدیقی، سابق صدر شعبہ اردو بہار یونیورسٹی، مظفر پور کی صدارت میں منعقد کی جائے گی اور بزم سخن معروف شاعر مشتاق در بھنگوی، در بھنگہ کی صدارت میں آراستہ کی جائے گی۔ شوق نیموی یادگاری تقریب میں ڈاکٹر اے کے علوی، معروف ادیب، پٹنہ، احمد صغیر، معروف افسانہ نگار و ناقد، گیا اور ڈاکٹر رعنا کوثر، معروف ادیبہ، مظفر پور اور طلبا کی پیشکش کے تحت پریم ناتھ کمار، ریسرچ اسکالر للت نارائن میتھلا یونیورسٹی، در بھنگہ اور عبادہ شکیل، ایم اے اردو، سال دوم، مولانا آزاد نیشنل یونیورسٹی، حیدرآباد مقالہ پیش کریں گے۔ دوسرے اجلاس بزم سخن میں پرویز اختر، پٹنہ، اعجاز داو ، دنگری، اورنگ آباد، اقبال اختر دل، اورنگ آباد، ڈاکٹر مستفیض احد، مظفر پور، پرویز انور، پٹنہ سیٹی، پٹنہ، نعیم صبا، پٹنہ، صبا اختر شوخ، موتیہاری، ارون کمار گوپال، مغربی چمپارن اور محترمہ چاندنی ثمر مظفر پور کلام پیش کریں گے۔ ڈائرکٹر، اردو ڈائرکٹوریٹ ایسا یمپرویز عالم نے اس کی اطلاع دیتے ہوئے کہا کہ ہم اس یادگاری تقریب کے ذریعے شوق نیموی کی خدمات زبان و ادب کے اعتراف کے ساتھ ساتھ اُن کو پُر خلوص خراج عقیدت بھی پیش کریں گے۔ ڈائرکٹر نے محبان زبان و ادب اور شائقین شعر و سخن سے گزارش کی ہے کہ وہ اس یادگاری تقریب اور بزم سخن میں ضرور شرکت فرمائیں۔

نواسہ حضور مجاہد ملت حبیب ملت کا وصال جماعت اہلسنت کا عظیم خسارہ: غلام رسول بلیاوی

پٹنہ، 29/دسمبر (پریس ریلیز) مرکزی ادارہ شرعیہ پٹنہ کے صدر و سابق ممبر آف پارلیامنٹ مولانا غلام رسول بلیاوی چیئر مین اقلیتی کمیشن بہار نے ادارہ شرعیہ میں منعقد تعزیتی نشست میں کہا کہ گذشتہ شب نہایت روح فرسا خبر موصول ہوئی کہ دھام نگر شریف کی ایک علمی اور عبقری شخصیت نواسہ و جانشین حضور مجاہد ملت، حبیب ملت حضرت علامہ مولانا سید غلام محمد جیبی قادری کا انتقال ہو گیا انا للہ وانا الیہ راجعون" حضرت حبیب ملت کی رحلت جماعت اہل سنت کیلئے ناقابل تلافی نقصان ہے۔ موت برحق ہے جو ہر ایک کو آنی ہے مگر علما اہل سنت کے چیدہ چیدہ اشخاص کی رحلت عظیم سانحہ ہے۔ یادگار مجاہد ملت حضرت حبیب کی رحلت بھی موت العالم موت العالم کی مصداق ہے۔ حبیب ملت گوناگوں کمالات و محاسن کے حامل دینی، ملی خدمات، جماعتی سرگرمی اور سلیم الطبع ہونے کی بناء پر نمایا حیثیت اور اہمیت کے حامل تھے۔ مذہب و مسلک کے معاملہ میں آپ انتہائی متصلب تھے۔ امام اہلسنت اعلیٰ حضرت رضی اللہ عنہ اور مسلک اہلسنت کا گن گانا آپ کی زندگی کا نصب العین تھا۔ بلا شبہ آپ نے پوری زندگی مجاہد ملت علیہ الرحمہ کے مشن کے فروغ و استحکام میں صرف فرمادی جب کبھی کوئی فتنہ سر اٹھایا تو آپ نے بروقت اسکی سرکوبی فرمائی اور اپنے معتقدین اور حسین کو تحریر و تقریر کے ذریعہ ہمیشہ ہمیش مسلک اعلیٰ حضرت پر پابندی کے ساتھ عمل کرنے کا حکم دیتے رہے۔ انہوں نے اپنے پیچھے اپنے کردار و عمل کا ایک گہرا نقش چھوڑا ہے جس کے اثرات دور دور تک پھیلے ہوئے ہیں۔ غازی ملت نے حبیب ملت کے اہل خانہ اور جملہ پسماندگان کو تعزیت پیش کرتے ہوئے کہا کہ حبیب ملت کا رئیس القلم علامہ ارشد القادری علیہ الرحمہ سے خوب گہرہ رشتہ تھا آپ نے فیض العلوم جمشید پور میں تعلیم حاصل کی اور وہیں سے فراغت بھی حاصل کی ہے۔ وہیں ادارہ شرعیہ کے جملہ اساتذہ و اراکین نے اپنے گہرے رنج و غم کا اظہار کرتے ہوئے تعزیت پیش کیں۔ اور کہا کہ حضور حبیب ملت نہایت سنجیدہ، سادہ، خوش پوش، خوش مزاج اور اپنی جماعت کے ممتاز عالم دین تھے اڑیسہ اور اس کے اطراف میں آپ کی گرانقدر خدمات فراموش نہیں کیا جاسکتا ہے۔ اللہ رب العزت حبیب ملت کی جملہ خدمات جلیلہ کو قبول فرمائے، آپ کے صاجزادگان اور جملہ لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے اور جنت الفردوس میں اعلیٰ سے اعلی مقام نصیب کرے۔ آمین۔ مذکورہ خبر مفتی غلام رسول اسماعیلی نے میڈیا رپورٹ کو پیش کی۔

مولانا سید غلام محمد جیبی کی رحلت سے جماعت اہل سنت سوگوار: مفتی غلام رسول اسماعیلی

پٹنہ، 29/دسمبر (پریس ریلیز) عالم دین کی موت ایک جہان کی موت کے مترادف ہے۔ ایک عالم دین کے جانے سے گویا علم اٹھ جاتا ہے اور معاشرہ علمی و روحانی سرپرستی سے محروم ہو جاتا ہے۔ دنیائے اہل سنت میں یہ خبر انتہائی دکھ اور کرب سے سنی گئی کہ یادگار حضور مجاہد ملت ناشر مسلک اعلیٰ حضرت، اہل سنت و جماعت کے ایک ممتاز عالم دین حضرت مولانا سید غلام محمد جیبی علیہ الرحمہ بھی ہم غربائے اہل سنت کو داغ مفارقت دے کر مسافران آخرت سے جا ملے ہیں۔ اناللہ وانا الیہ راجعون، اپ کے سانحہ ارتحال سے پوری جماعت اہل سنت سوگوار ہے۔ مذکورہ خیالات کا اظہار مولانا مفتی غلام رسول اسماعیلی نے کیا۔ مزید انہوں نے کہا کہ حبیب ملت دنیائے سنیت کے ایک مخلص رہنما، بلند حوصلہ، عالی ہمت، صاف گو، بے باک خطیب، شستہ زبان، اور اطراف اڈیسہ میں ہمہ وقت مختلف فتنوں کے تعاقب میں تیار رہنے والے عظیم مجاہد تھے، اہل سنت کو جہاں کہیں بھی آپ کی ضرورت پڑی تو وہاں آپ دلیری کے ساتھ حاضر ہوئے۔ مزید انہوں نے کہا کہ حبیب ملت کی علمی استعداد، اخلاق حسنہ، منکسر المزاجی اور سنجیدگی کا زمانہ معترف ہے۔ انہوں نے کہا کہ حضور حافظ ملت نے مسلک اہلسنت والجماعت کی جو شجر لگائی تھی حبیب ملت نے اسکی خوب آبیاری کی جس کے اثرات آپ حلقوں میں دیکھے جا رہے ہیں۔ فروغ مسلک اعلیٰ حضرت، اصلاح معاشرہ، تعمیر مساجد و مکاتب کے حوالہ آپ کی ذات یکتائے روزگار ہے آپ کی دینی، علمی، ملی، مسلکی، رفاہی اور سماجی خدمات فراموش نہیں کی جاسکتی۔ اخیر میں انہوں نے آپ کے صاجزادگان اور جملہ لواحقین کو تعزیت پیش کرتے ہوئے کہا کہ ایسے مرد آہن اور جوان ہمت شخصیت کا وصال فرما جانا یقینا باعث رنج و غم ہے اللہ آپ کا نعم البدل عطا فرمائے۔ اللہ رب العزت حضرت کی خدمات جلیلہ کو مقبول عام فرمائے، اپنے حبیب علیہ السلام کا قرب نصیب فرمائے اور آپ کے متقعدین متوسلین سمیت اہل خانہ کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین بجاہ سید المرسلین ﷺ

سینٹ جارجیا گرلس اسکول نے عظیم الشان ہمہ گیر تعلیمی نمائش و دیا وستار سنگم کا ہوا انعقاد

حاجی پور، 29/دسمبر (پریس ریلیز) سینٹ جارجیا گرلس اسکول، حاجی پور نے 28 دسمبر 2025 بروز اتوار کو ایک عظیم الشان، ہمہ گیر تعلیمی نمائش و دیا وستار سنگم کا کیا انعقاد کیا اس پروگرام کا افتتاح سی بی ایس ای دہلی کے آریا ورت سہو دیا اسکول کمپلیکس کے بانی صدر ڈاکٹر سی بی سنگھ نے شمع روشن کر کیا۔ پرنسپل مونیکا دتا چیئرمین سنتوش کمار سنگھ، وائس چیئرمین اوینا ش سنگھ، اور ایگزیکٹو ڈائریکٹر سوربھ کمار نے اس موقع پر شرکت کی۔ تقریب میں ضلع کے مختلف اسکولوں کے پرنسپل اور ڈائریکٹروں نے بھی شرکت کی نمائش کا معائنہ کرتے ہوئے، ڈاکٹر سی بی سنگھ نے کہا کہ سینٹ جارجیا گرلس اسکول، حاجی پور میں تعلیمی معیارات تشفی بخش ہے، اور ان کے معیارات ملک کے اعلیٰ اسکولوں کے مقابلے ہیں۔ انہوں نے اس یقین کا اظہار کیا کہ جس طرح یہ گرلس اسکول کامیابی کے نئے معیارات مرتب کر رہا ہے اسی طرح آئندہ لڑکوں کا اسکول بھی اسی وژن کے ساتھ مزید بہتر کارکردگی کا مظاہرہ کرے گا نمائش کی سب سے بڑی توجہ چندریان 3 کی کامیابی پر مبنی کوریوگرافی تھی جس نے سامعین کو مسحور کر دیا جونیئر کیٹیگری کی طرف سے پیش کردہ جنگل تھیم جانوروں کو بچائیں نے ماحولیاتی تحفظ کا موثر پیغام دیا ہندی ڈپارٹمنٹ میں ادب کی بھرپور روایت کو ظاہر کرتے ہوئے منشی پریم چند کی تخلیقات پر مبنی پیشکشیں پیش کی گئیں، جن میں 'پوس کی رات※' نے خاص طور پر سامعین کے دل جیت لیے انگریزی ڈیپارٹمنٹ نے شیکسپیئر کے کاموں پر مبنی زندگی کے سات مراحل اور ڈافوڈلز کی ایک طاقتور پیشکش دی سوشل سائنس ڈیپارٹمنٹ میں تاریخی کرداروں کی لائیو اداکاری نے سامعین کو مسحور کر دیا۔ سائنس ڈیپارٹمنٹ نے فزکس، کیمسٹری اور بیالوجی کے مختلف ورکنگ ماڈلز پیش کیے جن میں آتش فشاں کا بہت بڑا ماڈل نمائش کا مرکز رہا آرٹس اینڈ کرافٹس ڈیپارٹمنٹ کے تخلیقی کام سامعین کی توقعات سے کہیں زیادہ تھے۔ اپنے خطاب میں پرنسپل مونیکا دتا نے کہا کہ انہیں اپنے طلباء اور سرشار اساتذہ پر فخر ہے۔ والدین کے مسلسل تعاون کے لیے ان کا شکریہ ادا کرتے ہوئے، انہوں نے کہا کہ سینٹ جارجیا گرلز اسکول کی طالبات بہار کا فخر ہیں منیجنگ ڈائریکٹر وکاس سنگھ، جولندن سے فیس بک لائیو کے ذریعے پورے پروگرام سے جڑے ہوئے تھے انہوں نے اس تقریب کی تعریف کی اور طلباء کو آشیرواد دیا اور ان کے روشن مستقبل کی دعا کی اس موقع پر حاجی پور شہر و مضافات کے دانشوران کی شرکت ہوئی

مختلف بیماریوں کے لئے فری ہیلتھ جانچ کیمپ کل

پٹنہ، 29 دسمبر (پی این ایس) ایس این ایس میموریل پین کلینک میں 31 دسمبر بروز بدھ کو ہڈیوں، جوڑوں، گٹھیا اور اعصاب سے متعلق مختلف بیماریوں کی تشخیص اور علاج کے لیے ایک مفت ہیلتھ چیک اپ کیمپ کا انعقاد کیا جائے گا۔ کیلشیم، وٹامن ڈی، اور اعصاب سے متعلق ٹیسٹ بھی قدوائی پوری میں واقع مذکورہ درد کلینک میں مریضوں کے لیے مفت کیے جائیں گے۔ ڈاکٹر انکت کمار نے کہا کہ ہر ماہ ضرورت مندوں کی سہولت کے لیے ایس این ایس پین کلینک میں ہیلتھ چیک اپ کیمپ کا انعقاد کیا جاتا ہے، اور ادویات بھی مفت فراہم کی جاتی ہیں۔ ڈاکٹر انکت نے کہا کہ گزشتہ ایک سال میں تقریباً 2000 مریضوں نے مفت چیک اپ کیمپ اور ادویات سے استفادہ کیا ہے۔

آر جے ڈی حامی جیویکا دیدیوں پر کر رہے ہیں مظالم: ڈاکٹر ستیہ نند شرما

پٹنہ 30/دسمبر (پی این ایس) ایل جے پی (رام بلاس) کے قومی جنرل سکریٹری ڈاکٹر ستیہ نند شرما اور یوتھ ایل جے پی کے قومی جنرل سکریٹری انیل پاسوان نے کہا ہے کہ آر جے ڈی حمایت یافتہ غنڈوں کے ذریعہ خواتین پر مسلسل ظلم کیا جا رہا ہے۔ خصوصی طور پر درج فہرست ذات کے لوگ جیویکا دیدیوں پر ظلم ہو رہے ہیں۔ مثال کے طور پر پٹنہ کے بہٹا تھانہ کے تحت کنل پور باشندہ نیلم دیوی جیویکا میں سی ایم کے عہدے پر فائز ہیں۔ 26 دسمبر کو موسے پور وارڈ نمبر 8 جیویکا گروپ کی بیٹھک تھی و جینتی مالا سے قرض کے وصولی کے لئے پیسہ مانگا گیا تو ان کے بیٹے راہل کمار نے گالی دیتے ہوئے پٹائی شروع کر دی۔ راہل کا بھائی رینک کمار بھی ساتھ میں تھا۔ دونوں بھائیوں نے مل کر عزت لوٹنے کی بات کہی اور بری طرح مار پیٹ کی۔ ان رہنماؤں نے کہا کہ ایسے جرائم ریاست کے کئی علاقوں میں ہوئے ہیں اس معاملے میں بھی بہٹا تھانہ میں معاملہ درج ہوا ہے۔ دونوں رہنماؤں نے ڈی جی پی کو خط لکھ کر برق رفتار کارروائی کا مطالبہ کیا ہے۔

بہار رابطہ کمیٹی ویشالی کی ماہانہ نشست کا ہوا انعقاد

حاجی پور، 2/دسمبر (پریس ریلیز) بہار رابطہ کمیٹی ویشالی واقع دفتر محمود پور ہاؤس، تنکول حاجی پور میں ڈاکٹر نصیر الدین کی صدارت اور ڈاکٹر ذاکر حسین کی نظامت میں ماہانہ نشست کا انعقاد کیا گیا اس موقع پر چند نکات پر تبادلہ خیال کرتے ہوئے محمد شاہد محمود پوری جنرل سکریٹری کمیٹی ھذا نے اس نشست کے اغراض و مقاصد پر روشنی ڈالتے ہوئے چند ایجینڈے پیش کیے جن میں نیٹ ورکنگ، ممبر سازی، خواتین کی تقویت، حکومت کی جانب وقف املاک اور دعوت افطار کے موضوع پر تفصیلی تبادلہ خیال کرتے ہوئے محمد شاہد محمود پوری نے بہار رابطہ کمیٹی پٹنہ کی بیٹھک کی کارکردگی سے ممبران کو باخبر کیا انصاف احمد خان نے کہا کہ ممبران کی تعداد بڑھائی جائے ڈاکٹر ناصر صاحب نے بتایا کہ ٹھنڈ کا موسم ہے۔ باتفاق فیصلہ لیا گیا کہ ہر سال کی طرح امسال بھی غریب غرباء کے درمیان کمبل تقسیم کیا جائے گا اس موقع پر ڈاکٹر انصاف احمد خان محمد انتخاب ماسٹر اکبر علی محتشم حیات خان ڈاکٹر کلیم اشرف صحافی عبدالواحد وغیرہ شریک تھے اخیر میں ڈاکٹر ذاکر حسین کی دعائیہ کلمات سے مجلس کا اختتام ہوا

GOVT. OF BIHAR

BIHAR COMBINED ENTRANCE COMPETITIVE EXAMINATION BOARD

I.A.S. Association Building, Near Patna Airport, Patna-14.

Website : bceceboard.bihar.gov.in / Helpdesk : helpdesk.bceceboard@bihar.gov.in

UNDER GRADUATE MEDICAL ADMISSION COUNSELLING (UGMAC)-2025 for MBBS/ BDS/ B.V.Sc. & A.H. in Govt. Medical / Dental / Veterinary Colleges and Private Medical / Dental Colleges of Bihar

Adv. No.- BCECEB(UGMAC)-2025/30 Dated 29.12.2025

Notice for Online Special Stray Vacancy Round Counselling

विज्ञापन संख्या- BCECEB(UGMAC)-2025/29 दिनांक 19.12.2025 के क्रम में UGMAC-2025 से सम्बन्धित सभी अभ्यर्थियों / सम्बन्धित संस्थानों / सर्व साधारण को सूचित किया जाता है कि दिनांक 28.12.2025 को पर्षद के वेबसाईट पर उपलब्ध कराई गई UGMAC-2025 की Special Stray Vacancy Round Counselling का Provisional Seat Allotment Result में तकनीकी त्रुटी पाये जाने के कारण वापस लेते हुए संशोधित Provisional Seat Allotment Result पर्षद के वेबसाईट पर आज दिनांक 29.12.2025 को उपलब्ध करा दी गयी है।

अभ्यर्थी Counselling portal के माध्यम से पुन: Revised Provisional Seat Allotment Order download करेंगे तथा अपने Revised Provisional Seat Allotment Order पर छपे Reporting Centre पर विस्तारित तिथि अनुसार Document Verification की प्रक्रिया पूरी करेंगे।

उक्त के आलोक में Special Stray Vacancy Round Counselling हेतु Document Verification/ Admission की तिथि extend करते हुए निम्नवत् विस्तारित की जाती है;

क्र.	कार्यक्रम	विस्तारित तिथि
i.	Special Stray Vacancy Round Revised Provisional Seat Allotment Result publication date .. :	29.12.2025
ii.	**Downloading of Revised Allotment order** (Special Stray Vacancy Round) .... :	29.12.2025 to 31.12.2025
iii.	**Last Date of Documents Verification and Admission** (Special Stray Vacancy Round) ...... :	31.12.2025

2. वैसे अभ्यर्थी, जो दोनों, अर्थात जो पूर्व प्रकाशित Seat Allotment Result के साथ-साथ Revised Seat Allotment Result में सम्मिलित हैं और दिनांक 29.12.2025 को Document Verification करा कर Admission ले चुके हैं, उन्हें पुन: Document Verification/ Admission कराने की आवश्यकता नहीं है, उनका नामांकन valid रहेगा।

3. सम्बन्धित सभी अभ्यर्थी, जो document verification करा कर नामांकन नहीं लिए हैं, अपना Revised Allotment Order पुन: download कर Reporting centre पर उपस्थित हो कर Document Verification / Admission कराना सुनिश्चित करेंगे।

4. पूर्व प्रकाशित विज्ञापन संख्या-BCECEB(UGMAC)-2025/27 दिनांक 11.12.2025 एवं 2025/29 दिनांक 19.12.2025 की अन्य शर्तें / नियम यथावत् रहेंगी।

परीक्षा नियंत्रक

बिहार सरकार

डेयरी, मत्स्य एवं पशु संसाधन विभाग

पशुधन द्वारा जीवन में गुणात्मक सुधार

बर्ड फ्लु (एवियन इन्फ्लूएंजा) के संबंध में आवश्यक तथ्य एवं जानकारी

सामान्य जानकारी

- यह वायरस जनित पक्षियों की बीमारी है जो मुख्यत: जंगली जलीय पक्षियों में स्वाभाविक रूप से होते हैं।
- बर्ड फ्लू मुख्यत: मुर्गियों का बड़ा ही संक्रामक रोग है। संक्रमित पक्षी के सम्पर्क में आने से यह संक्रमण मनुष्यों में फैल सकता है। यह अत्यन्त संक्रामक वायरस जनित रोग है। जिसके कारण मुर्गी पालन व्यवसाय को भारी नुकसान उठाना पड़ सकता है।
- मनुष्य खासकर बच्चे, अगर बीमार पक्षी की (म्यूकस), बीट और पंखों के सम्पर्क में आ जायें तो उनमें संक्रमण फैल सकता है।
- मनुष्यों में बर्ड फ्लू के लक्षण साधारण फ्लू से मिलते–जुलते हैं। जैसे कि साँस लेने में तकलीफ, तेज बुखार, जुकाम और नाक बहना, ऐसी शिकायत होने पर नजदीकी स्वास्थ्य केन्द्र को तुरंत इसकी सूचना दें।
- **सामान्यत: बर्ड फ्लू का वायरस 70°C तापमान पर नष्ट हो जाता है। किसी स्थान पर बर्ड फ्लू रोग की पुष्टि होने पर भी अण्डे व चिकन 70°C तापमान पर पकाकर खाने में कोई नुकसान नहीं हैं।**

इससे डरें नहीं सावधानियाँ बरतें

- बीमार मुर्गियों के सीधे सम्पर्क में न आयें। दस्ताने या किसी भी अन्य सुरक्षा साधन का इस्तेमाल करें। बीमार पक्षियों के पंख, श्लेष्मा (म्यूकस) और बीट को न छुयें। छुये जाने की स्थिति में साबुन से तुरंत अच्छे तरीके से हाथ धोयें।
- मुर्गियों को बाड़े में रखें। संक्रमित पक्षियों को मार कर उनका सुरक्षित निपटान करें। बीमार अथवा मरे हुए पक्षी की सूचना निकटतम पशु चिकित्सालय को तुरंत दें। ऐसा करना जन स्वास्थ्य के लिए आवश्यक है।

मुर्गे–मुर्गियों के संक्रामक रोगों से बचाव के लिए सोने–से खरे कुछ उपाय

पक्षियों को रानीखेत गम्बोरो और बर्ड फ्लू जैसी कई बीमारियां हो सकती है। ये बीमारियां एक पक्षी से दुसरी पक्षी में व दूषित पानी से अथवा प्रभावित पक्षी के मल–मूत्र, पंखों आदि के जरिये पूरे झुंड को तेजी से प्रभावित कर सकती है। मुर्गी पालन से जुड़े होने के नाते आप अच्छी तरह जानते हैं कि अपने पक्षियों को इन बीमारियों से बचाना कितना महत्वपूर्ण है।

आइये अपने पक्षियों के साथ–साथ अपने बचाव के लिए निम्नलिखित तरीके अपनाएँ :

1. **बाड़े में सुरक्षित रखें:** अपने पक्षियों को बाड़े में रखिये, केवल आपकी पौल्ट्री फार्म की देखभाल करने वालों को ही पक्षियों के पास जाना चाहिए। अनावश्यक लोगों को बाड़े में प्रवेश न करने दें। अपने मुर्गे–मुर्गी को दूसरे पक्षियों / पशुओं के सम्पर्क में न आने दें। दो प्रजातियों के पक्षियों को एक ही बाड़े में न रखें।
2. **साफ–सफाई रखें:** पक्षियों के बाड़े में और उसके आसपास साफ–सफाई बहुत जरूरी है। इस प्रकार जीवाणु और विषाणुओं से बचा जा सकता है, पक्षियों के बाड़ों को साफ–सुथरा रखें। अपने पौल्ट्री फार्म / बाड़े को नियमित रूप से चूने अथवा कीटाणुनाशक दवाओं को छिड़काव कर संक्रमण मुक्त करते रहें।
3. **आहार एवं पेयजल व्यवस्था:** पक्षियों को स्वच्छ एवं शीतल पेयजल और संतुलित आहार दें। पक्षियों का भोजन एवं पेयजल रोजाना बदलें व पेयजल और भोजन के बर्तनों की नियमित साफ–सफाई करें।
4. **अपने पौल्ट्री फार्म में बीमारियों को प्रवेश करने से रोकें:** अपने आपको और बाजार या अन्य फार्मों में अन्य पक्षियों के संपर्क में आने वाली हर चीज की साफ–सफाई रखें। नये पक्षी को कम–से–कम 30 दिनों तक अपने स्वस्थ पक्षियों से दूर रखें। बीमारी को फैलने से रोकने या बचाव के लिए पौल्ट्री के संपर्क में आने से पहले और बाद में अपने हाथ, कपड़ों और जूतों को धोयें तथा संक्रमण मुक्त करें।
5. **बीमारी उधार न लें:** यदि आप अन्य फार्मों से उपकरण या पक्षी लेते हैं तो अपने स्वस्थ पक्षियों के संपर्क में आने से पहले भली भांति उनकी सफाई करें और संक्रमण मुक्त करें। अनावश्यक लोगों व अन्य फार्म पर कार्यरत मजदूरों एवं वाहनों को अपने फार्म पर प्रवेश न दें।
6. **लक्षणों को पहचानें:** अपने पक्षियों पर नजर रखें, यदि पक्षियों की आंख, गर्दन और सिर के आस–पास सूजन है और आँखों से रिसाव हो रहा है, कलनी और टांगों में नीलापन आ रहा है, अचानक कमजोरी, पंख गिरना बढ़ रहा है और पक्षियों की हरकत में कमी आ रही है, पक्षी आहार कम ले रहे हैं व अण्डे भी कम दे रहे हैं और असामान्य रूप से अधिक पक्षी मर रहे हैं, तो यह सब खतरे के संकेत हैं। यदि पक्षियों में ऐसे असामन्य लक्षण दिखाई देते है तो इसे छुपायें नहीं क्योकि यह आपके परिवार के स्वास्थ्य के लिए नुकसानदायक हो सकता है।
7. **बीमार पक्षी की सूचना:** अपने पक्षियों की हर असामान्य बीमारी अथवा मौत की सूचना निकटतम पशु चिकित्सालय को तत्काल दें।

PR No.- 020604 (Animal)D. 2025-26

विशेष जानकारी के लिए पशु स्वास्थ्य एवं उत्पादन संस्थान, बिहार, पटना के नियंत्रण कक्ष के दुरभाष सं. 0612–2226049 पर संपर्क करें।

डेयरी, मत्स्य एवं पशु संसाधन विभाग, पशुपालन सूचना एवं प्रसार कार्यालय, बिहार, पटना द्वारा जनहित में प्रचारित

ڈی ایم نے 2 روزہ ضلع سطحی زرعی میکانائزیشن میلے کا افتتاح کیا

دربھنگہ، 29 دسمبر (عرفان احمد پیدل) دو روزہ ضلع سطح کے زرعی میکانائزیشن میلے کا شاندار افتتاح آج سنیکت کرشی بھون، بہادر پور، دربھنگہ کے احاطے میں ہوا۔ میلے کا باقاعدہ افتتاح ضلع مجسٹریٹ، دربھنگہ کوشل کمار نے فیتہ کاٹ کر اور شمع روشن کر کے کیا۔ اس موقع پر ڈسٹرکٹ آفیسر نے شدید سردی کے باوجود بڑی تعداد میں موجود کسانوں سے اظہار تشکر کیا۔ انہوں نے کہا کہ زرعی میکانائزیشن میلہ ہر سال منعقد کیا جاتا ہے جس کا مقصد کسانوں کو جدید زرعی آلات کے بارے میں معلومات فراہم کرنا اور حکومت کی جانب سے دی جانے والی سبسڈی کے ثمرات کاشتکاروں کو شفاف طریقے سے پہنچانا ہے۔ ضلع مجسٹریٹ نے کہا کہ حکومت کی طرف سے زرعی آلات پر سبسڈی دی جاتی ہے، جس میں کسانوں کا انتخاب قرعہ اندازی کے ذریعے کیا جاتا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ اس سال ضلع میں 3,800 کسانوں نے زرعی میکانائزیشن آلات کے لیے درخواستیں دی تھیں جن میں سے 1,200 کو گرانٹ کے لیے منتخب کیا گیا ہے۔ ڈسٹرکٹ ایگریکلچر آفیسر کو ہدایت کی گئی کہ وہ بقیہ 2600 درخواستوں کے حوالے سے محکمہ کو خط بھیجیں۔ ضلع مجسٹریٹ نے کہا کہ ضلع میں زرعی آلات کی مانگ میں تیزی سے اضافہ ہوا ہے اور زیادہ سے زیادہ کسان زرعی میکانائزیشن کے ذریعے جدید کاشتکاری کو اپنانا چاہتے ہیں۔ انہوں نے کسان مشیروں، اے ٹی ایم اور بی ٹی ایم کو ہدایت دی کہ وہ زراعت سے متعلق تمام تازہ ترین معلومات رکھیں اور ہر پنچایت میں ہفتہ وار کسان سیمینار کا انعقاد یقینی بنائیں، تاکہ محکمانہ اسکیموں کی معلومات کسانوں تک وقت پر پہنچ سکیں۔ انہوں نے ضلع کے کسانوں سے زرعی میکانائزیشن کو فروغ دینے کی اپیل کرتے ہوئے کہا کہ حکومت اور ضلع انتظامیہ کسانوں کو ہر ممکن تعاون فراہم کر رہی ہے۔ انہوں نے کاشتکاروں پر چاول اور گندم کے علاوہ دالوں اور تیل کے بیجوں کی کاشت کرنے کی بھی تاکید کی جس سے زمین کی زرخیزی برقرار رکھنے میں مدد ملتی ہے۔ ضلع مجسٹریٹ نے کسان مشیر، اے ٹی ایم اور بی ٹی ایم کو روزانہ 100 کسانوں کو رجسٹر کرنے کی ہدایت کی۔ انہوں نے کہا کہ زرعی میکانائزیشن کے ذریعے کاشتکاری کو زیادہ منافع بخش، جدید اور قابل رسائی بنایا جا سکتا ہے۔ میلے کے دوران تین کسٹم ہائرنگ سینٹر کے قیام کے لیے ڈیموٹریکٹر کی چابیاں تقسیم کی گئیں، منتخب کسانوں میں دستی زرعی آلات کی کٹس تقسیم کی گئیں، اور محکمہ زراعت کی مختلف اسکیموں کے بارے میں تفصیلی معلومات فراہم کی گئیں۔ محکمہ زراعت بوائی سے لے کر ذخیرہ کرنے تک 91 قسم کے زرعی آلات پر سبسڈی فراہم کر رہا ہے۔ میلے کے پہلے روز تقریباً 10 لاکھ روپے مالیت کے زرعی آلات فروخت ہوئے۔ کسانوں کو بھی نامیاتی کاشتکاری کو اپنانے کی ترغیب دی گئی۔ دربھنگہ کے ضلع مجسٹریٹ نے لاٹری کے ذریعے چھ کسانوں کو کسٹم ہائرنگ سنٹر خریدنے کی اجازت دی ہے۔ چار کسانوں کو پہلے آئیے پہلے پائیے کی بنیاد پر آلات کا مظاہرہ کرنے کی اجازت بھی دی گئی۔ یہ ضلع سطح کا زرعی میکانائزیشن میلہ 30 دسمبر 2025 تک جاری رہے گا۔ یہ میلہ کسانوں کو جدید ترین زرعی ٹیکنالوجی اور جدید مشینری کے بارے میں معلومات فراہم کرنے کا ایک طاقتور ذریعہ ہے۔ پروگرام میں ضلع کونسل کے چیئرمین، ضلع زراعت افسر، زرعی انجینئرنگ کے ڈپٹی ڈائریکٹر، فصل دربھنگہ ڈویژن کے جوائنٹ ڈائریکٹر، سب ڈویژنل ایگریکلچر آفیسر، بلاک ایگریکلچر آفیسر، ایگریکلچر کوآرڈینیٹر، کسان مشیر، زرعی آلات بیچنے والے، کسانوں کی بڑی تعداد وغیرہ اس پروگرام میں موجود تھے۔

موٹر سائیکل لوٹ معاملے میں ملوث 1 ملزم گرفتار

چھپرہ 29 دسمبر (راجو) جنتا بازار پولس تھانہ علاقہ کے تحت کٹیا گاؤں میں سنیچر کی رات پیش آئے موٹر سائیکل لوٹ معاملے میں جنتا بازار پولیس نے ایک ملزم کو گرفتار کیا ہے۔ گرفتار مجرم کی شناخت امیت یادو کے طور پر ہوئی ہے، جو سارن ضلع کے داؤد پور تھانہ علاقے کے تحت کریلیا گاؤں کا رہنے والا ہے۔ پولیس نے گرفتار ملزمین سے موٹر سائیکل انجینئر سے چھینا، تاہم ابھی تک چوری شدہ موٹر سائیکل برآمد نہیں ہوسکی ہے۔ واقعے کے بعد جنتا بازار تھانے کی پولیس نے تکنیکی اور انسانی شواہد کی بنیاد پر تفتیش شروع کی اور 48 گھنٹوں میں لوٹ کے ایک ملزم کو گرفتار کرنے میں کامیابی حاصل کی۔ پولیس ذرائع کے مطابق گرفتار ملزم سے پوچھ گچھ میں اہم معلومات ملی ہیں جس کی بنیاد پر دیگر ملزمین کی تلاش جاری ہے۔ اس سلسلے میں جنتا بازار کے اسٹیشن ہاؤس آفیسر جیہند یادو نے بتایا کہ موٹر سائیکل لٹ میں ملوث تمام ملزمین کی شناخت کرلی گئی ہے، اور ان کی گرفتاری اور چوری شدہ موٹر سائیکل برآمد کرنے کے لیے مسلسل چھاپے مارے جار ہے ہیں۔

شدید سردی میں لاپروائی جان لیوا ثابت ہوسکتی ہے: ڈاکٹر راجیش

چھپرہ 29 دسمبر (راجو) سردیوں میں بلڈ پریشر اور شوگر کے مریضوں کے لیے خطرہ کئی گنا بڑھ جاتا ہے۔ برین اسٹروک اور برین ہیمرج کے کیسز زیادہ عام ہیں۔ شہر کے معروف آیورویدک ڈاکٹر راجیش رنجن کا کہنا تھا کہ سردیوں میں تھوڑی سی لاپرواہی بھی جان لیوا ثابت ہوتی ہے، اس لیے شوگر کے مریض خصوصی احتیاطی تدابیر اختیار کی جائیں۔ ڈاکٹر رنجن نے بتایا کہ سردی کی وجہ سے جسم کی خون کی نالیاں سکڑ جاتی ہیں جس سے بلڈ پریشر میں اچانک اضافہ ہو جاتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ سردیوں میں برین اسٹروک اور برین ہیمرج کے مریضوں کی تعداد بڑھ جاتی ہے۔ ڈاکٹر رنجن نے واضح کیا کہ جو مریض پہلے سے ذیابیطس یا بلڈ پریشر کی دوائیں لے رہے ہیں انہیں کسی بھی حالت میں انہیں لینا بند نہیں کرنا چاہئے اور باقاعدگی سے چیک اپ کرتے رہنا چاہئے۔ انہوں نے صبح کی سیر کی عادت رکھنے والے بزرگوں کو مشورہ دیا کہ وہ سورج نکلنے کے بعد ہی گھر سے نکلیں اور اپنے سر، کان اور سینہ کو مکمل طور پر ڈھانپ کر رکھیں۔ سردیوں میں نیم گرم پانی سے غسل کریں۔ تمباکو نوشی سے مکمل پرہیز کریں۔ طرز زندگی میں تبدیلیاں انتہائی اہم ہیں۔ صبح یا شام 45 منٹ تک ورزش کریں۔ اس میں چہل قدمی، جاگنگ، اسٹریچنگ اور یوگا شامل ہو سکتے ہیں۔ باقاعدگی سے ورزش کرنے سے فالج اور ہارٹ اٹیک کا خطرہ تقریباً 20 فیصد تک کم ہوجاتا ہے۔ خوراک پر خصوصی توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ ڈاکٹر راجیش رنجن نے کہا کہ کم نمک والی خوراک، ہری سبزیاں، سلاد روزانہ اپنائیں۔ پراسیسڈ فوڈ اور تلی ہوئی کھانوں سے دور رہیں۔ نیند کو نظر انداز نہ کریں۔ رات 8 بجے تک کھانا کھائیں اور کھانے کے بعد ہلکی سی چہل قدمی کریں۔ روزانہ سات سے آٹھ گھنٹے سوئے۔ نیند کے دوران جسم خود کو آرام دیتا ہے اور خلیات کی مرمت کے ساتھ ساتھ ہارمونل توازن کو بھی برقرار رکھتا ہے۔ رات کو میلاٹونن ہارمون خارج ہوتا ہے جو اچھی نیند کے لیے ضروری ہے۔ Cortisol ہارمون صبح کے وقت جسم میں فعال ہوجاتا ہے جس کی وجہ سے انسان خود کو تروتازہ اور توانا محسوس کرتا ہے۔

شراب کے کاروبار میں ملوث افراد کو بخشا نہیں جائے گا: تھانہ انچارج

چھپرہ 29 دسمبر (راجو) تریا پولیس نے شراب تاجروں کے خلاف ایک بڑی مہم شروع کی ہے جو بہار میں مکمل امتناعی قانون کے موثر نفاذ اور آنے والے نئے سال کی تقریبات میں خلل ڈال رہے ہیں۔ پیر کو تریا تھانہ انچارج دھیرج کمار کی قیادت میں پولیس ٹیم نے تھانہ علاقے کے مختلف گاؤں میں چھاپہ مارا اور شراب بنانے کے لیے رکھے گئے تقریباً 1000 لیٹر خام مال (پاس) کو موقع پر ہی تباہ کر دیا۔ ان علاقوں میں چھاپے مارے گئے۔ ایک خفیہ اطلاع پر کارروائی کرتے ہوئے، پولیس کی ایک خصوصی ٹیم نے تھانہ کے علاقے میں پچھینڈا، نندن پور، گوندری، اور دیودھی گاؤں کے الگ تھلگ علاقوں میں مکمل تلاشی مہم چلائی۔ اسمگلروں نے بڑی مقدار میں نیم تیار کچی شراب کو پلاسٹک کے ڈرموں میں جھاڑیوں اور گڑھوں کے درمیان چھپا رکھا تھا۔ پولیس نے موقع پر موجود تمام ڈرموں کو تباہ کر دیا اور شراب بنانے کا سامان بھی تباہ کر دیا۔ اسٹیشن ہاؤس آفیسر (ایس ایچ او) دھیرج کمار نے بتایا کہ پولیس کو اطلاع ملی تھی کہ اسمگلر نئے سال کے دوران شراب کی مانگ کو پورا کرنے کے لیے بڑے پیمانے پر دیسی شراب تیار کرنے کا منصوبہ بنا رہے ہیں۔ اس مقصد کے لیے بڑی مقدار میں خام مال جمع کیا گیا تھا۔ پولیس کی اس تیز رفتار کارروائی نے اسمگلروں کے منصوبوں کو ناکام بنا دیا۔ چھاپہ مار ٹیم میں اسٹیشن ہاؤس آفیسر (SHO) دھیرج کمار، ایڈیشنل اسٹیشن ہاؤس آفیسر (SHO) دلیپ کمار اور پولیس اہلکار اور چوکیدار موجود تھے۔ تھانہ انچارج نے واضح طور پر خبردار کیا ہے کہ علاقے میں شراب کے کاروبار میں ملوث افراد کو کسی صورت بخشا نہیں جائے گا اور یہ مہم آئندہ بھی جاری رہے گی۔

ڈی ایم کی ورک کلچر اور بین ڈپارٹمنٹل کوآرڈینیشن کمیٹی کے ساتھ میٹنگ

چھپرہ 29 دسمبر (راجو) ضلع مجسٹریٹ ویبھو شریواستو نے آج تمام دفاتر میں ورک کلچر اور بین ڈپارٹمنٹل کوآرڈینیشن سے متعلق میٹنگ کی۔ تمام دفاتر میں بائیومیٹرک حاضری کے نظام کو فعال بنانے اور اس پر موثر عملدرآمد اور نگرانی کو یقینی بنانے کے لیے کہا گیا۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ خود بھی اس کا باقاعدگی سے جائزہ لیں گے، اس کے لیے ڈی آئی او کو روزانہ بائیومیٹرک حاضری کی تازہ ترین رپورٹ پیش کرنے کو کہا گیا تھا۔ تمام افسران سے کہا گیا کہ وہ محکمہ جاتی ہیڈ کوارٹر سے موصول ہونے والی ہدایات پر بروقت عمل درآمد کو یقینی بنائیں۔ عوامی شکایات سے متعلق درخواستوں پر بروقت عملدرآمد کرنے کی ہدایات دی گئیں۔ تمام دفتری سربراہان کو ہدایت دی گئی کہ محکمہ سے موصول ہونے والے خطوط 48 گھنٹوں کے اندر فائل میں جمع کرائیں۔ تمام ہیڈ کلرک آنے والے خطوط کی لاگ بک رکھیں گے اور اپنی ماہانہ رپورٹ ضلعی اسٹیبلشمنٹ برانچ کو فراہم کریں گے۔

ڈی ایم نے محکمہ سماجی بہبود کی جانب سے چلائی جانے والی اسکیموں کا جائزہ لیا

دربھنگہ، 29 دسمبر (عرفان احمد پیدل) محکمہ سماجی بہبود کی طرف سے چلائی جانے والی مختلف اسکیموں کا جائزہ لینے کے لیے ایک میٹنگ ضلع مجسٹریٹ کوشل کمار کی صدارت میں بلاک آفس کے احاطے بہادر پور میں منعقد ہوئی۔ ضلع مجسٹریٹ نے محکمہ سماجی بہبود کی تمام بڑی اسکیموں کا تفصیلی جائزہ لیا۔ اس جائزے میں خاص طور پر بیٹری سے چلنے والی موٹر ٹرائی سائیکل اسکیم، سوشل سکیورٹی پنشن اسکیموں، اور دیگر فلاحی اسکیموں پر توجہ مرکوز کی گئی۔ ضلع مجسٹریٹ نے ہدایت دی کہ تمام اہل استفادہ کنندگان کو اسکیموں کا فائدہ ضرور ملنا چاہیے۔ اس مقصد کے لیے بلاک کی سطح پر خصوصی کیمپوں کا انعقاد کیا جانا چاہیے تاکہ مستحقین کے انتخاب اور وظائف کی تقسیم کو یقینی بنایا جا سکے۔ اس سلسلے میں بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر کو ضروری ہدایات جاری کی گئیں۔ ضلع مجسٹریٹ نے میٹنگ کے دوران آنگن باڑی مراکز کی حالت کا بھی جائزہ لیا۔ انہوں نے متعلقہ عہدیداروں کو ہدایت دی کہ وہ ان علاقوں میں فوری طور پر اراضی کی نشاندہی کریں جہاں آنگن باڑی مراکز کے لئے زمین دستیاب نہیں ہے۔ انہوں نے انہیں یہ بھی ہدایت دی کہ وہ خستہ حال اور تباہ شدہ عمارتوں میں کام کرنے والے آنگن باڑی مراکز کی فہرست تیار کریں اور ضروری کارروائی کو یقینی بنائیں۔ ضلع مجسٹریٹ نے تمام عہدیداروں کو ہدایت دی کہ وہ باہمی تال میل سے کام کریں اور اسکیموں کی موثر نفاذ اور بروقت عمل آوری پر خصوصی توجہ دیں۔ میٹنگ میں بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر، سرکل آفیسر، بلاک پنچایتی راج آفیسر، لیڈی سپروائزر اور محکمہ سماجی بہبود کے دیگر متعلقہ افسران اور ملازمین موجود تھے۔

چمنی کے دھوئیں سے مرنے والوں کی تعداد پانچ ہوئی

چھپرہ 29 دسمبر (راجو) چھپرہ شہر کے بھگوان بازار تھانہ کے تحت واقع امبیکا کالونی کے رہنے والے آنجہانی رام لکھن سنگھ کے گھر میں چمنی سے دھواں نکلنے سے مرنے والوں کی تعداد بڑھ کر پانچ ہوگئی ہے۔ پانچویں موت وجے سنگھ کی 25 سالہ بیوی انجلی عرف ایشا کی پٹنہ کے روبن اسپتال میں علاج کے دوران آج تیسرے دن ہوئی۔ انجلی کی موت کی خبر گھر والوں اور شہر میں پھیل گئی۔ انجلی کا 3 سالہ بیٹا تیجنش کمار اور 9 ماہ کی بیٹی گڑیا کماری کی بھی 27 دسمبر کو ہونے والے حادثے میں موقع پر ہی موت ہوگئی تھی۔ 70 سالہ کملاوتی دیوی اور آریہ سنگھ کی 7 ماہ کی بیٹی آدیا کماری، جو ایک ہی کمرے میں سورہی تھیں، اسپتال لے جاتے وقت دم توڑ گئیں۔ حادثے میں بے ہوش ہونے والے 24 سالہ آریہ سنگھ اور 35 سالہ سونو عرف امیت پٹنہ کے روبن اسپتال میں زیر علاج ہیں، جہاں وہ وینٹی لیٹر پر ہیں۔

انڈین نیشنل کانگریس کے 141 ویں یوم تاسیس پر تقریب کا انعقاد

کھگڑیا 29 دسمبر (محمد عرفان عالم) انڈین نیشنل کانگریس کے 141 ویں یوم تاسیس کے موقع پر، ضلع کانگریس دفتر، کھگڑیا میں ایک تقریب کا انعقاد کیا گیا، جس میں کھگڑیا ضلع کانگریس کمیٹی کے ضلع صدر ڈاکٹر اویناش کمار نے کانگریس دفتر کے احاطے میں پارٹی پرچم لہرانے کی تقریب کا انعقاد کیا۔ پرچم کشائی کی تقریب کے بعد کانگریسیوں کے ساتھ ایک سیمینار اور مکالمے کا پروگرام منعقد کیا گیا جس میں ضلع صدر ڈاکٹر اویناش کمار اویناش نے اس موقع پر تمام کانگریسیوں کو مبارکباد اور نیک خواہشات کا اظہار کرتے ہوئے کانگریس کی کامیابیوں پر گفتگو کی اور کہا کہ کانگریس پارٹی کی تاریخ بہت پرانی ہے۔ کانگریس پارٹی نے ملک کی آزادی اور جدوجہد آزادی میں اہم کردار ادا کیا اور ملک کو انگریزوں کی غلامی سے آزاد کرایا۔ ملک کی آزادی کے بعد ملک میں وسائل کی کمی کی وجہ سے لوگ فاقہ کشی کے دہانے پر تھے۔ آزاد ہندوستان کے پہلے وزیر اعظم پنڈت جواہر لعل نہرو نے اپنی دانشمندی اور ٹیکنالوجی سے ترقی کی رفتار کو تیز کیا اور لوگوں کو ترقی کے دھارے سے جوڑا۔ کانگریس کے دور حکومت میں کئی کارخانے، کئی میڈیکل اور انجینئرنگ کالج اور معلومات کا حق، فوڈ سیکورٹی، اسکیم، پنچایتی راج اسکیم، منریگا سمیت کئی اہم اسکیموں کو نافذ کرنے کا کام کیا۔ انہوں نے کہا کہ مرکز کی مودی حکومت نے کانگریس اسکیم کا نام بدل کر اپنی ہی پیٹھ تھپتھپائی ہے۔ اس موقع پر سابق ضلع صدر کمار بھانو پرتاپ عرف گڈو پاسوان، ضلع ایگزیکٹیو صدر راج کرن ٹھاکر، ضلع نائب صدر کمود کمار سنگھ، بدھ دیو پرساد یادو، کندن کمار سنہا، دنیش چندر جھا، سابق امیدوار پریتی ورما، کانگریس لیڈر سوری نارائن ورما، اجے ٹھاکر، ضلع جنرل سکریٹری راج کرن ٹھاکر، راجیو کمار، راجیو کمار، راجپوت عرف گڈو، محمد اکرم، کھگڑیا صدر بلاک صدر منوج چودھری، سٹی صدر روشن چندراونشی، دفتر کے وزیر اونی کمار، کانگریس لیڈر منوج سنگھ ایڈوکیٹ، شنکر یادو ایڈوکیٹ، سادھنا بوس، ٹیچرس سیل کے ضلع صدر ارون کمار، پھول چندر یادو، رینو کا دیوی، ارجن کمار، چندراونشی، چندر یاو، راجو سنگھ، شنکر یادو ایڈوکیٹ ویر پرکاش یادو، بھاسکر شرما وغیرہ موجود تھے۔

اٹل بہاری واجپئی کی شخصیت اور کام پر مبنی عظیم الشان نمائش

چھپرہ 29 دسمبر (راجو) سابق وزیر اعظم بھارت رتن اٹل بہاری واجپائی کی صد سالہ پیدائش کے موقع پر اٹل جی کی شخصیت اور کام پر مبنی ایک عظیم الشان نمائش کا انعقاد بی جے پی ہیڈ آفس فور لین میں کیا گیا۔ اٹل جی سے جڑی یادیں، قوم کی تعمیر میں ان کی بے مثال شراکت اور ان کی شخصیت اور کام پر تفصیلی گفتگو ہوئی۔ نمائش کا باقاعدہ افتتاح نظم وضبط کمیٹی کے ریاستی صدر سونپور کے ایم ایل اے ونے کمار سنگھ نے اٹل جی کی تصویر پر گلپوشی کر کے خراج عقیدت پیش کیا۔ اٹل جی کی زندگی پر مبنی تصویروں کی نمائش نے سب کی توجہ اپنی جانب مبذول کرلی۔ نمائش میں سابق وزیر اعظم سے متعلق مختلف اخبارات کی تصاویر، نظمیں اور کٹنگز رکھے گئے تھے۔ تصاویر میں جوہری تجربے کی تصاویر، اقوام متحدہ کی اسمبلی میں تقریر، اسٹیج پر شاعری کی تلاوت، سائنسدان اے پی جے عبدالکلام کے خاندان کے افراد اور سفارت کاروں کے ساتھ تصاویر، وزیر اعظم کی تقریب حلف برداری اور دیگر تصاویر شامل ہیں۔ سونپور کے ایم ایل اے ونے کمار سنگھ نے اپنی افتتاحی تقریر میں کہا کہ اٹل بہاری واجپائی کو ہندوستانی سیاست میں ایک عظیم شخصیت سمجھا جاتا تھا۔ بہار بی جے پی کے سابق نائب صدر بجیش رمن نے کہا کہ اٹل بہاری واجپئی کی قیادت میں ملک نے کئی تاریخی فیصلے لیے اور ترقی کو ایک نئی سمت دی۔ ضلع صدر رنجیت کمار سنگھ نے کہا کہ قابل احترام اٹل جی اس شعور کی علامت تھے جس نے جمہوریت کو شور وغل نہیں مکالمے کا کلچر سکھایا۔ پروگرام میں اس وقت سابق ضلع صدر اشوک کمار سنگھ، رمیش پرساد، سابق امیدوار دھرمیندر کمار سنگھ، جنرل سکریٹری وویک کمار سنگھ، پرنسپل ترجمان پرکاش رنجن نکو، دفتری وزیر اردھیند و شیکھر، ضلع نائب صدر کرشنا رام، بلونت سنگھ، گوتم کمار، بھرت مانجھی، راجکمار تیواری، پپو کمار سنگھ، سنیتا کمار سنگھ، راجکمار سنگھ اور دیگر موجود تھے۔

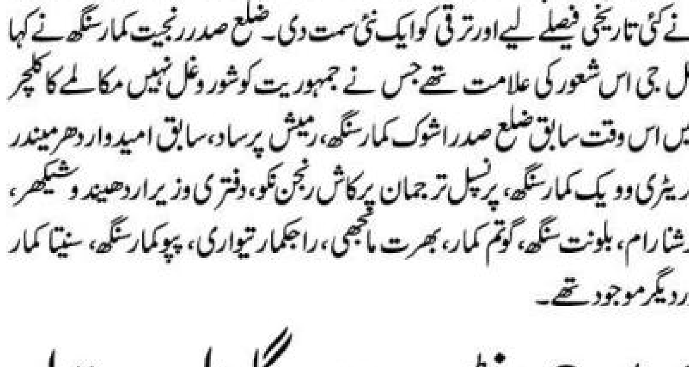

نئے سال کو خوش آمدید کہنے کی تیاری میں مصروف ہوٹل اے وی آر

پٹنہ 29 دسمبر (پی این ایس) نئے سال 2026 کے استقبال کے لیے دارالحکومت پٹنہ میں تیاریاں زوروں پر ہیں۔ شہر بھر کے ہوٹل اور ریستوراں نئے سال کی تقریبات کے لیے خصوصی تقریبات کا اہتمام کر رہے ہیں۔ اس سلسلے میں، اے وی آر ہوٹل بینکوئٹ 31 دسمبر کو نیو ایئر کاؤنٹ ڈاؤن نائٹ 2026 کی میزبانی کرے گا۔ ایک پریس کانفرنس میں، ارون پرتاپ سنگھ، جنرل منیجر اویر ہوٹلز اینڈ بینکوئٹس نے بتایا کہ اس تقریب میں موسیقی اور تفریح کا ایک منفرد امتزاج پیش کیا جائے گا۔ خاص بات گلوکار اور نغمہ نگار کنک سنگھ راجپوت کی لائیو پرفارمنس ہوگی، جو اپنی ہندی اور بھوجپوری موسیقی کے ساتھ ساتھ عقیدتی گانوں کے لیے مشہور ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہوٹل نے نئے سال کی تقریبات کے دوران ڈی جے نائٹ، ڈانس فلور، بچوں کے زون اور فیملی انٹرٹینمنٹ کا انتظام کیا ہے۔ مہمانوں کے لیے ایک خصوصی گالا ڈنر اور کاؤنٹ ڈاؤن پارٹی بھی منعقد کی جائے گی۔ پروگرام کی میزبانی مقبول اینکر اور ماڈل سومیا راٹھور کریں گی۔ انتظامیہ کے مطابق تقریب کے لیے بچوں، ہرن، کپل اور فیملی پیکجز مختلف کیٹیگریز کے لوگوں کو مدنظر رکھتے ہوئے ترتیب دیے گئے ہیں۔ بچوں کے پیکج کی قیمت روپے 869، اسنگ انٹری روپے 1699، کپل پیکج روپے 2699، اور فیملی پیکج کی قیمت روپے 3699 ہے۔ تمام پیکجوں میں لامحدود کھانا اور لائیو تفریح شامل ہوں گے۔ ارون پرتاپ سنگھ نے کہا کہ حفاظت اور سہولت کے لیے خصوصی انتظامات کیے گئے ہیں، تاکہ لوگ محفوظ اور خوشگوار ماحول میں نئے سال کا استقبال کر سکیں۔ ہوٹل انتظامیہ نے شہر کے مکینوں سے اپیل کی ہے کہ وہ آگے بکنگ کریں اور اس خصوصی تقریب کا حصہ بنیں۔

انوکلپ نے بہار ڈانس اسپورٹس چیمپئن شپ میں چاندی کا میڈل جیتا

کھگڑیا 29 دسمبر (محمد عرفان عالم) ٹیلنٹ کبھی بھی وسائل پر منحصر نہیں ہوتا۔ الولی بلاک کے سنہھا گاؤں کے رہائشی اور کوسی سنٹرل اسکول (KCS) کے ہونہار طالب علم انوکلپ سنگھ نے اس بیان کو سچ ثابت کیا ہے۔ بہار ڈانس اسپورٹس چیمپئن شپ 2025 میں اپنی شاندار کارکردگی کے ساتھ، انوکلپ نے چاندی کا تمغہ جیتا، جس سے نہ صرف اس کے اسکول بلکہ پورے کھگڑیا ضلع کا نام روشن ہوا۔ اس کی کامیابی نے سنہھا گاؤں اور پورے علاقے کے لیے خوشی اور فخر کا باعث بنا ہے۔ جدوجہد سے کامیابی تک متاثر کن کہانی انکلپ سنگھ ایک عاجز پس منظر سے آتا ہے۔ اس کے والد خاندان کی کفالت کے لیے آٹو رکشہ چلاتے ہیں۔ محدود وسائل کے باوجود انہوں نے اپنے بیٹے کی تعلیم اور ہنر پر کبھی سمجھوتہ نہیں کیا۔ کوسی سنٹرل اسکول خوابوں کی مضبوط بنیاد بن گیا۔ اس کامیابی پر تبصرہ کرتے ہوئے اسکول کے ڈائریکٹر راجیو کمار چوہان نے کہا کہ انوکلپ کی کامیابی پورے KCS خاندان کے لیے فخر کی بات ہے۔ انہوں نے وضاحت کی کہ انوکلپ کوسی سنٹرل اسکول میں چھٹی جماعت میں طبی تیاری شروع کرے گا۔ اسے حاصل کرنے کے لیے، اسکول کے تمام اساتذہ مل کر اسے بہترین تعلیمی رہنمائی، باقاعدہ مشق، اور ذہنی طاقت فراہم کرنے کے لیے کام کریں گے۔ ڈائرکٹر نے یہ بھی کہا کہ کوسی سنٹرل اسکول کا مقصد صرف امتحان میں اچھے نمبر حاصل کرنا نہیں ہے بلکہ طلباء کی ہمہ جہت ترقی یعنی تعلیم، کھیل، فنون اور ثقافت پر خصوصی توجہ دینا ہے۔ ہزاروں طلباء کے لیے ایک تحریک انوکلپ کی کامیابی ثابت کرتی ہے کہ کوسی کی مٹی ٹیلنٹ، اعتماد اور بڑے خواب دیکھنے کی ہمت سے مالا مال ہے۔ سنہھا گاؤں سے آنا اور ریاستی سطح کا تمغہ جیتنا آنے والی نسلوں کے لیے ایک طاقتور تحریک ہے۔ اس تاریخی کامیابی پر اسکول انتظامیہ، اساتذہ، ہم جماعت، والدین اور بہار ڈانس اسپورٹس ایسوسی ایشن کے خاندان نے انہیں مبارکباد دی اور ان کے روشن مستقبل کی خواہش کی۔ یقینی طور پر انکلپ سنگھ کی یہ کامیابی یہ پیغام دیتی ہے کہ اگر محنت، صحیح رہنمائی اور اعتماد ہو تو کوئی بھی خواب ناممکن نہیں ہے۔

شیام لال چندر شیکھر نرسنگ کالج میں الوداعیہ تقریب کا انعقاد

کھگڑیا 29 دسمبر (محمد عرفان عالم) شیام لال چندر شیکھر نرسنگ کالج میں مختلف کورسز کے طلبہ کے لیے ایک شاندار الوداعیہ تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ کھگڑیا کے شیام لال چندر شیکھر نرسنگ کالج میں ایم ایس سی نرسنگ، بی ایس سی نرسنگ، پوسٹ بیسک نرسنگ، جی این ایم اور اے این ایم کورس کے طلبہ کے لیے ایک شاندار الوداعیہ پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ پروگرام کا افتتاح شمع روشن کر کے کیا گیا۔ اس موقع پر ضلع کے نامور شہریوں، سماجی کارکنوں، سابق طلباء اور کالج کی تعمیر وترقی میں تعاون کرنے والے طلباء کے والدین کو اعزاز سے نوازا گیا۔ 2021، 2022، 2023 اور 2024 کے سیشن کے مختلف کورسز کے طلباء کو بھی اعزاز سے نوازا گیا۔ پروگرام میں تمام کورسز کے طلباء کی جانب سے پرکشش ثقافتی پروگرام پیش کیے گئے جس نے تقریب کو یادگار بنا دیا۔ پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے ڈاکٹر وویکانند نے کہا کہ شیام لال چندر شیکھر نرسنگ کالج سے ایک ہزار سے زائد طلبہ گریجویشن کر چکے ہیں اور سرکاری اور غیر سرکاری خدمات میں کام کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ ادارے کے لیے فخر کی بات ہے کہ اس کے طلبہ بار بار اپنے جسم، دماغ اور جان سے معاشرے اور ضلع کی ضروریات کی خدمت کے لیے آگے آتے ہیں۔ اس اجتماعی طاقت سے 2030 تک کھگڑیا کو ایک ترقی یافتہ ضلع بنانے کے وژن کو عملی جامہ پہنایا جاسکتا ہے اور ضلع کے باشندے اس کی مسلسل حمایت کر رہے ہیں اور کرتے رہیں گے۔ اس موقع پر ڈاکٹر رینا کماری روبی، ڈاکٹر امر ستیم، ای دھرمیندر، ڈاکٹر ششی، بھارتی کماری، پی سی بدیلال یادو روگی کلیان سمیتی کے دوش، میڈیا انچارج امریش کمار، اودھیش یادو سنگم، اشوک کمار اور شیام لال ٹرسٹ بورڈ کے راجیش کمار گپتا، ایڈوکیٹ ششی، روشن کمار، راہل کمار، ملک پرساد یادو، پتنجلی کے متھیلیشور سنگھ اور کئی دیگر معززین اس پروگرام میں موجود تھے۔

بزم رہبر کی 280 ویں ماہانہ شعری نشست کا انعقاد

دربھنگہ 29 دسمبر (عرفان احمد پیدل) ضلع کی مشہور ومعروف ادبی انجمن بزم رہبر کی 280 ویں ماہانہ خصوصی شعری نشست ڈاکٹر نسیم احمد آرزو کے زیر اہتمام شہر کے معروف سرجن ڈاکٹر عبدالوہاب (مرحوم) کی یاد میں بمقام الہلال ہاسپٹل (بی بی پاکر، دربھنگہ) منعقد ہوئی۔ مہمانِ خصوصی کی حیثیت سے عالی محمد علی اشرف فاطمی (سابق وزیر مملکت، حکومتِ ہند) جلوہ افروز تھے۔ نشست کی صدارت نیاز احمد (سابق اے ڈی ایم) نے فرمائی جبکہ نظامت کے فرائض ڈاکٹر عبدالودود قاسمی (صدر شعبہ اردو، کے ایس کالج) نے بحسن وخوبی انجام دئے۔ سب سے پہلے بزم رہبر کی جانب سے ڈاکٹر احمد نسیم آرزو کی خدمت میں ڈاکٹر منور راہی اور مہمانان کے ہاتھوں سپاس نامہ پیش کیا گیا۔ اس موقع پر اشرف علی فاطمی نے کہا کہ بزم رہبر کی آج کی تقریب میں آنے کا موقع ملا۔ میں پہلے بھی بزم رہبر کے پروگرام میں شامل ہو چکا ہوں۔ اللہ سے دعا ہے کہ یہ بزم اپنے مقصد میں کامیاب ہو۔ انہوں نے کہا کہ کامیابی کے لیے تین چیزوں کی ضرورت ہے اچھی تعلیم، ہنر اور کاروبار۔ ہر وقت ایک ہی جیسی سرکار نہیں ہوتی، حالات بدل جائیں گے۔ آنے والے وقت میں چین کے بعد ہندوستان ہی عالمی معیشت میں اپنی نمایاں موجودگی درج کرائے گا۔ ہمیں تعلیم، ہنر اور کاروبار کے میدان میں اپنی موجودگی درج کرانا ہوگا، تبھی ہم کامیاب ہوں گے۔ ایک بار جب آپ بکھر جائیں گے تو سنورنے میں بہت وقت لگے گا۔ اس لیے خود کو بکھرنے سے بچائیے۔ نشست میں جن شعرائے کرام نے شرکت کی اور اپنے اشعار سنائے اُن کے نام اور اشعار ملاحظہ کریں:

باغ عالم کے سبھی پھولوں کی خوشبو ہو کشید
اُس سے بھی بڑھ کے ہے آقا کے پسینے کا مقام
ڈاکٹر شاکر خلیق

کہنے لگے فرشتے محمد کو دیکھ کر
عرشِ بریں پہ نبیوں کے سردار آگئے
ندا عارفی

ایسا اکثر ہوتا ہے، بیٹھے بیٹھے کھو جاتا ہوں
تنہائی میں تم ہوتے ہو، بھیڑ میں تنہا ہو جاتا ہوں
نظام بخش

انداز تری جلوہ نمائی کا غضب ہے
مسکن ہے کہیں اور نظر آؤ کہیں اور
نیاز احمد

دل نکما ہے رنج کا مارا
پھر بھی دل کو سنبھال لیتے ہیں
ڈاکٹر مستفیض احد عارفی

تلاطم خیز ہے دریا ہواؤں کے بھی جھونکے ہیں
رکے گا تیز دھاروں میں سفینہ اب کہاں میرا
طالب صدیقی

جس کو قطرہ سمجھ رہے تھے لوگ
اُس کو دریا بنا دیا میں نے
جنید عالم آروی

چلے جائیں گے اختر ایک دن اس بزم سے لیکن
غزل کے روپ میں اپنی کہانی چھوڑ جائیں گے
نسیم اختر برداہوی

یہاں لمحہ لمحہ سرائے ہے کوئی آئے ہے کوئی جائے ہے
یہاں صرف تیرا وجود ہے یہاں صرف تیرا قیام ہے
انجینئر فاروق رحمانی

پہلے اک ہوک سی اٹھتی ہے لبِ ساحل پر
پھر کہیں جاکے سمندر میں بھنور آتا ہے
رسول ساقی

اے کاش کبھی ایسا ہوتا جب دو دل ہوتے سینے میں
اک ہوتا میرے پاس یہاں اک ہوتا وہاں مدینے میں
ڈاکٹر عبدالقیوم ساقی

انسانیت کی راہ کی ایسی مثال
جس کا ثانی اب تلک ملنا محال
ڈاکٹر عبدالغنی ناچیز

اپنے اسلاف کی تاریخ بھلاتے نہ اگر
اس طرح کھاتے زمانے میں نہ ٹھوکر ہم لوگ
ڈاکٹر عبدالودود قاسمی

تعریف اُس کی کرتے ہیں سب لوگ شہر کے
آتا ہے جو مریضوں کی مشکل گھڑی میں کام
سینے میں اُس کے ہر گھڑی ملّت کا درد ہے
احمد نسیم آرزو جس شخص کا ہے نام
مشتاق دربھنگوی

آئینہ سازی کا یہ انعام دیکھو
پتھروں کی مجھ پہ بارش ہو رہی ہے
ڈاکٹر منور راہی

اونچے عہدے پہ رہ کر بھی احباب سے
پیش مت آنا تم اجنبی کی طرح
احسان اکرم پوری

اڑان بھر تو رہا ہوں آسماں کی طرف
مرے خدا مجھے میری زمین یاد رہے
منظر رینونڈھوی

اے دوست تیری یاد ستاتی ہے آج بھی
ہر پل سنہرے خواب دکھاتی ہے آج بھی
منظر صدیقی

بدن ٹھنڈک سے کپکپا رہا ہے
دسمبر کا مہینہ جا رہا ہے
سواگت میں لگے ہیں لوگ پیدل
مہینہ جنوری کا آ رہا ہے
عرفان احمد پیدل

ہوا ہے جس کے کرم سے ہرسو ہمارا پیارا چمن گلابی
فسانہ اُس کا سنا رہا ہے مچل کے گنگ وجمن گلابی
مشتاق اقبال

میں قتل پہ اس کے نہیں افسردہ ذرا بھی
خوش کتنا پڑوسی تھا مری جان بچا کر
م۔ سرور پنڈولوی

روتے دھوتے جی لینا بھی انور کوئی جینا ہے
ہنستے ہنستے جس نے کاٹی اُس نے پالا مار لیا
ظفر انور شکر پوری

اخیر میں ایڈوکیٹ شاہد اطہر نے تمام شعراء و سامعین کا شکریہ ادا کرتے ہوئے اس نشست کے اختتام کا اعلان کیا۔

پارس گلوبل اسپتال دربھنگہ میں متھلا کی پہلی آئی وی ایل سرجری

دربھنگہ 29 دسمبر (عرفان احمد پیدل) دربھنگہ کے پارس گلوبل اسپتال نے کامیابی سے ایک 62 سالہ مریض کی جان بچائی جسے سینے میں شدید درد اور دل کا دورہ پڑا تھا۔ مریض کو سینے میں شدید درد ہو رہا تھا، جس کی وجہ سے اس کے اہل خانہ نے اسے فوری طور پر اسپتال میں داخل کرایا۔ اس کا علاج ایک نایاب آئی وی ایل تکنیک سے کیا گیا اور اسے نئی زندگی مل گئی۔ پارس گلوبل میں مریض، زندگی کی جنگ لڑ رہا تھا، کا معائنہ کیا گیا اور پایا گیا کہ اس کے دل کی دو بڑی شریانیں مکمل طور پر بند ہیں۔ یہ حالت کسی بھی وقت اچانک دل کا دورہ پڑنے کا سنگین خطرہ لاحق تھی۔ صورتحال کی سنگینی کو دیکھتے ہوئے، اسپتال کے انٹروینشنل کارڈیالوجی ڈیپارٹمنٹ کے ایک سینئر کنسلٹنٹ ڈاکٹر دیانند نے مریض پر آئی وی ایل (انٹرا واسکولر لیتھو ٹرپسی) کرنے کا فیصلہ کیا۔ یہ سرجری تقریباً ڈھائی گھنٹے تک جاری رہی اور کامیابی سے مکمل ہوئی۔ مریض کو اگلے دن صحت مند حالت میں اسپتال سے چھٹی دے دی گئی۔ ڈاکٹروں کے مطابق جب دل کی شریانیں 100 فیصد بلاک ہوجاتی ہیں تو دل کو خون کی سپلائی منقطع ہوجاتی ہے جس سے اچانک ہارٹ اٹیک یا کارڈیک گرفتاری کا خطرہ بڑھ جاتا ہے۔ اس رکاوٹ کو کھولنے کے لیے آئی وی ایل کا استعمال کیا گیا۔ ڈاکٹر دیانند نے وضاحت کی کہ آئی وی ایل انجیو پلاسٹی کی ایک جدید شکل ہے، جس میں معیاری سٹینٹنگ ممکن نہیں ہے۔ یہ تکنیک سخت رکاوٹ کو توڑنے کے لیے خاص جھٹکوں کی لہروں کا استعمال کرتی ہے، جس سے اسٹینٹ کی جگہ آسانی سے لگائی جاسکتی ہے۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ پورا طریقہ کار ریڈیل انجیو پلاسٹی کے طریقہ کار سے انجام دیا گیا تھا، جو بہت کم صورتوں میں ممکن ہے۔ پارس گلوبل کی کامیابی پر تبصرہ کرتے ہوئے اسپتال کے زونل ڈائریکٹر انیل کمار نے کہا کہ یہ سرجری متھلا کے علاقے میں پہلا آئی وی ایل طریقہ کار ہے۔

چھاپہ ماری میں 2 وارنٹی گرفتار، جیل رسید

چھپرہ 29 دسمبر (راجو) تریا پولیس نے تھانہ صدر علاقہ کے مختلف گاؤں میں چھاپے مار کر دو وارنٹی گرفتار کیا ہے۔ ملزمین کھراٹی کے وجے رائے اور مرلی پور کے رگھو ونش ساہنی ہیں۔ اس بارے میں جانکاری دیتے ہوئے اسٹیشن انچارج دھیرج کمار نے بتایا کہ چھپرہ عدالت سے دونوں ملزمین کے خلاف مارپیٹ کے مختلف مقدمات میں وارنٹ جاری کیے گئے تھے۔ جس کی روشنی میں چھاپہ مار کر پیر کو دونوں کو گرفتار کر کے جیل بھیج دیا گیا۔

مارپیٹ میں ایک زخمی

چھپرہ 29 دسمبر (راجو) تھانہ علاقہ کے مرلی پور گاؤں میں سابقہ تنازعہ پر لڑائی میں ایک شخص زخمی ہوگیا۔ زخمی مذکورہ گاؤں کا وکی کمار ہے جس کی ابتدائی طبی امداد ریفرل اسپتال ترائیہ میں کی گئی۔ پولیس معاملے کی تحقیقات کر رہی ہے۔

ٹرک نے نوجوان کو ٹکر ماری، شدید زخمی

چھپرہ 29 دسمبر (راجو) ایک ٹرک ڈرائیور نے تھانہ علاقہ کے شاہنواز پور میں تریا۔ مڑھورا مین روڈ ایس ایچ 73 پر ایک شخص کو ٹکر ماردی ہے۔ زخمی مذکورہ گاؤں کا پارس ناتھ یادو ہے جسے ریفرل اسپتال تریا میں ابتدائی طبی امداد دی گئی اور ڈاکٹروں نے تشویشناک حالت میں صدر اسپتال چھپرہ ریفر کردیا۔ اس سلسلے میں زخمی کے بیٹے اکھلیش کمار یادو نے مقامی تھانے میں ٹرک ڈرائیور کے خلاف ایف آئی آر درج کرائی ہے۔ متاثرہ کا کہنا ہے کہ اس کے والد گھر سے تریا مارکیٹ جارہے تھے کہ مسجد کے قریب ٹرک ڈرائیور نے اسے ٹکر ماردی۔ جس کی وجہ سے وہ شدید زخمی ہوگیا۔ تھانہ انچارج دھیرج کمار نے بتایا کہ زخمی کے بیٹے کے بیان پر اس سلسلے میں ایف آئی آر درج کر لی گئی ہے، ٹرک کو قبضے میں لے کر مزید کارروائی کی جارہی ہے۔

صفائی ملازمین کو مستقل ملازم کا درجہ دیا جائے: کارکن ایسوسی ایشن

بیتیا،29/دسمبر (ایم شکیل)
آل انڈیا میونسپل کارکن ایسوسی ایشن نرکٹیا گنج شاخ کا کنونشن میونسپل کونسل کے دفتر کے احاطے میں سنیل پاسوان کی صدارت میں منعقد ہوا۔کنونشن سے خطاب کرتے ہوئے آل انڈیا میونسپل ورکرایسوسی ایشن کے جنرل سکریٹری اورٹریڈ یونین سینٹر آف انڈیا کے مرکزی کمیٹی کے رکن کامریڈ رویندر کمار" روی" نے کہا کہ بہار کے وزیر اعلیٰ نتیش کمار اور مرکز کی مودی-شاہ حکومت مستقل عہدوں کو ختم کر کے لاکھوں صفائی کارکنوں کے مستقبل کے ساتھ کھیل رہی ہے، مقامی لوگوں کو آؤٹ سورس بنانے کے ڈرامے میں ملوث ہے۔ لاکھوں صفائی ورکر۔نتیجتاً آزادی کے آٹھ دہائیوں بعد بھی صفائی ستھرائی کے کارکن کم از کم یومیہ اجرت پر غلامی کی زندگی گزارنے پر مجبور ہیں۔ کامریڈ رویندرا نے مزید کہا کہ ایک طرف، صفائی کے کارکن اپنی جان کو خطرے میں ڈال کر میونسپل اداروں میں انتہائی معمولی کام انجام دیتے ہیں، اس امید پر کہ جلد یا بدیر ان کی ملازمتیں مستقل ہو جائیں گی۔لیکن حکومت کی جانب سے صفائی کارکنوں کے ساتھ سوتیلی ماں جیسا سلوک روا رکھنے کی وجہ سے وہ ذلت کی زندگی گزارنے پر مجبور ہیں۔انہوں نے مزید کہا کہ حکومت کے اعلانات کے باوجود آؤٹ سورسنگ ایجنسی نرکٹیا گنج میونسپل کونسل میں صفائی کارکنوں کو مناسب وسائل فراہم نہیں کر رہی ہے جس سے ان کی صحت پر خطرناک اثر پڑ رہا ہے۔ یہ کسی بھی وقت جان لیوا ثابت ہو سکتا ہے۔کنونشن سے اسوسی ایشن کی ضلع لیڈر رنکی دیوی، یونس عالم، بھیکھم رام، منوج راوت، مدن رام، بنود ملک، منٹو رام، راکیش راوت وغیرہ نے بھی خطاب کیا۔کنونشن کے دوسرے سیشن میں انجمن کی 13 رکنی ایگزیکٹیو کمیٹی تشکیل دی گئی جس میں پریشگر پریشد کے لیے ایک کمیٹی تشکیل دی گئی۔جس میں متفقہ طور پر مدن راوت کو صدر، منوج راوت کو نائب صدر، منٹو رام کو سکریٹری، بنود ملک کو جوائنٹ سکریٹری، راکیش راوت کو خزانچی، شیش ناتھ رام کو تنظیمی وزیر اور شیلیندر گونڈ، سنیل پاسوان، یونس عالم، ببلو کمار، روی کمار سونی، موتی لال ملک کو سابق ممبر نامزد کیا گیا۔کنونشن میں متفقہ طور پر فیصلہ کیا گیا کہ ملازمین کے 7 نکاتی مطالبات جیسے نگر پریشد سے آؤٹ سورسنگ سسٹم کو ختم کرنا، مساوی کام کے لیے یکساں تنخواہ 21 ہزار ماہانہ، کانٹریکٹ اور یومیہ اجرت پر کام کرنے والے ملازمین کو مستقل ملازمتوں پر بحال کرنا، کئی دہائیوں سے کام کرنے والے اداروں میں 4 فیصد تنخواہ پر کام کرنے والے ٹیکس وصول کنندگان کو پے اسکیل پر رکھنا، صفائی کارکنوں کو ہینڈ گلبس، یونیفارم، جوتے، ماسک سمیت تمام سامان فوری فراہم کرنا، کسی بھی قسم کے حادثے کی صورت میں مفت علاج معالجے کے ٹھوس انتظامات کرنا اور چھٹی کے دوران مکمل علاج کی ضمانت دی جائے گی۔ مورخہ 19 جنوری 2026 میں پٹنہ اسمبلی کے سامنے ہونے والے بڑے مظاہرے میں مغربی چمپارن کے تمام اداروں کے ہزاروں صفائی کارکن حصہ لیں گے۔ یہ معلومات راکیش راوت نے دی۔

ان کلیمڈ کھاتوں میں جمع رقم کی واپسی کیلئے آر بی آئی نے بیداری مہم چلائی

بیتیا،29/دسمبر (ایم شکیل)
وزارت خزانہ اور ریزرو بینک آف انڈیا (آر بی آئی) کی مشترکہ سرپرستی میں آج کلکٹریٹ آڈیٹوریم میں ایک خصوصی بیداری کیمپ کا انعقاد قومی مہم" آپ کا سرمایہ، آپ کا حق" کے عنوان سے منعقد کیا گیا۔کیمپ کا باقاعدہ افتتاح لیڈ ڈسٹرکٹ منیجر (ایل ڈی ایم) ستیش کمار اور دیگر بینکنگ عہدیداروں نے شمع روشن کر کے کیا۔اس موقع پر موجود عہدیداروں، بینکوں کے نمائندوں اور عام شہریوں سے خطاب کرتے ہوئے ایل ڈی ایم ستیش کمار نے کہا کہ اس مہم کا بنیادی مقصد ضلع کے مختلف بینکوں اور مالیاتی اداروں میں پڑے کروڑوں روپے کے غیر اعلانیہ مالیاتی اثاثوں کو ان کے حقدار اور جائز ہولڈروں کو واپس کرنا ہے۔انہوں نے کہا کہ معلومات کی کمی کی وجہ سے لوگوں کی بڑی تعداد کے ڈپازٹس بینکوں اور مالیاتی اداروں میں برسوں تک پڑے رہتے ہیں اور وہ خود اس سے فائدہ اٹھانے سے قاصر رہتے ہیں۔مسٹر کمار نے وضاحت کی کہ اگر کوئی بینک کھاتہ مسلسل 10 سال تک نن آپریشنل رہتا ہے اور کوئی دعویٰ دائر نہیں کیا جاتا ہے تو اس کھاتے میں موجود بیلنس کو ریزرو بینک آف انڈیا میں منتقل کر دیا جاتا ہے۔اسی طرح، انشورنس پالیسیوں، باؤنڈ ڈیڈ، شیئر، میوچل فنڈ، پنشن فنڈ اور دیگر مالیاتی آلات میں بڑی رقم کا دعویٰ نہیں کیا گیا ہے۔انہوں نے بتایا کہ یہ قومی مہم محکمہ مالیاتی خدمات، وزارت خزانہ نے دیگر اہم ریگولیٹری اداروں بشمول ریزرو بینک آف انڈیا (RBI)، سیکورٹیز اینڈ ایکسچینج بورڈ آف انڈیا (SEBI)، انشورنس ریگولیٹری اینڈ ڈیولپمنٹ اتھارٹی آف انڈیا (IRDAI)، پنشن فنڈ ریگولیٹری اینڈ ڈیولپمنٹ اتھارٹی (PFRDA) کے ساتھ مل کر شروع کی ہے۔اس کا مقصد ملک بھر میں غیر دعویدار مالیاتی اثاثوں کی نشاندہی کرنا اور انہیں ان کے حقیقی مالکان کو واپس کرنا ہے۔ ایل ڈی ایم نے کہا کہ دعوے کے عمل کو آسان بنایا گیا ہے اور اسے پہلے سے کہیں زیادہ شفاف بنایا گیا ہے، جس سے عام شہریوں کو بغیر کسی پیچیدگی کے اپنی رقم کا دعویٰ کرنے کی اجازت دی گئی ہے۔انہوں نے لوگوں پر زور دیا کہ وہ وقتاً فوقتاً اپنے بینک کھاتوں، انشورنس پالیسیوں اور سرمایہ کاری کے دستاویزات کا جائزہ لیں، اپنے KYC کو اپ ٹو ڈیٹ رکھیں، فعال کھاتوں کو برقرار رکھیں، اور نامزدگیوں کو یقینی بنائیں۔انہوں نے کہا کہ اس مہم کا وسیع تر مقصد صرف رقم کی واپسی تک محدود نہیں ہے بلکہ مالی آگاہی کو بڑھانا، شہریوں میں اچھی مالی عادات کی حوصلہ افزائی کرنا اور مستقبل میں غیر اعلانیہ اثاثوں کی تعداد کو کم کرنا ہے۔کیمپ کے دوران، دیگر بینکنگ حکام نے بھی شرکاء کو" آپ کا سرمایہ، آپ کا حق" مہم کے تحت دستیاب خدمات، آن لائن دعوے کے عمل، مطلوبہ دستاویزات، اور رابطہ کی معلومات کے بارے میں تفصیلی معلومات فراہم کیں۔مزید برآں، لوگوں کے تحفظات کو دور کیا گیا اور انہیں اپنے مالی حقوق کے بارے میں آگاہ کرنے کی ترغیب دی گئی۔ پروگرام میں بینک ملازمین، افسران اور عام شہریوں کی بڑی تعداد موجود تھی اور اس کیمپ کو عوام کے لیے انتہائی مفید اور مفید قرار دیا۔

وزیر گنا نے پریہار میں سب ہیلتھ سنٹر کا سنگ بنیاد رکھا

بیگو سرائے،29/دسمبر (نور عالم)
پریہار اعلاقے میں ذیلی صحت مرکز کی تعمیر کے لیے ایک رسمی سنگ بنیاد کی تقریب منعقد کی گئی، جس کی مالی اعانت ضلع کونسل کے رکن امیت دیو نے کی۔سنگ بنیاد کی تقریب میں بہار حکومت کے وزیر سنجے پاسوان، مقامی عوامی نمائندوں، سیاسی پارٹیوں کے عہدیداروں اور گاؤں والوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔اس موقع کو خطے کے لیے ایک اہم کامیابی قرار دیتے ہوئے، مقامی لوگوں نے اسے صحت کی دیکھ بھال میں بہتری کی جانب ایک اہم قدم قرار دیا۔سنگ بنیاد کی تقریب کے بعد، ایک شاندار پرتپاک تقریب کا انعقاد کیا گیا، جہاں ضلع کونسل کے رکن امیت دیو اور گنے کے وزیر سنجے پاسوان کا پھولوں کے ساتھ استقبال کیا گیا۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے امیت دیو نے کہا کہ ذیلی صحت مرکز کی تعمیر سے علاقے کے لوگوں کو ان کے اپنے گاؤں کے اندر ہی بنیادی صحت کی خدمات مہیا ہوں گی۔ وزیر سنجے پاسوان نے کہا کہ بکھری-پریہار کو ایک بہتر اور زیادہ ترقی یافتہ علاقے میں تبدیل کرنے کا عہد پہلے بھی کیا گیا تھا، اور اسے ہر قیمت پر پورا کیا جائے گا۔صحت، تعلیم اور انفراسٹرکچر کو ترجیحی بنیادوں پر مضبوط کیا جائے گا۔سابق اسپیشل پبلک پراسیکیوٹر (ایس سی/ایس ٹی ایکٹ) انیل کمار دیو اور ایل جے پی (رام ولاس) کے ضلع صدر پریم پاسوان اس تقریب میں مہمان خصوصی تھے۔دریں اثنا، ایل جے پی (رام ولاس) بلاک صدر پنکج پاسوان نے اسٹیج کو چلایا اور اس بات کو یقینی بنایا کہ تقریب کو خوش اسلوبی سے انجام دیا جائے۔اس موقع پر یوتھ ضلع صدر اجے کمار" ٹائیگر"، ضلع نائب صدر سنجو دیوی، انیل ورما، یوتھ ریاستی نائب صدر راجکمار، ابھیشیک کمار، دیپک کمار، بی جے پی میونسپل کونسل بورڈ کے سابق صدر امرناتھ پاٹھک، پون سنگھ، کرشنا موہن کمار، اور سابق مکھیا پون کمار دیو سمیت متعدد معززین موجود تھے۔اس تقریب میں بلاک نائب صدر امرجیت کشواہا، بلاک پرائم منسٹر سنجیت یادو، کسان سیل بلاک صدر سنجیت ورما، پنچایت صدر منیش پانڈے، وویک کمار، اور چندن کمار کے علاوہ بڑی تعداد میں گاؤں والوں نے شرکت کی۔ذیلی مرکز صحت کی تعمیر پر دیہاتیوں نے خوشی کا اظہار کرتے ہوئے ممبر ضلع کونسل کا شکریہ ادا کیا۔تقریب کے اختتام پر موجود افراد نے متفقہ طور پر علاقے کی مجموعی ترقی اور نئے گودام کی تعمیر کے عزم کا اعادہ کیا۔

روزگار میلے میں 27 نوجوانوں کا انتخاب

بیگو سرائے،29/دسمبر (نور عالم) ایمپلائمنٹ آفیسر رانا امیتیش کی صدارت میں منعقدہ روزگار میلے میں ستائیس بے روزگار نوجوانوں کو مستقل ملازمت کے لیے منتخب کیا گیا۔نیوز کے مطابق ایک پرائیویٹ کمپنی کے نمائندے رتیش روشن نے روزگار کیمپ میں موجود امیدواروں کو کمپنی کی تنخواہ اور الاؤنسز، کام کی جگہ اور دیگر متعلقہ امور کے حوالے سے تفصیلی معلومات فراہم کیں۔کمپنی کے نمائندے کی طرف سے فراہم کردہ 100 آسامیوں کے مقابلے میں کل 57 امیدواروں نے حصہ لیا، جن میں سے 27 کا انتخاب انٹرویو کے بعد کیا گیا۔اس موقع پر ڈسٹرکٹ پلاننگ آفیسر رانا امیتیش نے بے روزگار نوجوانوں کو کیریئر اور روزگار سے متعلق رہنمائی فراہم کی اور بتایا کہ ایمپلائمنٹ آفس ضلع میں ملازمت کے متلاشی افراد کو روزگار فراہم کرنے کے لیے ہر ماہ جاب کیمپس کا انعقاد کرتا ہے۔مسابقتی امتحانات کی تیاری کرنے والے امیدوار ایمپلائمنٹ آفس میں چلائی جانے والی لائبریری کی سہولیات سے مفت فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔جونیئر شماریاتی اسسٹنٹ راہول کمار اور ینگ پروفیشنل پنکج کمار نے نیشنل کیریئر سروس کی طرف سے فراہم کی جانے والی تمام مفت خدمات اور ان کے استعمال کے بارے میں تفصیلی معلومات فراہم کیں۔ بلینئے کمار، ڈسٹرکٹ سکلز مینیجر سمنت کمار، ستیش پٹیل، اور رام پریت موجود تھے۔

مختلف مطالبات کی حمایت میں مالے کا کلکٹریٹ پر دھرنا

بیگو سرائے،29/دسمبر (نور عالم)
سخت سردی کے درمیان، سی پی آئی (ایم ایل) کی ضلع اکائی نے احتجاج کیا اور مختلف مطالبات کے لیے کلکٹریٹ پر دھرنا دیا۔احتجاج کے بعد پارٹی کی شکایات کمیٹی نے ضلع مجسٹریٹ کو سات نکاتی مطالبات کے حوالے سے ایک میمورنڈم پیش کیا۔اطلاعات کے مطابق شہر کے بڑی پوکھر میں واقع سی پی آئی (ایم ایل) کے دفتر سے احتجاج شروع ہوا۔کلکٹریٹ کے جنوبی گیٹ پر پہنچ کر مظاہرین بیٹھ گئے۔احتجاج کی صدارت سابق مکھیا شیلیندر سنگھ نے کی۔ پارٹی کے ضلع سکریٹری دیواکر پرساد، کھیگر امس کے ضلع سکریٹری چندر دیو ورما، سٹی سکریٹری راجیش سریواستو، نول کشور سنگھ، بیجو سنگھ، شیلیندر سنگھ، مکتی نارائن سنگھ، اندر دیو رام، سنجے ٹھاکر، رام کمار تانتی، آئیسا کے ضلع صدر سونو فرناز، وشال رامانند مہتو، راج کشور دیو، رنجو دیو، رانجھو دیو، راجیو دیو، راجیو دیو، دیواکر پرساد موجود تھے۔ پونم دیوی، دیپک سہنی، راجندر یادو، ارجن پنڈت، نول یادو، اور رتن مہتو نے اجتماع سے خطاب کیا۔ضلع سکریٹری دیواکر پرساد نے کہا کہ ملک میں جمہوریت، آئین اور قانون کی حکمرانی تیزی سے ختم ہو رہی ہے۔"جی-رام-جی قانون" جیسی دفعات کے ذریعے غریبوں کی لائف لائن جیسے منریگا کو کمزور کرنے کی سازش رچی جا رہی ہے۔اس نے لاکھوں دیہی مزدوروں کے لیے روزی روٹی کا سنگین بحران پیدا کر دیا ہے۔منریگا کی بحالی کا مطالبہ کرتے ہوئے مقررین نے اروتی پہاڑوں سمیت ملک بھر میں جاری کان کنی کو ماحولیات کے خلاف جرم قرار دیتے ہوئے کہا کہ کارپوریٹ منافع کے لیے پانی، جنگلات، زمین اور پہاڑوں کو لوٹا جا رہا ہے۔گوری پاسوان، سونو فرناز، وشال پاسوان، گجیندر پنڈت، سدھیر سنگھ، ساجن پاسوان، اور دیگر موجود تھے۔ بہار کرپشن فری جسٹس فرنٹ کے لیڈر ریٹائرڈ استاد سنتوش ایشور نے حمایت کا اظہار کیا۔

باز آبادکاری کے بعد ہی بیتیا راج کی زمین خالی کرائی جائے: سنجئے یادو

بیتیا،29/دسمبر (ایم شکیل)
بہار کی بی جے پی-جے ڈی یو حکومت کی طرف سے بیتیا راج کی زمین پر آباد لاکھوں خاندانوں کے مکانات پر بلڈوزر کارروائی کے خلاف بیتیا راج بھومی ادھیکار مورچہ کے زیر اہتمام آج بیتیا آئی ٹی آئی محلہ میں ایک میٹنگ کا انعقاد کیا گیا۔میٹنگ میں مورچہ کے ضلع کوآرڈینیٹر سنجے یادو نے کہا کہ بہار حکومت کی طرف سے بیتیا راج کی زمین پر برسوں سے لاکھوں خاندان آباد ہیں۔مختلف اوقات میں خود ضلع انتظامیہ نے گنڈک ندی کے کٹاؤ کے متاثرین اور کبھی بے زمین غریبوں کو آباد کیا ہے۔ بڑے پیمانے پر بیتیا راج کچہری نے غریبوں کو آبادکاری کے لیے زمین کا ایک چھوٹا ٹکڑا بھی دیا ہے۔اس طرح حکومت کی غلط پالیسیوں کی وجہ سے لاکھوں خاندان بے گھر ہو جائیں گے۔مورچہ کے لیڈر رنجے یادو نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ بستیوں کو منتقل کرنے کے بعد ہی بیتیا راج کی زمین حاصل کی جائے۔اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے سی پی آئی (ایم ایل) لیڈر سنیل کمار راؤ نے کہا کہ بیتیا راج اراضی پر رہنے والے لاکھوں لوگوں کے خلاف بلڈوزر کی کارروائی حکومت کو مہنگی ثابت ہوگی۔لہٰذا حکومت کو چاہیے کہ وہ اپنی تباہ کن پالیسیوں کو فوری طور پر تبدیل کرے اور جو لوگ جہاں آباد ہیں ان کے قانونی حقوق بحال کرے۔بہار حکومت کو بلڈوزر بابا بننے کا خواب چھوڑ دینا چاہیے۔ یوتھ لیڈر آدتیہ یادو نے کہا کہ جمہوریت، آئین اور انسانیت کا تقاضہ ہے کہ بی جے پی-جے ڈی یو حکومت اپنی ہٹ دھرمی چھوڑ کر قانون میں تبدیلی کرے اور جو لوگ جہاں بھی ہیں وہاں آباد لوگوں کو قانونی حقوق بحال کریں۔ بلڈوزر ایکشن جمہوری ملک کو سوٹ نہیں کرتا۔سینئر وکیل دنیش گری نے میٹنگ میں بتایا کہ بہار حکومت بہت جلد بازی کا مظاہرہ کر رہی ہے۔حکومت کی بے چینی اس بات سے بھی ظاہر ہوتی ہے کہ بیتیا راج حصول قانون کے تحت قوانین بنائے بغیر حکومت لاکھوں گھروں پر بلڈوزر چلانے کی تیاری کر رہی ہے۔اس موقع پر موجود لوگوں نے مشترکہ طور پر حکومت سے مطالبہ کیا کہ حکومت جلد بازی سے کام نہ لے، قانون میں ترمیم کرے اور جو لوگ جہاں بھی ہیں ان کے قانونی حقوق بحال کرے۔اس مطالبے کو حکومت تک پہنچانے کے لیے عوامی تحریک بھی چلائی جائے گی۔

پریس کلب کے قیام کے مطالبہ کو لیکر ڈی ایم کو میمورنڈم

ارول،29/دسمبر (مجاہد حسین) صحافیوں کے ایک گروپ نے ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ امریشا وائس سے ملاقات کر کے ارول پریس کلب کو کھولنے کا مطالبہ کیا۔صحافیوں نے مطالبہ کیا کہ پریس کلب کو پانچ سال قبل مکمل کیا جائے لیکن ابھی تک اسے صحافیوں کے حوالے نہیں کیا گیا۔ارول میں صحافیوں کے لیے بنایا گیا پریس کلب ان کے حوالے کیا جائے۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے صحافیوں کو یقین دلایا کہ جلد ہی تاریخ کا اعلان کیا جائے گا، افتتاح کیا جائے گا، اور کلب کو ان کے حوالے کر دیا جائے گا۔اس موقع پر ارول کے صحافی راجیش کمار، جئے پرکاش سنگھ، نشی کانت، شیو کمار مشرا، انیرودھ کمار، پریتم کمار، وشوناتھ پرساد یادو، عارف حسین، اور دیگر موجود تھے۔

صدر جمہوریہ دروپدی مرمو نے جمشید پور میں سنتھالی گیت گایا

جمشید پور،29/دسمبر (پی این ایس)
جھارکھنڈ کے مشرقی سنگھ بھوم ضلع کے جمشید پور میں پیر کو اس وقت ایک تاریخی اور جذباتی منظر دیکھنے کو ملا، جب صدر جمہوریہ دروپدی مرمو نے 22 ویں سنتھالی 'پرسی ماہا' اور اول چکی رسم الخط کے صد سالہ جشن کے اسٹیج سے سنتھالی زبان میں گیت گا کر پورے ماحول کو خوشنما بنا دیا۔جمشید پور کے کرنڈیہہ واقع دشوم جاہیر تھان احاطے میں منعقد اس تقریب میں صدر جمہوریہ محترمہ مرمو نے اپنی تقریر کا آغاز روایتی سنتھالی نہور گیت جوہار جوہار آیو...... سے کیا، جسے انہوں نے تقریباً تین منٹ تک گایا۔ صدر جمہوریہ کی روح پرور آواز سنتے ہی پروگرام میں موجود ہزاروں افراد جھومنے لگے۔آل انڈیا سنتھالی رائٹرز ایسوسی ایشن اور دشوم جاہیر تھان کمیٹی کے مشترکہ اہتمام سے منعقد اس تقریب میں محترمہ مرمو نے کہا کہ کرنڈیہہ پہنچنے سے قبل انہوں نے جاہیر آیو کو نمن کیا اور گرو گومکے پنڈت رگھوناتھ مرمو کو خراج عقیدت پیش کیا۔انہوں نے اپنی جدوجہد بھری زندگی کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ سماج کے لوگوں کی محبت، دعائیں اور ان کے معبودوں کی کرپا ہی انہیں اس مقام تک لے کر آئی ہے۔صدر جمہوریہ نے اول چکی رسم الخط کو سنتھالی سماج کی شناخت، خودداری اور اتحاد کی مضبوط بنیاد قرار دیا۔صدر جمہوریہ نے آل انڈیا سنتھالی رائٹرز ایسوسی ایشن کی خدمات کی ستائش کرتے ہوئے کہا کہ یہ تنظیم برسوں سے قبائلی خودداری، زبان اور وجود کے تحفظ کے لیے مسلسل کام کر رہی ہے۔انہوں نے آئین کے سنتھالی (اول چکی) ترجمے کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ جب قوانین اور حقوق کی معلومات مادری زبان میں دستیاب ہوتی ہیں، تبھی سماج حقیقی معنوں میں بااختیار بنتا ہے۔انہوں نے تشویش ظاہر کی کہ قانون کی معلومات نہ ہونے کی وجہ سے کئی بے گناہ افراد جیل تک پہنچ جاتے ہیں۔صدر جمہوریہ نے کہا کہ سنتھالی زبان آئین کی آٹھویں فہرست میں شامل ہے، اس لیے ملک کے قوانین اور ضابطوں کی معلومات بھی سماج کو اس کی اپنی زبان میں ملنی چاہیے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ ہندوستان سمیت دنیا کے کئی حصوں میں سنتھالی سماج کے لوگ آباد ہیں اور تعلیم یافتہ نوجوانوں کی تعداد تیزی سے بڑھ رہی ہے۔ایسے میں اپنی زبان، ثقافت اور حقوق کو آگے بڑھانے کی ذمہ داری سماج کے نوجوانوں پر عائد ہوتی ہے۔صدر جمہوریہ نے یقین دلایا کہ وہ اول چکی رسم الخط اور سنتھالی سماج کے تحفظ اور فروغ کے لیے مسلسل کوشش کرتی رہیں گی۔تقریب میں موجود گورنر سنتوش کمار گنگوار نے اسے قبائلی ثقافت کی زندہ دلی اور وقار کی علامت قرار دیا، جب کہ وزیر اعلیٰ ہیمنت سورین نے کہا کہ صدر جمہوریہ مرمو کی خدمات سنتھالی زبان اور اول چکی رسم الخط کی تاریخ میں ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی۔اخیر میں صدر جمہوریہ دروپدی مرمو نے سنتھالی ادب، تعلیم اور اول چکی رسم الخط کے میدان میں نمایاں خدمات انجام دینے والے ادیبوں، اساتذہ اور خدمت گزاروں کو اعزاز سے نوازا۔

زخمی ای۔رکشہ ڈرائیور کی علاج کے دوران موت

سیوان،29/دسمبر (پرویز اختر) آندر تھانہ علاقے کے بج بجی پور کے ایک زخمی ای رکشہ ڈرائیور راماشنکر گپتا کی اتوار کی شام کو پی ایم سی ایچ میں علاج کے دوران موت ہوگئی۔ان کی موت کی اطلاع ملتے ہی اہل خانہ روتے روتے ماحول سوگوار ہوگیا۔یہ جانکاری متوفی کے بیٹے سونو کمار گپتا نے پیر کی صبح دی۔راماشنکر گپتا کی موت کی اطلاع ملتے ہی تھانہ اندر کی پولیس نے ملزم کی گرفتاری کے لیے چھان بین شروع کر دی۔معلوم ہوا ہے کہ 21 دسمبر کی دوپہر کو راماشنکر گپتا کو اس کے ساتھیوں نے آمانورہ اور بجوجی پور گاؤں کے درمیان سابقہ جھگڑے کی وجہ سے گولی مار کر زخمی کر دیا تھا۔اسٹیشن ہاؤس آفیسر چپن کمار نے بتایا کہ اس واقعہ کو انجام دینے والے شریک اپنے گھروں سے فرار ہو گئے ہیں۔ان کی گرفتاری کے لیے فی الحال چھاپے مارے جا رہے ہیں۔

خاتون سے 50 ہزار روپے کی لوٹ

سیوان،29/دسمبر (پرویز اختر) مہاراج گنج کے سمن چوک کے قریب پیر کی دوپہر چوروں نے بینک سے پیسے نکال کر گھر لوٹ رہی ایک خاتون سے 50 ہزار روپے چھین لیے۔ دراونڈا پولیس اسٹیشن کے تحت کٹھوعہ سارنگ پور کی رہنے والی پربھاوتی دیوی مبینہ طور پر پیر کو مہاراج گنج میں پنجاب نیشنل بینک سے 50,000 روپے نکالنے کے بعد اپنی پوتی انجلی کے ساتھ گھر جا رہی تھی۔جب وہ سمن چوک کے قریب پہنچی تو موٹر سائیکل پر سوار دو نقاب پوش بدمعاشوں نے خاتون کو تھپڑ مار کر اس کے پرس سے 50 ہزار روپے چھین لیے اور فرار ہو گئے۔جب تک خاتون اور اس کی پوتی نے خطرے کی گھنٹی بجائی اور لوگ جمع ہوئے تب تک بدمعاش فرار ہو چکے تھے۔خاتون اور اس کی پوتی نے فوری طور پر مہاراج گنج پولیس اسٹیشن جا کر واقعہ کی اطلاع دی۔ انجلی کی درخواست کی بنیاد پر پولیس معاملے کی جانچ کر رہی ہے۔اسٹیشن ہاؤس آفیسر امریندر کمار نے بتایا کہ آس پاس کی دکانوں کے سی سی ٹی وی فوٹیج کی جانچ کی جا رہی ہے۔

محمد آفاق ہزاروں نم آنکھوں کے ساتھ سپرد خاک

جالے،29/دسمبر (ریاض حسین) جالے بلاک حلقہ کے دیورا بندھولی باشندہ محمد آفاق ہزاروں سوگوار کے بیچ سپرد خاک ہو گئے۔انکے جنازہ کی نماز سب سے چھوٹے فرزند حافظ عبدالمعبود نے پڑھائی۔مرحوم بہت ہی عمدہ اخلاق کے حامل تھے،لوگوں سے خندہ پیشانی کے ساتھ ملتے جلتے تھے،کوئی بھی سائل انکے مکان سے خالی ہاتھ واپس نہیں جاتا تھا،علاقائی مسائل کو حل کرنے میں بڑی دلچسپی دکھاتے تھے،رشتہ داروں کا خوب خیال رکھتے تھے،ہر شخص کے دکھ درد کا ساتھی بنے رہتے تھے،آپسی اختلاف و انتشار کو قلع قمع کرنے میں پیش پیش رہتے تھے مل جل کر رہنا ان کا طرہ امتیاز تھا،جب بھی کوئی مسائل علاقائی سطح پر ہوتا تھا اسکو ختم کرنے کے لئے تن من دھن سے ساتھ دیتے تھے۔مرحوم بارعب صفت انسان تھے،صاف گوئی ان کا اوڑھنا بچھونا تھا ایسی عظیم شخصیت کا دنیا سے رخصت ہونا یقیناً افسوس کا مقام ہے۔مرحوم پچھلے کئی سالوں سے علیل چل رہے تھے لیکن اس کے باوجود جب بھی طبیعت میں کچھ بہتری آتی تو ضرور سائکل کی سواری کر لیتے تھے۔

ڈی ایم نے چیریا بریار پور بلاک/سرکل آفس کا معائنہ کیا

بیگو سرائے،29/دسمبر (نور عالم)
ضلع مجسٹریٹ شری کانت شاستری نے چیریا بریار پور بلاک اور آنچل آفس کا معائنہ کیا اور" گورنمنٹ ٹو ولیج" پروگرام کے حصہ کے طور پر عوامی سماعت میں حصہ لیا۔اس موقع پر ضلع مجسٹریٹ نے تمام ضلع اور بلاک سطح کے عہدیداروں، عوامی نمائندوں اور عام لوگوں کے ساتھ میٹنگ کی۔ابتدائی طور پر، ضلع مجسٹریٹ نے تمام ضلع سطحی افسران کو اپنے متعلقہ محکموں کی اسکیموں کا جائزہ لینے کی ہدایت کی۔اس کے بعد ضلع مجسٹریٹ نے باری باری تمام محکموں کی اسکیموں کا جائزہ لیا۔ضلع مجسٹریٹ نے زراعت، پنچایتی راج محکمہ، صحت، تعلیم، چائلڈ ڈیولپمنٹ پروجیکٹ، لوہیا سوچھ بہار ابھیان، پردھان منتری آواس یوجنا وغیرہ کا جائزہ لیا۔محکمہ تعلیم کا جائزہ لیتے ہوئے، ضلع مجسٹریٹ نے بلاک ایجوکیشن آفیسر کو ہدایت دی کہ وہ بے منگلا اسکول کو ماڈل اسکول میں ترقی دیں۔محکمہ پنچایتی راج کا جائزہ لیتے ہوئے ضلع مجسٹریٹ نے شادی ہال کا جائزہ لیا۔ضلع مجسٹریٹ نے زونل افسر کو ہدایت دی کہ وہ شادی ہال کے لیے مختص زمین کا معائنہ کریں اور این او سی جاری کریں۔راشن کارڈ سسٹم کا جائزہ لیتے ہوئے ضلع مجسٹریٹ نے چیف میڈیکل آفیسر کو تمام زیر التواء درخواستوں پر فوری کارروائی کرنے کی ہدایت دی۔محکمہ صحت کا جائزہ لیتے ہوئے سول سرجن بیگو سرائے اور میڈیکل آفیسر انچارج نے غیر قانونی طور پر چلائے جانے والے تشخیصی مراکز کو بند کرنے اور آیوشمان کارڈ سسٹم میں باقی اہل فائدہ اٹھانے والوں کو شامل کرنے کی ہدایت دی۔اس کے بعد ضلع مجسٹریٹ نے عوامی نمائندوں کے ساتھ میٹنگ کی اور ان کے مسائل سنے۔ وہاں موجود نمائندوں نے ضلع مجسٹریٹ کے سامنے مانجھول جھیل کو خوبصورت بنانے کا مطالبہ رکھا۔اس موقع پر ضلع مجسٹریٹ نے تمام عوامی نمائندوں کو سیون ریزولوز پارٹ 3 سے متعلق تمام نکات کی تفصیل سے وضاحت کی۔انہوں نے نمائندوں کی طرف سے اٹھائے گئے خدشات پر ضروری کارروائی کرنے کی بھی ہدایت کی۔اس موقع پر ڈپٹی ڈیولپمنٹ کمشنر مسٹر آکاش چودھری، ایڈیشنل کلکٹر بیگو سرائے، ایڈیشنل کلکٹر، محکمانہ تفتیش، سول سرجن بیگو سرائے، سب ڈویژنل آفیسر مانجھول، بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر چیریا بریار پور، سرکل آفیسر چیریا بریار پور کے ساتھ دیگر ضلع اور بلاک سطح کے افسران اور عوامی نمائندے موجود تھے۔

بزم ادب کے زیر اہتمام مشاعرہ کا انعقاد

گوپال گنج،29/دسمبر (پریس ریلیز)
بزم ادب گوپال گنج کے زیر اہتمام گزشتہ روز یوم غالب تقریب کے موقعے پر اے جی ہائپر مارکیٹ نہر روڈ فتحاں میں دن کو بارہ بجے ایک شاندار سیمینار و مشاعرہ کا انعقاد ہوا، جس کی صدارت جناب ذوالفقار علی نے کی سیمینار کی نظامت ڈاکٹر ذکی ہاشمی نے فرمائی تو مشاعرہ کی نظامت معراج الدین تشنہ نے کی، اس موقع پر مہمان خصوصی کی حیثیت سے اردو کے معروف ناقد و محقق ڈاکٹر نسیم احمد نسیم (بتیا) رونق بزم تھے۔ سب سے پہلے جناب غفران محمد نے مہمان خصوصی اور تمام شعرا کا خیر مقدم کیا اور اراکین بزم ادب کی جانب سے ڈاکٹر نسیم احمد نسیم کی پہلے گل پوشی ہوئی پھر شال اور سپاس نامہ سے نوازا گیا، اردو زبان کی موجودہ صورت حال پر جناب اکبر حسین مختار عالم، معرج الدین تشنہ، ڈاکٹر ذکی ہاشمی اور معصوم علی نے اپنے اپنے خیالات پیش کیے۔ڈاکٹر نسیم احمد نسیم نے اپنے خطاب میں فرمایا کہ اردو زبان کے خمیر میں آپسی محبت اور بھائی چارہ موجود رہی ہے۔ یہ انقلاب اور تحریک کی بھی زبان رہی ہے جنگ آزادی کے دوران انگریزوں کے خلاف اردو کھڑی تھی اور انگریز اردو سے اتنے خوف زدہ تھے کہ اردو اخبارات نکالنے والوں کو قید و بند میں ڈال دیتے تھے۔ مگر آزادی کے بعد اردو ہندی کے تنازعے میں اردو کو بہت نقصان ہوا اور اب صورتحال یہ ہے کہ اردو والوں سے ہی سب سے زیادہ اردو کو نقصان ہو رہا ہے۔ سیمینار کے بعد مشاعرہ کا آغاز ہوا۔ جن شعرائے کرام نے اپنے کلام پیش کیے ان کے منتخب اشعار درج ذیل میں ملاحظہ فرمائیں۔

اس کی خواہش کا شجر خشک نہیں ہو سکتا
جس کی ہر شاخ تمنا میں لچک باقی ہے
ڈاکٹر نسیم احمد نسیم

جہاں کیف و رنگ میں نہ دن ہے اور نہ رات ہے
حیات پر غرور کیا حیات بے ثبات ہے
ڈاکٹر سمیع بہواروی

مجھے ناپاک گھر میں بیٹھنا اچھا نہیں لگتا
نہ جب دل میں کدورت ہو تو مجھ کو یاد کر لینا
معراج الدین تشنہ

اردو میں ہی تہذیب و ثقافت ہے ہماری
بچوں کو پڑھائیں کہ نکھر جائے زباں اور
ڈاکٹر ذکی ہاشمی

نئی زندگی کی خبر آرہی ہے
مرے ساتھ کرنے سفر آرہی ہے
شرف الدین شرف

حکومت ہم کو ملتی ہے تو ہم دلی بناتے ہیں
حکومت تم کو ملتی ہے تو تم گجرات کرتے ہو
انور قیوم ندوی

دونوں جہاں کو تو نے کیا خوب ہے بنایا
خالق ہے تو خدایا مالک ہے تو خدایا
غلام سرور ہاشمی

نفرت کا اندھیرا تو بہت پھیل رہا ہے
تم دیپ محبت کا جلا کیوں نہیں دیتے
ڈاکٹر مبارک حسین

روشنی نہیں آتی ہر طرف اندھیرا ہے
چاند میرے گاؤں میں اب نہیں چمکتا ہے
شوکت علی شوکت

گر آپ نہ آتے تو ہم کہاں جاتے
جاتے جاتے نہ جانے کہاں جاتے
معصوم علی

آخر میں صدر بزم جناب ذوالفقار علی نے مہمان خصوصی کے ساتھ ساتھ تمام شعرا کا شکریہ ادا کیا۔اراکین بزم ادب کو سیمینار و مشاعرہ کی کامیابی کے لیے مبارک باد پیش کی اور نئی نسل کو اردو ادب کی تعلیم و تربیت پر توجہ دینے کے لیے سامعین سے اپیل کی

مودی کے پروگرام میں سموسے اور چائے پر دو کروڑ روپئے خرچ

روش کمار

آج کل گجرات میں وزیراعظم نریندر مودی کے پروگرام میں دو کروڑ روپے کے سموسہ کھانے اور چائے پینے کے چرچے ہیں۔ ہاں یہ بالکل سچ ہے کہ گجرات مودی کی آبائی ریاست ہے اور وہاں وزیراعظم کا ایک پروگرام منعقد کیا گیا جس میں لوگ 2 کروڑ روپے کے چائے سموسہ ہضم کرگئے۔ عام آدمی پارٹی نے یہ الزام عائد کیا ہے تو ہم نے چیاٹ جی پی ٹی سے پوچھا اگر دس روپے میں ایک سموسہ آتا ہے تو دو کرور روپئے میں کتنے سموسے آئیں گے۔ جواب ملا 20 لاکھ سموسے، کیا گجرات میں ''جن جاتیہ گوروا بھیان'' کے تحت الگ الگ پروگرامس ہوئے اور اس میں لوگوں نے دو کروڑ روپیوں کے چائے اور سموسے کھالئے یا صرف وزیراعظم مودی کی ایک ریالی سننے آئے لوگوں نے 20 لاکھ سموسے چٹ کرلئے ہوں گے۔ کیا وزیراعظم مودی کا خطاب اتنا بورنگ رہا ہوگا کہ لوگ اکتاہٹ منانے کیلئے لاکھوں سموسے کھالئے یا خطاب اتنا مزیدار رہا ہوگا کہ سنتے سنتے لاکھوں سموسے کھا بھی گئے۔ عام آدمی پارٹی نے اپنی پریس کانفرنس میں دعویٰ کیا کہ وزیراعظم مودی کے پروگرامس میں سموسے اور چائے پر دو کروڑ روپئے خرچ ہوئے ہیں۔ ہم نے اپنی بات سمجھانے کیلئے صرف سموسے کا حساب نکالا مگر معاملہ چائے اور سموسہ کا ہے۔ اگر آپ کو یقین نہیں آرہا ہے کہ چائے اور سموسے پر دو کروڑ روپئے سے زیادہ بھی خرچ ہوسکتے ہیں۔ وزیراعظم نریندر مودی کی ریالی میں کتنے وی آئی پی نے شرکت کی ہوگی، مان لیتے ہیں 500 وی آئی پی آئے ہوں گے، ہم نے چیاٹ جی پی ٹی سے پوچھا کہ 20 لاکھ سموسے اگر 500 لوگ کھاجائیں تو ایک آدمی کتنے سموسے کھائے گا؟ چیاٹ جی پی ٹی نے کہا کہ ایک آدمی 4000 سموسے کھائے گا۔ ایسا تو ہو ہی نہیں سکتا۔ کوئی بھی یہ سن کر گھبرا جائے گا۔ اتنا کوئی کھائے گا تو کئی ماہ تک بیت الخلاء سے باہر نہیں نکل پائے گا بلکہ مرجائے۔ تب ہی ہمیں شک ہورہا ہے کہ 2 کروڑ روپئے چائے سموسہ پر خرچ نہیں ہوسکتے اور صرف وی آئی پی کیلئے نہیں ہوسکتا لیکن عام آدمی پارٹی کے ترجمان انوراگ ڈھانڈا نے تو یہی کہا ہے۔ انہوں نے باضابطہ ایک پریس کانفرنس میں کچھ یوں کہا ''دو کروڑ روپئے چائے اور سموسے وی آئی پی لوگ ان پروگرامس میں چٹ کرگئے۔ سات کروڑ روپئے لوگوں کو جمع کرنے یعنی بسوں کا انتظام کرنے کیلئے اس پروگرام میں خرچ کئے گئے۔ دو کروڑ روپئے ٹائلٹس اور صاف صفائی کیلئے اس پروگرام میں خرچ کردیئے گئے۔ عام آدمی پارٹی نے یہ جو معلومات دیئے ہیں وہ آرٹی آئی کی بنیاد پر ہیں، ویسے بھی ڈھانڈا نے کہا کہ عام آدمی پارٹی کے ایم ایل اے نے ایوان میں یہ سوال پوچھا اس سے بھی معلومات حاصل کی۔ انہوں نے کہا کہ عام آدمی پارٹی کے ایم ایل اے اور قبائلی سماج سے آنے والے چیتر وساوا جی نے جب اس کے بارے میں آر ٹی آئی کے تحت سوالات داخل کئے اور ایوان میں دریافت کیا تو ان کو جو جواب ملا وہ بہت حیران کردینے والا تھا۔ وزیراعظم نریندر مودی کے دفتر کی جانب سے فوری اس کی مذمت آنی چاہئے۔ اگر دو کروڑ روپیہ سموسے اور چائے پر خرچ ہوا ہے تو بیت الخلاء اور صفائی پر دو کروڑ روپئے کا خرچ میاچ کرجاتا ہے۔ دو کروڑ روپئے کا سموسہ کھایا اور دو کروڑ روپئے بیت الخلاؤں پر خرچ ہوا۔ عام آدمی پارٹی نے ایک پوسٹر بھی بنایا کہ فقیری کا بل مختلف معاملات میں اتنا اتنا ہے مثال کے طور پر 7 کروڑ روپئے کا خیمہ بنا، 5 کروڑ کا اسٹیج، 7 کروڑ روپئے بسوں کے انتظام اور لوگوں کو جمع کرنے پر خرچ ہوگئے۔ سال ختم ہورہا ہے۔ وزیراعظم نریندر مودی کو کم از کم اس الزام کو سنجیدگی سے لینا چاہئے اور اپنے جلسوں کا خرچ 50 کروڑ روپئے سے بڑھا کر 100 کروڑ روپئے کردینا چاہئے کیونکہ 100 کروڑ روپئے بھی خرچ کریں تو بھی گودی میڈیا گجرات جاکر ان حلوائیوں کا پتہ نہیں لگائے گا جن کے یہاں سے لاکھوں سموسے بنوائے گئے، خریدے گئے، الگ الگ ٹینٹ والوں سے بات کرکے ریٹ کے بارے میں معلومات حاصل نہیں کرے گا اور حساب نہیں لگائے گا کہ 7 کروڑ کا خیمہ کیسے ہوسکتا ہے۔ 10 یا 20 لاکھ سموسے چھاننے میں کتنے حلوائی لگے اور کتنے حلوائیوں نے سپلائی کی ہوگی۔ کوئی راستہ ہوگا جہاں سے سینکڑوں لوگ سموسے بنانے میں لگے ہوں گے۔ یہ سوچتے سوچتے دماغ چکرانے لگا کہ وزیراعظم کے پروگرام سے پہلے ٹرک کے ٹرک آلو آئے ہوں گے۔ آلوؤں کی بوریوں (تھیلوں) کو اتارا گیا ہوگا۔ آلو ابالا گیا ہوگا، اس کے چھلکے نکالے گئے ہوں گے اور پھر اس میں مصالحہ ڈالا گیا ہوگا، ٹینکر میں بھر کر تیل لائے گئے ہوں گے۔ سموسہ تلا جارہا ہوگا اور پھر پیاکٹ میں رکھا جارہا ہوگا۔ ہندوستان کے وزیراعظم نریندر مودی کو سننے سے پہلے یا سننے کے بعد لوگوں نے سموسہ کھایا ہوگا۔ جب اس کے کیٹررس کو دو کروڑ روپئے سے زائد کا کنٹراکٹ دیا گیا ہے، کم سے کم وہی اپنا موقف رکھے کہ اتنے کا سموسہ کہاں بنا کیسے بنا۔ عام آدمی پارٹی کے ترجمان کے مطابق قبائلی سماج کے معاشرہ کیلئے جو فنڈ حکومت کے کھاتہ میں ہوتا ہے، اس میں سے 50 کروڑ روپئے وزیراعظم نریندر مودی جی اور ان سے جڑے ہوئے مختلف پروگراموں میں وی آئی پی کو سہولتیں فراہم کرنے میں خرچ کردیا گیا۔

> ریت کے ان ٹیلوں کو دھورے کہا جاتا ہے۔ گرمی کے دنوں میں چلنے والی تیز آندھیوں میں یہ ٹیلے پر لگاکر ادھر سے ادھر اڑ چکے ہیں تب کئی بار ریل کی پٹریاں چھوٹی بڑی سڑکیں اور قومی شاہراہیں بھی ان کے پنجے دب جاتے ہیں۔ اس حصہ میں بارش سب سے کم ہوتی ہے۔ ان حصوں میں کھارے پانی کی جھیلیں ہیں اور ان میں باقاعدہ نمک کی کھیتی ہوتی ہے۔ جھیلوں کے پاس میلوں دور تک زمین میں نمک ہوتا ہے لیکن حکومت اس اراولی کے صفائے کے بارے میں سوچ رہی ہے۔

وزیراعظم نریندر مودی جی نے کئی پروگرامس میں حصہ لیا جس میں جن جاتی گورو دیوس کے ساتھ کئی اور پروگرامس شامل تھے۔ اب چلتے ہیں راجستھان اور اراولی جنگلات کی طرف، راجستھان کو ترچھا کاٹنے والی اراولی کہا جاتا ہے۔ انوپم مشرا اراولی کے بارے میں اس طرح لکھتے ہیں جو اراولی راجستھان کو اس طرح ترچھا کاٹتی ہے کہ اس کے علاقہ میں راجستھان میں سب سے زیادہ بارش ہوتی ہے۔ اس اراولی کے کاٹے جانے یعنی صفائے کا خطرہ ہے Save Aravali اور Aravali is Safe انگریزی میں نعرے چل رہے ہیں جبکہ اس سے متاثر اور اس کے لئے لڑنے والے لوگ اپنی بولیوں سے بندھے ہوئے ہیں۔ اکثر کہا جاتا ہے کہ اپنی زبان میں ماحولیات کی تکنیکی الفاظ کی تشریح ممکن نہیں۔ اوپم مشرا ہوتے تو کہتے یہ بات وہی کہہ سکتا ہے جو کسی بھی زبان میں ماحولیات کو نہیں سمجھتا ہے تو ایک ایسی زبان گھڑ دیتا ہے جسے آپ ٹکنیکل زبان کہتے ہیں۔ سپریم کورٹ کو اس کے فیصلہ تک پہنچانے والی ماہرین کی کمیٹی نے پہاڑ کی تعریف اور اس کی بلندی طئے کی ہے لیکن ضرورت ہے کہ آپ اپنی زبان میں ترچھا کاٹنے والی اراولی کو سمجھیں جب تک آپ اراولی کو سمجھیں گے نہیں اس کے بارے میں اس کا دکھ درد کہہ نہیں پائیں گے اور کہنا نہیں آئے گا تو لڑنا بھی دکھاوا بن کر رہ جائے گا۔ انوپم نے اراولی کے بارے میں جو کچھ لکھا اگر آپ اس بارے میں جان جائیں گے تو یہ ماحولیات کیلئے ہی نہیں بلکہ ملک کے لئے بھی بہتر ہوگا۔ ابتداء میں اراولی کی غیر قانونی کانکنی سے دولت مند بنا مافیا ترقی کی سیڑھیاں چڑھتے ہوئے اب تک شریف ہوچکے ہوں گے۔ بلیک منی وائیٹ ہوچکی ہوگی اور سیاست سے لے کر معاشرہ کا باوقار و با احترام حصہ بن گئے ہوں گے۔ ایسا نہیں ہے کہ غیر قانونی کانکنی سے اراولی میں کوئی کمی رہ گئی ہے لیکن شریف مافیاؤں کو قانون کا سہارا چاہئے تاکہ کٹائی میں تیزی آسکے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ ہم اپنے ملک کے فطری حسن (قدرتی وسائل) کے بارے میں بہت کم جانتے ہیں لیکن ایسا بھی نہیں کہ ان کے آس پاس رہنے والے لوگوں کو کچھ بھی نہیں معلوم۔ انوپم مشرا نے 1995 میں ایک کتاب لکھی ''راجستھان کی رجت بوندیں'' بہت خوبصورت کتاب ہے، اس کتاب کو سپریم کورٹ کی ماہرین کمیٹی اور ججس کو بھی پڑھنی چاہئے۔ میں اس کتاب سے اراولی کے بارے میں انوپم مشرا کے خیالات بتارہا ہوں۔ آپ کو بادلوں، ریت کے ٹیلوں، رسم و رواج کے بارے میں بھی پتہ چلے گا، اس کتاب کو پڑھیں گے اور سنیں گے تو آپ کو کہنا آجائے گا۔ لڑنے سے پہلے لڑائی کس چیز کیلئے ہے۔ اس کے لئے کہنا اور سمجھانا آجائے گا۔ اراولی کے بارے میں کیا کہنا ہے، کیسے کہنا ہے، اس کی مشق شروع کردیجئے۔ کم سے کم اتنا تو پتہ چل جائے گا کہ جس بادل کو آپ صرف بادل کہتے آئے ہیں، مقامی بولی میں اس بادل کے کتنے کتنے خوبصورت نام ہیں۔ یہ بھی پتہ چلے گا کہ جون کے ماہ میں آپ جس گرمی سے پریشان رہتے ہیں، اس ماہ کو راجستھان میں کوئی کوستا نہیں، ایسا کیوں لکھا ہے انوپم مشرا نے ہم وہ بھی آپ کو بتائیں گے۔ وہ لکھتے ہیں کہ اس سارے حصہ کو چار حصوں میں بانٹتے ہیں۔ ان میں سب سے بڑا جو حصہ ہے اس کا ایک مغربی کونا ایک اودے پور کے پاس ہے، دوسرا کونا یا کنارا پنجاب چھوتا ہے اور دکشنی کونا گجرات اور دوسری طرف پورا کا پورا حصہ پاکستان کے ساتھ جڑا ہے۔ اس کا ہر حصہ اپنی ایک خصوصیات رکھتا ہے۔ ان ہی حصوں میں ریت کے بڑے بڑے ٹیلے ہیں، جس پر مافیا کی نظر ہوتی ہے۔ ریت کے ان ٹیلوں کو دھورے کہا جاتا ہے۔ گرمی کے دنوں میں چلنے والی تیز آندھیوں میں یہ ٹیلے پر لگا کر ادھر سے ادھر اڑ چکے ہیں تب کئی بار ریل کی پٹریاں چھوٹی بڑی سڑکیں اور قومی شاہراہیں بھی ان کے پنجے دب جاتے ہیں۔ اس حصہ میں بارش سب سے کم ہوتی ہے۔ ان حصوں میں کھارے پانی کی جھیلیں ہیں اور ان میں باقاعدہ نمک کی کھیتی ہوتی ہے۔ جھیلوں کے پاس میلوں دور تک زمین میں نمک ہوتا ہے لیکن حکومت اس اراولی کے صفائے کے بارے میں سوچ رہی ہے۔ ☆☆☆

تو نیا ہے تو دکھا صبح نئی شام نئی

> کسی نے کیا خوب کہا ہے کہ ''روپیہ روزگار کی کاہے چنتا، وندے ماترم سے خوش ہے جنتا''۔ اسی طرح ہندوستان کو جو ہندو اکثریتی ملک ہے، ہندو راشٹر قرار دیا جارہا ہے۔ نیپال جو حالیہ عرصہ تک ہندو راشٹر تھا، وہ سیکولر ملک میں تبدیل ہوچکا ہے لیکن ہندوستان جیسے سیکولر سوشلسٹ ملک کو ہندو راشٹر میں تبدیل کرنے کی سازش ہے۔

رشید الدین

''کمرہ کا کیلنڈر تو بدل جاتا ہے ہر سال۔ اب کے مرے حالات بدل دے میرے مولیٰ'' نواز دیوبندی کی اس دعاء کے ساتھ ہم بھی 2025 کو وداع کرتے ہوئے 2026 کے استقبال کی تیاری میں ہیں۔ انسان فطرتاً آشاوادی یعنی پُرامید ہوتا ہے۔ گزرے سال میں اس کے حالات میں بھلے ہی کوئی بہتری نہ ہوئی ہو لیکن نئے سال کے ساتھ وہ امیدیں وابستہ کرلیتا ہے۔ کوئی نئے سال کے استقبال کے جشن میں شامل ہوکر گزرے سال کے دکھ، غم، آزمائش اور مشکلات کو بھلانا چاہتا ہے تو بعض دوسرے نئے سال کا استقبال کرتے ہوئے خدا سے دعا کرتے ہیں کہ خوشی، کامیابی، خوشحالی، امن اور بھائی چارہ کا پیام لائے تاکہ سماج میں سکون برقرار رہے۔ کسی بھی سماج کی ترقی اور خوشحالی کا دارومدار امن پر ہوتا ہے اور امن کے لئے بھائی چارہ اور رواداری ضروری ہے۔ دنیا کے دیگر ممالک کی طرح ہندوستان میں بھی 2025 کو وداع کرنے اور 2026 کے استقبال کی تیاریاں جاری ہیں۔ ہندوستان کے تناظر میں جائزہ لیں تو ایک سال نہیں بلکہ 2014 سے ہی ملک کو بری نظر لگ چکی ہے۔ آر ایس ایس نظریات پر قائم مودی حکومت نے جب سے اقتدار سنبھالا ہے، اچھے دن کا نعرہ محض ایک خواب بن چکا ہے۔ سب کا ساتھ سب کا وکاس، سب کا وشواس، سب کا پریاس جیسے سرکاری نعرے وقت کے ساتھ ساتھ عام آدمی کیلئے راحت کے بجائے گالی بن چکے ہیں۔ نریندر مودی حکومت اور اس کی سرپرستی میں بے قابو جارحانہ فرقہ پرست عناصر نے اقلیتوں بالخصوص مسلمانوں کے اطراف گھیرا تنگ کرتے ہوئے احساس کمتری میں مبتلا کرنے کی کوشش کی ہے تاکہ مسلمان کبھی یہ دعویٰ نہ کرسکیں کہ ملک میں وہ برابر کے حصہ دار ہیں۔ جدوجہد آزادی میں جان و مال کی قربانی دینے والوں کے ساتھ کرایہ دار سے بدتر سلوک روا رکھا گیا ہے۔ اگر یوں کہا جائے تو غلط نہ ہوگا کہ ہندوستان میں مسلمانوں کے ساتھ کچھ بھی ہوجائے اس کی سنوائی نہیں ہوگی۔ حکومتوں سے تو کسی طرح کی امید رکھنا فضول ہے۔ ہاں عدلیہ سے ابھی بھی انصاف کی توقع کی جاسکتی ہے۔ ملک کی کئی عدالتوں سے مسلمانوں کو مایوسی ضرور ہوئی لیکن ابھی بھی ایسے ججس موجود ہیں جو مودی حکومت اور فرقہ پرستوں کے عزائم کی راہ میں رکاوٹ بن چکے ہیں۔ نئے سال کے استقبال کیلئے آخر کن کن باتوں کو بھلایا جائے۔ بابری مسجد کی جگہ رام مندر کی تعمیر، طلاق ثلاثہ کی تنسیخ، دفعہ 370 کی برخواستگی، CAA، NRC، NPA، یکساں سیول کوڈ، مسلمانوں کی ماب لنچنگ، فرضی مقدمات میں ضمانت کے بغیر برسہا برس جیل کی سزا، اذان پر پابندی، کھلے عام نماز پر روک، تاریخی مساجد اور عمارتوں پر مندر کی دعویداری، حجاب پر پابندی، حلال غذاؤں کے استعمال پر اعتراض، مسلم تاجروں کا بائیکاٹ، الغرض گزشتہ 10 برسوں کے اتنے زخم ہیں کہ ان کا شمار کرنا آسان نہیں۔ ایک ہنگامہ محشر ہو تو اس کو بھولوں، سینکڑوں باتوں کا رہ رہ کے خیال آتا ہے کے مصداق 2025 کو الوداع کہنے اور 2026 کو ویلکم کرنے سے شائد ہی مسلمانوں کے حالات میں سدھار کی امید کی جاسکتی ہے۔ ہاں اگر اللہ تعالیٰ نے 2026 کو ہندوستان اور مظلوم اقلیتوں کو اچھے دن میں تبدیل کرنے کا فیصلہ کیا تو پھر کوئی عجب نہیں کہ ظالموں کے ظلم کا خاتمہ ہوجائے۔ مسلمانوں کو مساجد، عیدگاہ اور قبرستان سے محروم کرنے وقف ترمیمی قانون کو منظوری دی گئی۔ ملک میں نفرت کے ماحول کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ سیکولرازم اور مسلم دوستی کا نقاب اوڑھے افراد بھی مسلم ڈاکٹر کا حجاب جبراً اتارنے کی جرأت کرنے لگے۔ نئے سال کی آمد کے موقع پر ہم نے دوسروں کی طرح خود کو بہتر حالات کی امید اور خواہش سے وابستہ کرتے ہیں۔ ویسے بھی قانون قدرت ہے کہ جب ظلم حد سے گزر جاتا ہے تو مٹ جاتا ہے۔ شائد 2026 فرقہ پرستوں کے زوال اور سیکولر و جمہوری طاقتوں کے عروج کا آغاز ہو۔ ہندوتوا ایجنڈہ پر بے خوف عمل آوری کے ذریعہ ملک کو ہندو راشٹر میں تبدیل کرنے کی تیاری ہے۔ لوک سبھا میں واضح اکثریت نہ ہو تو یہ حال ہے اور جس دن اکثریت مل جائے، دستور کو تبدیل کردیں گے۔ 2024 لوک سبھا چناؤ کے نتائج سے نریندر مودی کی مقبولیت میں کمی کا آغاز ہوچکا ہے۔ 400 نشستوں کا نشانہ مقرر کرنے والوں کو عوام نے 240 تک محدود کرتے ہوئے سادہ اکثریت بھی نہیں دی۔ مودی میجک کو کمزور ہوتا دیکھ کر بی جے پی اور آر ایس ایس نے ہندوتوا ایجنڈہ کو تیز کردیا تاکہ ہندو ووٹ بینک مستحکم رہے۔ آر ایس ایس سربراہ موہن بھاگوت نے کھلے عام ہندوستان کو ہندو راشٹر قرار دیا۔ ان کا کہنا ہے کہ بی جے پی کو دیکھ کر آر ایس ایس کے بارے میں اندازے قائم نہ کریں۔ آر ایس ایس کے سیویم سیوک بھلے ہی اقتدار میں کیوں نہ ہوں لیکن آر ایس ایس کے نظریات ان سے میل نہیں کھاتے۔ دراصل بھاگوت ''نیا جال لائے پرانے شکاری'' کی طرح بی جے پی سے دوری کا ڈرامہ کر رہے ہیں۔ دنیا جانتی ہے کہ بی جے پی آر ایس ایس کا سیاسی شعبہ ہے اور حکومت وہی کرتی ہے جو آر ایس ایس چاہتی ہو۔ آر ایس ایس کی دیش بھکتی کا یہ عالم ہے کہ آزادی کے بعد سے 52 برس تک اس کی شاکھاؤں میں ترنگا نہیں لہرایا گیا۔ آر ایس ایس والے آج بھی وندے ماترم گیت اپنی شاکھاؤں میں نہیں پڑھتے جبکہ دوسروں کو مجبور کیا جارہا ہے۔ جدوجہد آزادی کے دوران وندے ماترم کا نعرہ لگانے کے جرم میں آر ایس ایس کے کسی بھی لیڈر کو سزا نہیں ہوئی۔ ہیگڈیوار ہوں یا گولوالکر ان کی ایک بھی تقریر انگریزوں کے خلاف نہیں ملے گی۔ جدوجہد آزادی میں انگریزوں کا ساتھ دینے اور محمد علی جناح کے ساتھ سندھ اور بنگال میں مخلوط حکومت قائم کرنے والے شیاما پرساد مکرجی کے وارثین آج مسلمانوں کو [illegible] کسی حصہ میں ہو، اس کی مذمت کی جانی چاہئے۔ ہندوستان میں بنگلہ دیش کے خلاف محض اس لئے احتجاج کیا جارہا ہے کہ مہلوک ہندو تھا۔ اکتوبر 2023 سے غزہ میں 70669 فلسطینیوں کو اسرائیلی جارحیت نے موت کے گھاٹ اتار دیا جن میں بچے، بوڑھے اور خواتین شامل ہیں لیکن ہندوستان میں اس کی مذمت نہیں کی گئی۔ شائد اس لئے کہ وہ مسلمان ہیں۔ ملک میں نفرتی سیاست کے فروخت کے بعد سے احتجاج بھی مذہبی رنگ اختیار کرچکا ہے۔ کسی بھی ہندو کی ہلاکت پر ہندوستان میں احتجاج کیا جارہا ہے بھلے ہی وہ ملک کا نہ ہو جبکہ ہندوستان میں مسلمانوں پر مظالم اور ماب لنچنگ پر سناٹا ہے۔ سیاسی مبصرین نے تبصرہ کیا ہے کہ باہر کے ہندوؤں کو ہندوستانی سمجھ کر احتجاج کرنا اور دیش کے مسلمانوں کو پاکستانی قرار دے کر ان پر ہونے والے حملوں، ماب لنچنگ اور بلڈوزر کارروائیوں پر خاموشی باعث حیرت ہے۔ ہندوستانی مسلمانوں کو پہچان ثابت کرنے کیلئے مجبور کیا جارہا ہے اور ان کے نام فہرست رائے دہندگان سے خارج کئے جارہے ہیں۔ بنگلہ دیش کے خلاف نفرت کا عجیب مظاہرہ کیرالا میں اس وقت دیکھنے کو ملا جب بنگالی بولنے والے ایک شخص کو بنگلہ دیشی سمجھ کر ہلاک کردیا گیا جبکہ وہ شخص ہندو تھا۔ ہندو نوجوان کی ہلاکت پر بنگلہ دیش حکومت نے خاطیوں کو گرفتار کیا لیکن ہندوستان میں اخلاق کی ماب لنچنگ کے ذمہ داروں کو بے قصور ثابت کرنے کی کوشش کی جارہی ہے۔ اتر پردیش حکومت نے عدالت میں درخواست داخل کرتے ہوئے اخلاق کی ہلاکت کے 10 ملزمین کے خلاف مقدمہ واپس لینے کی اپیل کی ہے۔ عدالت نے اتر پردیش حکومت کی درخواست کو نہ صرف مسترد کردیا بلکہ روزانہ کی اساس پر ٹرائل کرنے کی ہدایت دی ہے۔ 28 ڈسمبر 2015 کو دادری میں بیف کے نام پر اخلاق کو قتل کیا گیا اور فروری 2021 میں [illegible] کسی نے کیا خوب کہا ہے کہ ''روپیہ روزگار کی کاہے چنتا، وندے ماترم سے خوش ہے جنتا''۔ اسی طرح ہندوستان کو جو ہندو اکثریتی ملک ہے، ہندو راشٹر قرار دیا جارہا ہے۔ نیپال جو حالیہ عرصہ تک ہندو راشٹر تھا، وہ سیکولر ملک میں تبدیل ہوچکا ہے لیکن ہندوستان جیسے سیکولر سوشلسٹ ملک کو ہندو راشٹر میں تبدیل کرنے کی سازش ہے۔ ☆☆☆

پراجیکٹ سن رائز خیرات یا کاروبار؟

> مجوزہ تجویز یہ ہے کہ جنگ زدہ غزہ کو اگلی دو دھائیوں میں ایک ہائی ٹیک، پرتعیش ساحلی مقام کے طور پر دوبارہ تعمیر کیا جائے اور اسے ممکنہ عطیہ دھندگان اور سرمایہ کار ممالک کے لیے پیش کیا جائے تاکہ وہ اس میں سرمایہ کاری کرسکیں۔

اسد مرزا

اسرائیل پر حماس کے 2023 میں حملے کے دو سال سے زیادہ کے وقفے کے بعد ایک پرانی کہاوت کے مطابق 'بلی اب واقعی تھیلے سے باہر آگئی ہے۔ وال اسٹریٹ جرنل نے گزشتہ ہفتے کے اواخر میں مبینہ پروجیکٹ سن رائز' کی تفصیلات شیئر کیں۔ مجوزہ تجویز یہ ہے کہ جنگ زدہ غزہ کو اگلی دو دہائیوں میں ایک ہائی ٹیک، پرتعیش ساحلی مقام کے طور پر دوبارہ تعمیر کیا جائے اور اسے ممکنہ عطیہ دہندگان اور سرمایہ کار ممالک کے لیے پیش کیا جائے تاکہ وہ اس میں سرمایہ کاری کرسکیں۔ بظاہر، پہلے 10 سالوں میں 112 بلین ڈالر کی لاگت والے اس منصوبے کو امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے داماد جیرڈ کشنر اور مشرق وسطیٰ کے امریکی سفیر اسٹیوٹ کوف کی سربراہی میں گزشتہ 45 دنوں کے دوران ایک ٹیم نے تیار کیا، وال اسٹریٹ جرنل نے امریکی حکام کے حوالے سے رپورٹ کیا۔ رپورٹ کے مطابق، ابتدائی طور پر، امریکہ 60 بلین ڈالر فراہم کرکے پروگرام مضبوط کرنے کا عہد کرے گا، اور ساتھ ہی یہ بھی یقینی بنائے گا کہ غزہ اس تجویز کے کچھ حصوں کے لیے فنڈز خود فراہم کرسکے گا۔ ۳۲ صفحات پر مشتمل پاور پوائنٹ سلائیڈز پر "حساس لیکن غیر درجہ بند" کا لیبل لگایا گیا ہے اور ملبے کو صاف کرنے، غزہ کی پٹی کی تعمیر نو، اور غزہ کے باشندوں کو غربت سے نکالنے کے لیے چار مراحل پر مشتمل وژن کی تفصیل دی گئی ہے، اور اسے امیر خلیجی ممالک، ترکی اور مصر کو دکھایا گیا ہے، ڈبلیو ایس جے نے رپورٹ کیا ہے۔ دریں اثنا، اتوار (21 دسمبر) کو امریکی اسٹیٹ ڈپارٹمنٹ کے بیورو آف نیئر ایسٹرن افیئرز نے ان خبروں پر سخت ردعمل ظاہر کیا جس میں دعویٰ کیا گیا تھا کہ جنگ زدہ غزہ کی تعمیر نو کے لیے ٹرمپ انتظامیہ کے 112 بلین ڈالر کے منصوبے کا نصف سے زیادہ امریکہ ادا کرے گا۔ اسٹیٹ ڈپارٹمنٹ کے بیورو آف نیئر ایسٹرن افیئرز نے اس رپورٹ کو مسترد کرتے ہوئے ایکس پر پوسٹ کیا، "یہ جعلی خبر ہے۔ منصوبے میں کہیں بھی یہ نہیں کہا گیا ہے کہ امریکہ 60 بلین ڈالر ادا کرے گا۔" بظاہر، اس سال کے شروع میں، ٹرمپ نے "مشرق وسطیٰ کا رویرا" بنانے کے لیے غزہ کی پٹی پر قبضہ کرنے اور اسے دوبارہ تعمیر کرنے کا ایک خیال پیش کیا تھا، جب کہ فلسطینی باشندوں کو مستقل طور پر منتقل کردیا جائے گا۔ فروری میں ان کے اعلان کی کئی ممالک نے سرزنش کی لیکن اسرائیل کی حکومت نے اس کا خیر مقدم کیا۔ اس کے بعد ٹرمپ نے غزہ کے باشندوں کو مستقل طور پر ہٹانے کی شق کو واپس لے لیا تھا۔ اس منصوبے میں ملبہ، نہ پھٹنے والے بموں اور حماس کی سرنگوں کو صاف کرنا شامل ہے جبکہ غزہ کے باشندوں کے لیے عارضی پناہ گاہ اور طبی مراکز قائم کیے جانے ہیں۔ حالانکہ رپورٹ میں یہ واضح نہیں کیا گیا ہے کہ وہ اس تعمیر نو کے دوران کہاں رہیں گے۔ ڈبلیو ایس جے کے مطابق۔ اس کے بعد، مستقل رہائش گاہوں، عوامی سہولیات اور بنیادی ڈھانچے کی تعمیر شروع ہوجائے گی۔ رپورٹ کے مطابق، ضروری کام مکمل ہونے کے بعد، لگژری پینٹ ہاؤس رہائش گاہوں کی تعمیر، "چمکدار رویرا" کے ساتھ ساتھ ہائی ٹیک ریل ٹرانسپورٹ کے حصے کے طور پر شروع ہوجائے گی۔ جرنل کی طرف سے دیکھی گئی سلائیڈوں میں سے ایک کا عنوان نیو رفح X ہے، جس میں اس شہر کو غزہ کی پٹی کے لیے گورننس کی نشست X کے طور پر تصور کیا گیا ہے۔ "وہ ایسے شہر میں رہیں گے جس میں 100,000 سے زیادہ ہاؤسنگ یونٹ ہوں گے، 200 یا اس سے زیادہ اسکول ہوں گے، اور 75 سے زیادہ طبی سہولیات اور 180 مساجد اور ثقافتی مراکز ہوں گے۔" ڈبلیو ایس جے نے رپورٹ کیا۔ بظاہر، رپورٹ کردہ منصوبے میں، جرات مندانہ زمیں، حماس کو "تمام ہتھیاروں اور سرنگوں کو غیر فوجی اور ناکارہ بنانے" کی ضرورت پر زور دیا گیا ہے، جس کا مطالبہ حماس نے اب تک مسترد کردیا ہے۔ اسرائیل اور امریکہ دونوں نے اصرار کیا ہے کہ غزہ کی بحالی سے قبل حماس کو غیر مسلح کرنا چاہیے۔ ٹرمپ حکام نے جرنل کو بتایا کہ اگر سیکیورٹی حالات اجازت دیتے ہیں تو یہ منصوبہ دو ماہ کے اندر شروع ہوسکتا ہے۔ جرنل کے مطابق، اس منصوبے کو امریکی حکام میں ملی جلی رائے ملی ہے، جس میں کچھ شکوک و شبہات ہیں کہ حماس اپنے ہتھیاروں سے دستبردار ہوجائے گی، اس طرح اس عظیم منصوبے کو عملی جامہ پہنانے کی اجازت دی جائے گی، اگر ممکنہ عطیہ دینے والے ممالک اس تجویز کے لیے فنڈز فراہم کریں گے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ دوسری طرف، کچھ لوگ سوچتے ہیں کہ یہ غزہ کے ممکنہ مستقبل کے لیے ابھی تک "سب سے زیادہ تفصیلی اور پرامید" منصوبہ ہے۔ یہ رپورٹ ایسے وقت میں سامنے آئی ہے جب وٹکوف گزشتہ جمعہ کو میامی میں غزہ جنگ بندی کے دوسرے مرحلے پر بات کرنے کے لیے سینئر قطری، مصری اور ترک حکام کے ساتھ ملاقات کرنے والے تھے۔ رپورٹ کے مطابق، چاروں ممالک کا خیال ہے کہ اسرائیل اور حماس دونوں معاہدے کے دوسرے مرحلے پر عمل درآمد سے بچنے کے لیے ہچکچاہٹ دکھا رہے ہیں، اور امریکا دونوں فریقوں کو آگے بڑھنے کے لیے مشترکہ نقطہ نظر کا فیصلہ کرنے کے لیے بے چین ہے۔ دوسرے مرحلے کے تحت، اسرائیل کو غزہ میں اپنی پوزیشنوں سے دستبردار ہونا ہے، ایک عبوری اتھارٹی کو حماس کے بجائے علاقے پر حکومت کرنا ہے، اور ایک بین الاقوامی استحکام فورس کو تعینات کیا جانا شامل ہے۔ لیکن معاہدے کے اس مرحلے کی طرف بڑھنے میں پیش رفت اب تک سست رہی ہے، جب کہ دونوں فریقین کی جانب سے خلاف ورزیوں کے الزامات کے ساتھ جنگ بندی کمزور ہورہی ہے۔ اسرائیل نے گزشتہ ہفتے کے آخر میں غزہ میں حماس کے سینئر کمانڈر رائد سعد کو ہلاک کردیا تھا، جس نے مبینہ طور پر ٹرمپ کو جنگ بندی کو خطرے میں ڈالنے کی تنبیہ کرنے کے لیے جنم دیا تھا۔ ٹرمپ انتظامیہ اب سب سے زیادہ مشکل دوسرے مرحلے کی طرف بڑھنے کا خواہشمند ہے، جس میں حماس کے لیے ہتھیار ڈالنے کی فراہمی ایک خاص نقطہ ہے۔ تیسرے مرحلے میں جنگ کے دوران غزہ کے وسیع علاقوں کی تعمیر نو شامل ہے، جو اکتوبر 2023 میں حماس کے جنوبی اسرائیل پر حملے سے شروع ہوئی تھی۔ تاہم بین الاقوامی مذمتوں کے باوجود گزشتہ دو برسوں کے دوران جس طرح غزہ اور فلسطین کے دیگر مقامات کا وسیع علاقہ اسرائیلی افواج نے تباہ کیا اور اب غزہ کی پٹی کی تعمیر نو کی تفصیلات سامنے آرہی ہیں تو اس سے حیرت ہوتی ہے کہ کیا اس پورے ڈرامے کا مقصد صرف اس علاقے کو خالی کروانا تھا اور اس کے جائز شہریوں کو ان کا حق ادا کرانا تھا۔ یا شروع سے ہی منصوبہ یہ تھا کہ غزہ کو فلسطینیوں سے آزاد کرایا جائے، تاکہ اسے AI اور جدید ٹیکنالوجی سے لیس کرکے صحرا میں 'رویرا' یا سنگاپور کے طور پر دوبارہ تیار کیا جاسکے۔ اگر ہم تاریخ پر ایک طائرانہ نظر ڈالیں تو یہ واضح ہوجائے گا کہ مختلف وسطی ایشیائی ماہرین، عسکری ماہرین اور ایک عام مسلمان بھی مسلسل سمجھتا اور کہتا چلا آیا تھا کہ دراصل ۱۹۴۸ میں اسرائیل کے قیام کے وقت سے ہی مغربی ممالک کا اصل پلان یہی تھا اس طریقے سے وہ فلسطین کے علاقے کو مستقل انتشار کا شکار بنا کر وہاں قتل و غارت گری کا بازار گرم کرسکیں۔ دراصل مغربی ممالک صلیبی جنگوں میں اپنی شکست کا بدلہ ہر حالت میں لینا چاہتے تھے۔ اس کے لئے انہوں نے ۱۹۴۰ کے بعد مختلف عرب ممالک کو آزاد ریاستوں کے طور پر یا یوں کہیں کہ اپنی کٹھ پتلی حکومتوں کے طور پر قائم کیا تھا۔ مزید ان کا وسیع تر منصوبہ یہی تھا کہ جب تک ہوسکے وسطی ایشیا کے عرب ممالک کے قدرتی وسائل خاص طور پر خام تیل پر ان کا قبضہ جاری رہے۔ اس پورے منصوبے میں صرف ایک ملک یعنی کہ ایران ان کے لئے خطرہ بن کر ابھرا، لیکن جب ہم 'پروجیکٹ سن رائز' کا تجزیہ کریں تو کیا اس سے یہ ظاہر نہیں ہوتا ہے کہ اسرائیل پر حملہ کرکے ایران نوازحماس نے مغربی ممالک کو ان کا اصل مقصد حاصل کرنے میں مدد مہیا کرائی ہے؟ تو کیا ان دونوں کو بھی ہم اس سازش کا حصہ سمجھیں؟ خیر یہ حقیقت تو وقت آنے پر مستقبل میں واضح ہوجائے گی لیکن اس درمیان امریکہ اپنا اور اس کے دیگر ہم نوا ممالک اپنا اصل مقصد حاصل کرنے میں کامیاب رہیں گے اور وہ دن بھی دور نہیں جب صلیبی پرچم یروشلم پر لہرائے گا، تب بھی مسلم ممالک بدستور خاموشی ہی اختیار کریں گے۔ ☆☆☆

میں اکیلا ہی چلا تھا جانب منزل مگر
لوگ ساتھ آتے گئے اور کارواں بنتا گیا
مجروح سلطان پوری

پندار
PINDAR पिन्दार
منگل ۳۰ دسمبر ۲۰۲۵ء

چین قابل اعتماد نہیں

پڑوسی ملک چین نے ہمیشہ ہندستان کے ساتھ فریب کیا ہے۔ دھوکہ دینا اس کی فطرت میں شامل ہے۔ اس پر اعتماد نہیں کیا جاسکتا ہے۔ حالانکہ ہندی۔ چینی بھائی بھائی کا نعرہ دیا جاتا ہے، لیکن چین نے کبھی اس کی معتبریت کا بھی خیال نہیں رکھا، بلکہ اس کی دھجیاں اڑائیں۔ یہ باتیں حال میں میں پیش آئے ایک ناخوشگوار واقعہ کے تناظر میں کہی جارہی ہیں جس میں ایک یوٹیوبر کے ساتھ چین میں بدسلوکی کی گئی۔ اسے 15 گھنٹے تک اس لئے حراست میں رکھا گیا کیونکہ اس نے اروناچل پردیش کو بھارت کا حصہ بتایا تھا۔ اروناچل پردیش بھارت کا اٹوٹ حصہ تھا، ہے اور رہے گا۔ اس میں کسی کو شک وشبہ نہیں ہونا چاہئے۔ چین کو اگر یہ غلط فہمی ہے کہ اروناچل اس کا حصہ ہے تو وہ اسے دور کرلے۔ وہ اپنی بدنیتی سے باز آجائے اور ناپاک ارادے کو ترک کردے۔ اس کی سازش کامیاب ہونے والی نہیں ہے۔ بھارت اس سے دبلا نہیں ہے اور اسے کمزور سمجھنے کی بھول نہیں کرنی چاہئے۔ 1962 کی جنگ میں چین بھارت کو آزما چکا ہے، ایسے کسی بھی معاملے میں بھارت پیچھے ہٹنے والا نہیں ہے، بلکہ اسے منہ توڑ جواب دینے کے لئے تیار ہے۔ اس لئے چین کو حماقت نہیں کرنی چاہئے اور گھمنڈ میں چور نہیں ہونا چاہئے۔ چین اگر سیر ہے تو بھارت سوا سیر ہے۔ چین کو یہ حق حاصل نہیں ہے کہ وہ کسی شخص کو محض اس لئے ہراساں کرے کہ وہ اروناچل پردیش کو بھارت کا حصہ بتارہا ہے، جو درست ہے۔ اس کے لئے 15 گھنٹے تک کسی کو حراست میں رکھنا اور اس دوران صرف پینے کو پانی دینا، ظلم نہیں تو اور کیا ہے۔ اس کا موبائل اور دیگر چیزیں بھی ضبط کرلی گئیں۔ ''آن روڈ انڈین'' نام کے چینل سے ویڈیو شیئر کرنے والے بلاگر نے دعویٰ کیا ہے کہ چین میں امیگریشن سنٹر پر اس کے ساتھ بدسلوکی ہوئی، جس سے پریشان ہوکر اس کے پاس رونے کے سوا کوئی دوسرا متبادل نہیں تھا۔ یہ واقعہ گزشتہ چند ہفتے کا ہے۔ اس نے اپنے ویڈیو میں بتایا کہ ایک چھوٹے سے بیان کی وجہ سے اس سے گھنٹوں پوچھ تاچھ ہوئی۔ اس نے بتایا کہ پہلے تو افسران نے اس سے روٹین سوال پوچھے پھر اچانک ان لوگوں نے اسے ڈیٹینشن سنٹر بھیج دیا، جہاں اسے 15 گھنٹے تک حراست میں رکھ کر پریشان کیا گیا۔ ہندستانی شہریوں کے ساتھ چین کے ذریعہ ہراساں و پریشان کرنے کا یہ کوئی پہلا اور نیا واقعہ نہیں ہے،، بلکہ اکثر و بیشتر ایسے واقعات دہرائے جاتے ہیں۔ اس واقعہ سے کچھ روز قبل اروناچل پردیش میں رہنے والی ایک ہندستانی لڑکی کے ساتھ بھی چینی افسران کے ساتھ اس وقت بدسلوکی کی گئی اور اسے ہراساں و پریشان کیا گیا جب وہ شنگھائی ہوائی اڈہ سے لندن کے لئے پرواز کرنے والی تھی، لیکن چیکنگ کے دوران اس کے پاسپورٹ کو اس لئے ضبط کرلیا گیا کیونکہ اس میں ملک کا نام انڈیا لکھا ہوا تھا، جس پر چینی افسران نے اعتراض کرتے ہوئے کہا کہ جب تک انڈیا کی جگہ پر اس پاسپورٹ پر چین نہیں لکھواؤ گی تب تک یہاں سے پرواز کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ گویا چین کے افسران اروناچل پردیش کو چین کا حصہ قرار دیتے ہیں اور یہاں کے شہریوں کے پاسپورٹ پر چین کی مہر دیکھنا چاہتے ہیں، جو ممکن نہیں ہے۔ چینی افسران کی اسی غاصبانہ سوچ اور بدسلوکی کا شکار وہ ہندستانی لڑکی ہوئی جو تنہا سفر کررہی تھی۔ اس دوران جب ہندستانی سفارتخانہ کو اس واقعہ کی جانکاری ملی تو اس نے مداخلت کرکے متاثر لڑکی کو چینی پھندے سے نجات دلائی۔ ایسے کئی اور بھی واقعات ہوں گے جو اخبارات کے سرخیوں میں نہیں آسکے جس پر حکومت کو توجہ دینے اور چین کی اس اوچھی حرکت سے سختی سے نپٹنے کی ضرورت ہے۔ چین بھارت پر غاصبانہ نگاہ رکھتا ہے اور سرحدی علاقوں میں غیر قانونی سرگرمیاں چلاتا رہتا ہے۔ حالانکہ بھارت بھی اس کی سرگرمیوں پر سخت نگاہ رکھتا ہے اور اس کے ناپاک ارادے کو ناکام کرتا رہا ہے۔ پھر بھی چین اپنے سازشی منصوبے پر عمل درآمد کرنے کے لئے موقع کی تلاش میں رہتا ہے، جس کو ناکام بنانا کسی چیلنج سے کم نہیں ہے۔ چین اپنے نقشے میں بھارت کے سرحدی علاقے کو دکھاتا رہا ہے، جس سے اس کی نیت اور ارادے کا پتہ چلتا ہے۔ وہ بھارت سے دوستانہ تعلقات بھی قائم رکھنا چاہتا ہے اور اس کی پیٹھ میں خنجر بھی بھوکتا رہا ہے۔ اس سے ہوشیار رہنا چاہئے۔

☆☆☆

گیان پیٹھ انعام یافتہ فنکار: ونود شکلا کی یاد میں

(یکم جنوری 1937ء۔23/دسمبر2025ء)

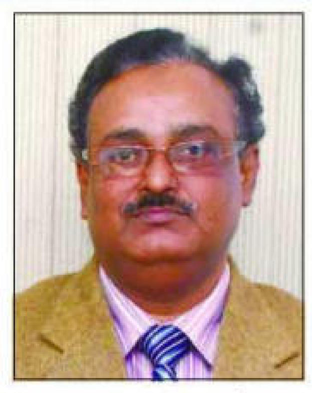

پروفیسر مشتاق احمد
پرنسپل، سی۔ایم کالج، دربھنگہ (بہار)
رابطہ:: 9431414586

یادش بخیر! ہندی زبان وادب کے قد آور ہمہ جہت تخلیقی فنکار ونود کمار شکلا کا نام پہلی بار میں نے اپنی طالب علمی کے زمانے میں کالج کی ماہانہ علمی وادبی نشست ''ساہتیہ اور ساہتیہ کار'' میں سنا تھا۔ ہمارے کالج میں شعبۂ اردو، ہندی، میتھلی، سنسکرت اور انگریزی کے زیر اہتمام ہر ماہ ایک مشترکہ علمی وادبی نشست ہوتی تھی جس میں تمام شعبے کے اساتذہ اور طلبا وطالبات شامل ہوتے تھے۔ آغاز میں اساتذہ ادب کی اہمیت وافادیت کے ساتھ ساتھ عصری ادب پر گفتگو فرماتے تھے پھر طلبا وطالبات کو اظہارِ خیال کا موقع دیا جاتا تھا۔ اس علمی وادبی نشست میں خصوصی طور پر نئی نئی کتابوں پر تبصرے کئے جاتے تھے۔ اس نشست کو غیر معمولی اہمیت بہ ایں معنی حاصل تھی کہ اس میں تمام شعبے کے طلبا کے درمیان مقابلہ جاتی ومسابقاتی ذہن پروان چڑھتا تھا کہ ہم سب ایک دوسرے پر سبقت لے جانے کی کوشش میں رہتے تھے اور اساتذہ بھی اپنے اپنے شعبے کے طلبا کو تقریر کی مشق بھی کراتے تھے اور نئے نئے موضوعات پر تیاری کرانے کو اولیت دیتے تھے تاکہ ان کے شعبے کے طلبا کو اولیت حاصل رہے۔ قصہ مختصر یہ کہ اسی نشست میں ہمارے ایک دوست رتنیش نے ونود کمار شکلا کے ناول ''نوکر کی قمیض'' پر مضمون پڑھا اور سبھوں نے اسے پسند کیا۔ چوں کہ مجھے بھی ناول پڑھنے کی چاٹ لگی ہوئی تھی لہٰذا دوسرے ہی دن میں نے رتنیش جی سے وہ ناول حاصل کیا اور پڑھ کر یہ احساس ہوا کہ واقعی یہ ایک بڑا ناول ہے موضوع اور معیار دونوں کے لحاظ سے۔ اس کے بعد ونود کمار شکلا کی کئی کتابیں میرے مطالعے میں رہیں۔ البتہ ان سے بالمشافہ پہلی ملاقات 1985ء میں دہلی میں ہوئی۔ گذشتہ دن 23/ دسمبر 2025 کو یہ خبر ملی کہ گیان پیٹھ انعام یافتہ ہندی زبان وادب کے جید عالم ودانشور ونود کمار شکلا اب ہمارے درمیان نہیں رہے۔ مگر صد افسوس کہ ہماری قومی میڈیا میں ان کے آنجہانی ہونے کی خبر کو وہ اہمیت نہیں دی گئی جس کے وہ حقدار تھے۔ ظاہر ہے کہ اس وقت ہماری قومی میڈیا میں سچ کے لئے کوئی جگہ نہیں ہے اور کسی بھی زبان کا ادیب وشاعر تو سچ اور صرف سچ ہوتا ہے۔ پھر اس کے لئے جگہ جیسے مل سکتی ہے۔

مختصر یہ کہ اب ونود کمار شکلا ہمارے درمیان نہیں ہیں لیکن ان کی تخلیقات جو نصف صدی کا آئینہ ہے وہ ہمارے لئے ایک بڑا علمی وادبی اثاثہ ہے۔ ان کے فکر وفن پر روشنی ڈالنے سے قبل یہ ضروری معلوم ہوتا ہے کہ ہم سب سے پہلے ان کے ادبی سفر کا جائزہ لیں کہ اب تک ان کی 25 سے زیادہ کتابیں شائع ہو چکی ہیں۔ اگر ان کے ناولوں کی فہرست دیکھیں تو ''نوکر کی قمیض'' (1979ء) کھلیں گے تو دیکھیں گے (1996) دیوار میں ایک کھڑکی رہتی تھی (1997) جس پر 1999ء میں انہیں ساہتیہ اکادمی ایوارڈ بھی ملا تھا۔ ''ہری گھاس کی چھپّر والی جھونپڑی اور بونا پہاڑ (2011ء)، یاسی راساتا (2017ء) ایک چُپّی جگہ (2018)، ہندی ناولوں کی دنیا میں اہم مقام رکھتے ہیں۔ ان کی کہانیوں کے مجموعے ''پیڑ پر کمرہ'' (1988) مہاودیالیہ (1996)، ایک کہانی (2021)، گھوڑا اور انیہ کہانیاں'' (2021) جدید ہندی کہانیوں کے لئے ایک نئی فضا قائم کرتے ہیں۔ اگر ان کی شاعری پر نگاہ ڈالیں تو ان کا پہلا مجموعہ ''لگ بھگ جئے ہند'' (1971ء) میں آیا تھا اس کے بعد مسلسل ان کے شعری مجموعہ شائع ہوتے رہے۔ مثلاً ''وہ آدمی چلا گیا نیا گرم کوٹ پہن کر وچاروں کی طرح (1981)، سب کچھ ہونا بچا رہے گا (1992)، اتیر کت نہیں (2000)، کویتا سے لمبی کویتا (2001)، آکاش دھرتی کو کھٹکتا ہے (2006)، پچاس کویتائیں (2011)، کبھی کے بعد ابھی (2012) اور ''کوی نے کہا'' (2012) کے مطالعے سے یہ حقیقت واضح ہو جاتی ہے کہ انہوں نے ہندی ادب میں نئی کویتاؤں کو نئے موضوعات عطا کئے اور معیار ووقار کے لحاظ سے بھی ان کی کویتائیں پوری ہندی دنیا میں تہلکہ مچانے والی ثابت ہوئی۔ 2023ء میں انہیں جب گیان پیٹھ ایوارڈ دیا گیا تھا تو بی بی سی لندن ریڈیو پر ان کا ایک انٹرویو آیا تھا اور اس میں انہوں نے یہ بات کہی تھی کہ ''میں نے صرف لکھنے کا کام کیا اور میری تحریریں صرف عوام کے جذبات واحساسات کی ترجمان رہی ہیں''۔ بلاشبہ ان کے ناولوں، کہانیوں اور کویتاؤں میں نصف صدی کا بدلتا اور سلگتا ہوا ہندوستان نظر آتا ہے۔ غرض کہ ان کی تخلیقات عصری حسیت کی آئینہ دار ہیں اور یہی وجہ ہے کہ وہ صرف ہندی والوں کے لئے نہیں بلکہ دیگر ہندوستانی زبانوں کے ادبا اور شعرا کے درمیان بھی ایک نئی آواز کے علمبردار کے طور پر نمایاں رہے۔

گذشتہ نصف صدی کے ادبی منظرنامے پر

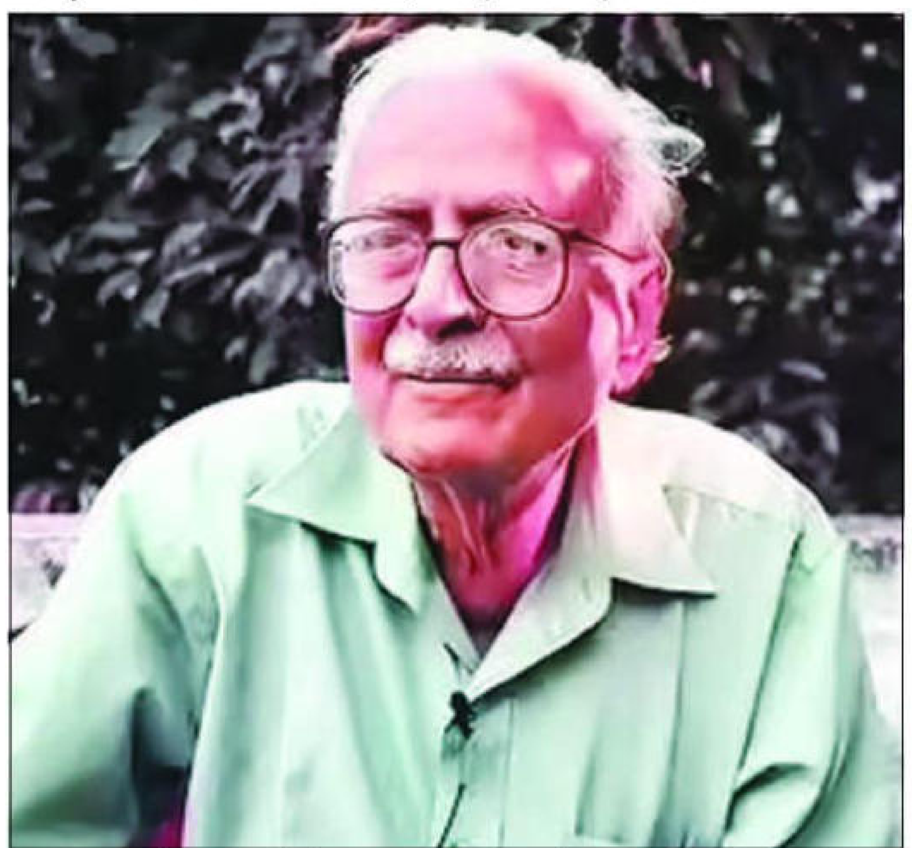

نگاہ ڈالئے تو یہ حقیقت عیاں ہو جاتی ہے کہ ہندوستانی ادب کی تاریخ میں بعض ادیب ایسے ہیں جو شہرت، ہنگامہ اور نظریاتی نعروں سے دور رہتے ہوئے خاموشی کے ساتھ زبان، تجربے اور احساس کی نئی کائنات آباد کرتے ہیں۔ ونود کمار شکلا اسی قبیل کے تخلیق کار ہیں۔ ہندی ادب میں ان کا شمار ان منفرد ادیبوں میں ہوتا ہے جنہوں نے روزمرہ زندگی، معمولی انسان، خاموش دکھ، اور غیر مرئی جبر کو نہایت سادہ مگر گہرے اسلوب میں پیش کیا۔ 2023ء میں انہیں گیان پیٹھ ایوارڈ سے نوازا جانا دراصل اس تخلیقی رویّے کی باضابطہ توثیق ہے جو برسوں سے ہندوستانی سماج کی تہوں میں پوشیدہ انسانی کرب کو زبان عطا کرتا رہا۔

اردو قارئین کے لیے ونود کمار شکلا کی تخلیقات اس اعتبار سے بھی اہم ہیں کہ ان کا فکری اور فنی مزاج اردو کے جدید افسانے اور ناول، خصوصاً قرۃ العین حیدر، عصمت، منٹو، بیدی، انتظار حسین، کرشن چندر اور مشرف عالم ذوقی کے بیانی مباحث سے کئی سطحوں پر ہم آہنگ نظر آتا ہے۔ ونود کمار شکلا کی پیدائش 1937ء میں ریاست چھتیس گڑھ (اس وقت مدھیہ پردیش) میں ہوئی۔ وہ پیشے کے اعتبار سے استاد رہے اور ایک طویل مدت تک ایک درمیانی طبقے کے معمولی شہری کی حیثیت سے زندگی گزارتے رہے۔ یہی وجہ ہے کہ ان کی تخلیقات میں کسی بڑے انقلابی دعوے یا نظریاتی خطابت کے بجائے خاموش زندگی کی شاعری ملتی ہے۔

ان کا تخلیقی سفر شاعری سے شروع ہوا، مگر اصل شہرت انہیں ناول اور نثری نظم کے ذریعے ملی۔ ان کے ہاں زبان ایک فلسفیانہ آہنگ رکھتی ہے، مگر یہ فلسفہ کسی تجریدی نظام کے بجائے روزمرہ تجربے سے جنم لیتا ہے۔ ہندی ادب میں بیسویں صدی کے اواخر میں جن تخلیق کاروں نے بیانیہ ناول کو نئی سمت دی، ان میں ونود کمار شکلا کا نام نہایت اہم ہے۔ وہ نہ تو ترقی پسند تحریک کے کلاسیکی نمائندہ ہیں اور نہ ہی محض جدیدیت کے علامتی تجربہ کار۔ ان کا مقام ان دونوں کے بیچ ایک انفرادی اور خاموش بیانیے کا ہے۔

ان کے یہاں پلاٹ سے زیادہ فضا (Atmosphere) اہم ہے واقعے سے زیادہ احساس اور کردار سے زیادہ انسانی کیفیت، اور یہی وصف ان کے دونوں اہم ناولوں ''نوکر کی قمیض'' اور ''دیوار میں ایک کھڑکی رہتی تھی'' کو اردو قاری کے لیے بھی قابلِ توجہ بناتا ہے۔

ناول نوکر کی قمیض'': ایک علامتی بیانیہ ہے اور یہ ناول ونود کمار شکلا کا سب سے زیادہ زیرِ بحث آنے والا ناول ہے۔ یہ ناول بظاہر ایک نہایت سادہ کہانی پر مشتمل ہے، مگر دراصل یہ ہندوستانی متوسط طبقے کی ذہنی غلامی، معاشی بے بسی اور شناخت کے بحران کا علامتی استعارہ ہے۔ ناول کا مرکزی کردار ایک ایسا شخص ہے جو زندگی کے ہر مرحلے میں کسی نہ کسی شکل میں نوکر ہے۔ دفتر میں، سماج میں، حتیٰ کہ اپنے خوابوں میں بھی۔ قمیض یہاں محض لباس نہیں بلکہ شناخت کی علامت ہے۔ اقتباس:

''قمیض مجھے پہنائی نہیں گئی تھی، میں خود اس میں داخل ہو گیا تھا، اور پھر نکلنے کا راستہ بھول گیا۔''

یہ اقتباس ناول کے مرکزی تصور کو واضح کرتا ہے:

انسان اپنی غلامی خود قبول کر لیتا ہے، پھر اسے تقدیر سمجھ بیٹھتا ہے۔ ناول کی زبان نہایت سادہ ہے، مگر اس سادگی میں ایک گہرا فلسفیانہ کرب پوشیدہ ہے۔ ونود کمار شکل کی نثر اردو کے علامتی افسانے سے غیر معمولی مشابہت رکھتی ہے۔ اقتباس:

''میں دفتر سے لوٹتا ہوں تو گھر بھی دفتر لگتا ہے کہ اور نیند بھی ایک اضافی ڈیوٹی۔''

یہاں زندگی کو ایک مسلسل مشقت کے طور پر پیش کیا گیا ہے جہاں آرام بھی کام کا تسلسل ہے۔ ''نوکر کی قمیض'' کو اگر اردو ناول نگاری کے تناظر میں دیکھا جائے تو نوکر کی قمیض ہمیں کرشن چندر کے سماجی افسانوں اور انتظار حسین کے علامتی بیانیے کی یاد دلاتا ہے۔ تاہم ونود کمار شکلا کی انفرادیت یہ ہے کہ وہ احتجاج نہیں کرتے، بلکہ خاموش قبولیت کے ذریعے سوال اٹھاتے ہیں۔ ناول ''دیوار میں ایک کھڑکی رہتی تھی''، وجودی تنہائی کا استعارہ ہے۔ دیوار میں کھڑکی ونود کمار شکلا کا غیر معمولی ناول ہے جو انسانی زندگی میں امید، تنہائی اور محدود آزادی کے موضوعات کو نہایت علامتی انداز میں پیش کرتا ہے۔ دیوار یہاں سماج، نظام اور جبر کی علامت ہے، جبکہ کھڑکی ایک محدود سی جھلکِ آزادی ہے۔ اقتباس:

''دیوار بہت موٹی تھی مگر کھڑکی اتنی تھی کہ آسمان نظر آ سکے۔''

یہ اقتباس اس ناول کی روح کو سمیٹ لیتا ہے۔ انسان مکمل آزادی نہیں پاتا، مگر امید کی ایک جھلک اسے زندہ رکھتی ہے۔ ناول کا مرکزی کردار ایک ایسی دنیا میں سانس لیتا ہے جہاں سب کچھ بند ہے، مگر وہ کھڑکی کے ذریعے زندگی کو دیکھنے کی کوشش کرتا ہے۔ یہ تصور ہمیں سارتر اور کامیو کے وجودی فلسفے سے جوڑتا ہے، مگر ہندوستانی سماج کے تناظر میں۔ ''دیوار میں ایک کھڑکی رہتی تھی'' اردو ادب میں اس ناول کی مماثلت ہمیں عبداللہ حسین اور قمر احسانی کے ہاں ملنے والی وجودی تنہائی سے ملتی ہے۔ فرق صرف یہ ہے کہ ونود کمار شکلا کا بیانیہ زیادہ خاموش اور داخلی ہے۔

ونود کمار شکلا کی تحریروں میں سادگی میں گہرائی، خاموشی میں احتجاج اور معمولی زندگی میں کائناتی معنویت نظر آتی ہے۔ یہی سبب ہے کہ ان کا ادب محض ہندی تک محدود نہیں بلکہ ہندوستانی ادب کے مجموعی شعور کا حصہ بن جاتا ہے۔ گیان پیٹھ ایوارڈ ملنا محض ایک ادبی اعزاز نہیں بلکہ اس بات کا اعتراف ہے کہ خاموش، غیر مرکزی اور غیر منفعتی ادب بھی قومی شعور کی تشکیل میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔

ونود کمار شکلا کا ادب ہمیں یہ سکھاتا ہے کہ زندگی کے سب سے بڑے المیے اکثر سب سے خاموش ہوتے ہیں۔ ''نوکر کی قمیض'' اور ''دیوار میں ایک کھڑکی رہتی تھی'' دراصل اسی خاموش المیے کی دو صورتیں ہیں۔ اردو ادب کے قاری اور محقق کے لیے ونود کمار شکلا اس لیے بھی اہم ہیں کہ ان کا تخلیقی رویہ ہمیں زبان، سماج اور انسان کو نئے زاویے سے دیکھنے کی دعوت دیتا ہے اور اس وقت جب ملک میں لسانی تعصب اور ذہنی تحفظ کی وبا پھیل رہی ہے تو ونود کمار شکلا کی تخلیقات یہ ثابت کرتی ہے کہ ہمارا ملک ایک کثیر اللسان ملک ہے اور ملک کی تمام زبانیں ہماری تہذیب وتمدن کی شناخت ہیں۔ ونود کمار شکلا کے ناولوں اور کہانیوں میں علامت کو مرکزی حیثیت حاصل ہے اور وہ علامت کے ذریعہ اپنے مافی الضمیر کو منعکس کرتے ہیں اور یہ فن انہیں انفرادیت بخشتا ہے۔

•••

توشیحی نظم: محمد مظاہر الحق

مظاہر الحق

بے نام گیلانی

م- معنی و الفاظ کے ہیں رمز شناس
آپ پہناتے ہیں حرفوں کو لباس
ح- حسرت شہرت ذرا ان کو نہیں
ہے کشادہ آپ کی خاطر زمیں
م- منضبط تحریر کے مالک ہیں آپ
گرچہ نہ صوفی ہیں نہ سالک ہیں آپ
م- مشتہر ہے نام پھر بھی آپ کا
ہو گیا مقبول یوں کام آپ کا
د- دسترس میں گو بشر کے کچھ نہیں
پھر بھی یہ تسخیر کرتا ہے زمیں
م- معترف ہیں یہ ادب کی شان کے
ہاں مگر قائل رہے امعان کے
ظ- ظاہراً تو سادہ لوح انسان ہیں
ناقد عالم مگر ذی شان ہیں
ا- اختراعی کیفیت رکھتے ہیں آپ
اس قدر کچھ علمیت رکھتے ہیں آپ
ہ- ہم نوائی میں بھی لاثانی رہے
حق ہے یہ بھی خوب عرفانی رہے
ر- رہگزر ہے آپ کی سب سے الگ
جانتے ہیں خود آداب ادب
ا- اصل میں انسان ہیں وہ منفرد
رکھتے ہیں وہ قوم کو بھی متحد
ل- لاج رکھتے ہیں سدا اقدار کی
ہے صفت ان میں بھری ایثار کی
ح- حق بیانی سے سدا لیتے ہیں کام
اس لئے تو پاتے ہیں اکثر انعام
ق- قوم و ملت کی انہیں پرواہ ہے
مال زر سے زیادہ پیاری جاہ ہے

''ضیائے حنا'' میری نظر میں

پروفیسر محمد اسرائیل رضاؔ
(سابق صدر شعبۂ اردو، پٹنہ یونیورسٹی، پٹنہ، بہار)
رابطہ نمبر: 9065539886

دوسری اور آخری قسط

ڈاکٹر عبدالودود قاسمیؔ نے سہرا نگاروں کے سلسلے میں کافی تحقیق وجستجو سے کام لیا ہے اور اپنے اس مضمون میں ہندوستان میں سہرے اور رخصتی ناموں کا عصری تناظر، پاکستان اور پنجاب میں سہرا نگاری کی روایت، جدہ (سعودی عرب) میں سہرے کی روایت، شکاگو (امریکہ) میں سہرا نگاری، نیپال میں سہرا نگاری، حیدر آباد دکن میں سہرے کی روایت، رامپور (یوپی) میں سہرا نگاری، اعظم گڑھ، مالیگاؤں، مغربی بنگال اور بہار میں سہرے اور رخصتی ناموں کی پیش رفت کے زیر عنوان فرداً فرداً سہرا نگار اور شعرائے کرام کو ڈھونڈھ نکالا ہے۔ ظاہر ہے کہ یہ کام بڑے دل گردے کا تھا۔ یہ ڈاکٹر قاسمیؔ کا عظیم کارنامہ ہے۔ اور سچ پوچھئے تو ''ضیائے حنا'' کا یہ حاصل کلام مضمون ہے۔ اس سے اردو میں سہرا نگاری کے آغاز و ارتقاء کی ایک واضح شکل وصورت عیاں ہو گئی ہے۔ اس میں کوئی دورائے نہیں کہ ڈاکٹر عبدالودود قاسمیؔ کی یہ تحقیقی کاوش اردو میں سہرا نگاری کی سمت میں ایک اہم سنگ میل کی حیثیت رکھتی ہے۔ اس بنیاد پر اب مستقبل میں ریسرچ اسکالروں کے لئے اردو وسہرا نگاری پر تحقیقی کام کرنے کی راہ ہموار ہو گئی ہے جب بھی اس سمت میں تحقیقی کام کیا جائے گا۔ اس میں ''ضیائے حنا'' کا حوالہ ضرور آئے گا۔ میں ڈاکٹر قاسمیؔ صاحب کو اس گرانقدر تحقیقی کام کے لئے دل سے مبارکباد پیش کرتا ہوں۔

''ضیائے حنا'' میں نثری حصہ کے بعد صفحہ 107 سے لے کر 443 تک سہرے ہی سہرے ہیں جن کی مجموعی تعداد ۲۳۷ ہے۔ اس کی تفصیل گزشتہ سطور میں پیش کی جا چکی ہے۔ ان سہروں میں ''دنیا کا قدیم ترین ادب'' سے، ماخوذ عروسی نغمے اور امیر خسروؔ کے سہرا گیت بھی شامل ہیں۔ سب سے آخر میں خود ڈاکٹر عبدالودود قاسمیؔ کا یہ قطعہ درج ہے۔

ہوگئی خیرہ نگاہ اہل محفل دیکھ کر
جب ہوا سر پر ضیا کے پُر ضیا سہرے کے پھول
آرزوؤں کی کلی ہے کھل اٹھی اے قاسمیؔ
پا بنی ماں باپ کے دل کی دعا سہرے کے پھول

عزیزم حافظ ثاقب ضیا سلمہ کا عزیزہ حنا فاطمہ سلمہا کے ساتھ عقد مسنونہ کے متعلق دس قطعات تاریخ درج ہیں جن سے'' سے (1446ھ) اور ۲۰۲۵ء کا سال نکلتا ہے۔ ان میں سے امریکہ کے جناب تنویر پھولؔ صاحب کا قطعۂ تاریخ ملاحظہ ہو۔

مبارک ہو یکجا ہوئے دو ستارے
خدا کا ہے شکر اب ہوا سارا گھر خوش
جو کہنی ہے تاریخ اے پھولؔ کہہ دو
''حناؔ اور ثاقبؔ ہوئے دیدہ ور خوش''
(۲۰۲۵ء)

''ضیائے حنا'' میں بڑے خوبصورت سہرے ہیں جن میں دولہا اور دلہن کے حوالے سے ان کے مختلف رشتہ داروں کے نام کو بھی خوبصورتی کے ساتھ باندھ دیا گیا ہے۔ اسلام آباد (پاکستان) کے مشہور شاعر اسلم راہیؔ کا بڑا خوبصورت سہرا مجموعہ میں شامل ہے جن کے دو اشعار ملاحظہ ہوں۔

سرے پا تک حسن سنت کی ادا سہرے میں ہے
حافظِ قرآں جو ہے ثاقب ضیاء سہرے میں ہے
دست و پا رنگ حناؔ میں ہیں اور آنکھیں اشکبار
لا جونتی کی طرح دلہن حناؔ سہرے میں ہے

اور جناب ارشاد آرزو (کولکاتہ) اس طرح گویا ہیں۔

حیات نو کا اک غنچہ کھلا شادی کی محفل میں
ضیاؔ حافظ کے سر سہرا سجا شادی کی محفل میں
رکھا عبد الودود قاسمیؔ نے ہاتھ جب سر پر
تو بیٹا بھی گلے سے لگ گیا شادی کی محفل میں

معروف ادیب و شاعر ڈاکٹر بدرؔ محمدی نے اپنے جذبات کا اظہار کچھ ان لفظوں میں کیا ہے۔

حناؔ کا عشق ہے ثاقبؔ کا پیار ہے سہرا
غرض کہ سرتا قدم دوستدار ہے سہرا
رمیسہ، ساجدہ کا اعتبار ہے سہرا
کہ ماں کی ممتا کا آئینہ دار ہے سہرا

جناب بلند اختر شہودی (کولکاتہ) نے ان الفاظ میں خراج تحسین پیش کیا ہے۔

دعائیں دے کے کہتے ہیں و دود، عبدل، رمیسہ بھی
تمہاری زندگی کا بن گیا ہے پاسباں سہرا
ضیا ہے اس کی ہر جانب اُجالا ہی اُجالا ہے
وصیؔ اور ساجدہؔ بھی دیکھ کر ہیں شادماں سہرا

جناب تابشؔ مہدی کا یہ تہنیتی کلام ملاحظہ ہو۔

کیوں نہ ہو مسرور و شاداں حافظ ثاقب ضیاؔ
جب حناؔ بنت وصیؔ کی روشنی سہرے میں ہے
کہہ رہے ہیں یہ وصیؔ احمد سے مولانا و دود
بھائی صاحب! ایک نورانی خوشی سہرے میں ہے

ڈاکٹر توقیر عالم توقیرؔ (پٹنہ) نے اپنے جذبات کا اظہار کچھ اس طرح کیا ہے۔

رقص میں با دصبا ہے، جھومتی ہیں قمریاں
فاطمہؔ، یوسفؔ کا پوتا دیکھ کر سہرے میں ہے
منتظر جس کی حنا تھی رنگ لانے کے لئے
اے نگاہ و دل! نشاط منتظر سہرے میں ہے

جناب حلیمؔ صابر (کولکاتہ) نے اپنے خیالات کا اظہار کچھ اس طرح کیا ہے۔

دعائیں دیتے ہیں ادریس نانا جنت سے
سجا نواسے کے سر پر ہے گلفشاں سہرا
ہیں شاد نو شے کی نانی زبیدہ خاتون آج
کِھلا ہے اُن کی دعاؤں کے درمیاں سہرا

جناب حافظ کرناٹکیؔ نے اپنے جذبات کی عکاسی اس طرح کی ہے۔

ضیاؔ کی بن گئی دلہن حناؔ بفضل خدا
یہ کارِ نیک مکمل ہوا بفضل خدا

درد دہلوی اس طرح دعا دیتے ہیں۔

مل کر سبھی دعا کریں زوجین کے لئے
دنیا مثال ان کی دے سکھ چین کے لئے

غرض یہ کہ سہرے کے ان اشعار میں جہاں ایک طرف دولہا دلہن کو بہترین خراج تحسین پیش کیا گیا ہے وہیں دوسری طرف دولہا و دلہن کے تمام قریبی رشتہ داروں کے اسمائے گرامی کو بھی منظوم کر کے یادگار بنا دیا گیا ہے۔ ان اشعار کی دستاویزی اہمیت سے انکار نہیں کیا جا سکتا۔

اب آخر میں ان سہروں کی بھی مثالیں پیش کی جاتی ہیں جو ''ضیائے حنا'' میں مختلف ابواب کی شکل میں درج ہیں۔ مثال کے طور پر باب دوم میں ان گیارہ شعراء کے سہرے درج ہیں جو بر زمین غالبؔ لکھے سہرے ہیں۔ مرزا غالبؔ کے سہرے کا مقطع یہ ہے۔

ہم سخن فہم ہیں غالبؔ کے طرفدار نہیں
دیکھیں اس سہرے سے کہہ دے کوئی بڑھ کر سہرا

اس پر شیخ محمد ابراہیم ذوقؔ نے کچھ اس طرح جواب دیا تھا۔

جس کو دعویٰ ہو سخن کا یہ سنا دے اس کو
دیکھ اس طرح سے کہتے ہیں سخنور سہرا

اور اکبرؔ الہ آبادی اس زمین پر کچھ اس طرح سخن سرائی کرتے ہیں۔

کہہ دیا ہم نے یہ اک دوست کی فرمائش سے
ور نہ واقف بھی نہیں کہتے ہیں کیوں کر سہرا

اور معاصر معروف شاعر جناب امانؔ ذخیروی غالبؔ کی زمین میں کچھ اس طرح اپنے جذبات کا اظہار کرتے ہیں۔

پا کے ثاقب کے لئے پیاری حنا سی دلہن
ہے بنا آج مقدر کا سکندر سہرا
یہ فقط کہنہ روایت کی حفاظت ہے اماں
ذوقؔ و غالبؔ سے کہے کیا کوئی بہتر سہرا

اور جناب تنویر پھول (نیو پارک) اس زمین پر کچھ اس طرح گل افشانی کرتے ہیں۔

رب کی رحمت سے ہوئے یکجا حنا اور ثاقب
سر پر اپنے ہیں سجائے دو گلِ تر سہرا

باب سوم میں پانچ شعراء کے توشیحی سہرے درج ہیں جناب عیسیٰ رشک (کولکتہ) نے اپنی توشیحی نظم میں دولہا اور دلہن کو اس طرح خراج تحسین پیش کیا ہے۔

فراست دیکھئے حافظ محمد ثاقب نوشہ
سرنوشہ پہ تاج گل، حفاظت سے بنا سہرا
حناؔ ہے چاند سی دلہن قمر منہ کو چھپاتے ہیں
دعاؤں سے حناؔ کی ہے یہ نزہت سے بنا سہرا

مجموعہ میں شامل دو غیر منقوط سہرے کے تحت دو شعرائے کرام کے چھ قطعات شامل ہیں جو بڑی محنت اور غور وفکر سے لکھے گئے ہیں۔ مثال کے طور پر درج ذیل قطعہ ملاحظہ ہو جس میں جناب مدثر حسن عرف عمدہؔ بلیاوی (کولکتہ) نے دلہن کے لئے لفظ عروس اور دولہا کے لئے لمعہ کا استعمال کرتے ہوئے کچھ اس طرح اپنا غیر منقوط قطعہ عمدہ تخلص کے ساتھ پیش کیا ہے۔

ہے عروس ملک، کہاں عمدہ
حاصل لمعہ، کارواں عمدہ
حاکم طرح داری، سحر دل
دولہا لمعہ سے ہے سماں عمدہ

پیش نظر مجموعہ کے باب پنجم میں چھ شعراء کے سات مزاحیہ سہرے شامل ہیں۔ جناب شرف الدین ظرف (ہوڑہ) کے مزاحیہ سہرا کے یہ دلچسپ اشعار ملاحظہ ہوں۔

یہ سہرا ترے سر پہ جب سے بندھا ہے
کنواروں میں ثاقبؔ تہلکہ مچا ہے
بہت خوب جوڑی ہے ثاقبؔ، حناؔ کی
وصیؔ، قاسمیؔ سے نگر کہہ رہا ہے

باب ششم میں صرف خواتین شاعرات کے سہرے شامل ہیں جن کی مجموعی تعداد دس ہے۔ کولکاتہ کی معروف شاعرہ نغمہ نور کے سہرا کے یہ اشعار ملاحظہ کریں۔

دیکھئے وہ کسی طرح اس موقع پر مبارکباد پیش کرتی ہیں۔

سنور کر آئی ہے گھونگھٹ میں اب تقدیر ثاقب کی
حنا کی شکل میں اب اک نئی دنیا مبارک ہو
درود وقل کی خوشبو سے لڑی سہرے کی کھل اٹھی
جنابِ قاسمیؔ کو یہ حسیں ثمرہ مبارک ہو
بلائیں لیتی ہیں فرزند کا آکر رمیسہؔ بھی
لٹاتی ہیں وہ سر سے پاؤں تک صدقہ مبارک ہو

باب ہفتم میں سہرے کے حوالے سے صرف تین شعراء کی 14 رباعیاں شامل ہیں جن میں جناب عیسیٰ رشک (کمرہٹی، کولکتہ) کی یہ نصیحت آمیز رباعی شامل ملاحظہ ہو۔

حافظ ثاقب حنا کو رکھ اپنے اماں میں
اللہ ہو وِرد ان کے قلب و جاں میں
زیر پائے مادر جنت ہے رشک
ماں باپ کی سر پرستی ہو نام زباں میں

اس طرح باب ہشتم میں ۲۲ شعرا کے تہنیتی قطعات شامل ہیں ان میں حنا بندی، ابٹن، نکاح اور رخصتی سے متعلق قطعات بھی شامل ہیں۔ قاری جمشید جوہرؔ (جھارکھنڈ) اس مؤثر قطعہ میں سخن طراز ہیں۔

رسم دنیا بھی ہے، یہ حکم شریعت بھی ہے
سید احمد مختار کی سنت بھی ہے
ہوا ثاقب کا حناؔ فاطمہ سے جبکہ نکاح
عقد مسنونہ ہے جو طرز عبادت بھی ہے

باب نہم کے تحت رخصتی نامے ہیں جن میں دلہن کی رخصتی سے متعلق ۱۳ شعرا وشاعرات کی تخلیقات شامل ہیں۔ ان رخصتی ناموں میں دلہن کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے ان کی خوشگوار ازدواجی زندگی کے لئے دعائیں اور نیک خواہشات بھی پیش کی گئی ہیں اور ساتھ ہی ساتھ دلہن کو کچھ نصیحتیں بھی کی گئی ہیں۔ مثال کے طور پر محمد حسام الدین ماہر بھارتی (مدھوبنی) جذبات سے لبریز اپنے رخصتی نامہ میں اس طرح گویا ہیں۔

باپ ہے مضطرب ماں ہے غم سے نڈھال، اللہ اللہ وہ آخر گھڑی آ گئی
رونقیں مٹ گئیں، سونا آنگن ہوا، بیٹی کی دونوں نے گھر سے کی رخصتی
سرخ جوڑے میں دیکھو سجائی گئی ہے، حنا آج دلہن بنائی گئی
سارے احباب کی ہیں دعائیں یہی، ان کی سرسبز وشاداب ہو زندگی
یہ نصیحت تو ماہر کی سن لے ذرا، اے مری لختِ دل اے مری مہ لقا
حق ادا اپنے شوہر کا کرنا سدا فرض سے اپنے غفلت نہ کرنا کبھی

اور آخر میں رخصتی کے وقت روتی ہوئی دلہن کو معروف شاعرہ نسرین اظہری (ویشالی) اس طرح دلاسہ دیتی ہیں۔

سدا رکھتے نہیں ماں باپ اپنے گھر میں بیٹی کو
تو میکے کی قیام عارضی پر غم نہ کر بیٹی
نہ چھوٹے صبر کا دامن اے میری لاڈلی گڑیا
کہ صبر و شکر سے بہتر نہیں کوئی ہنر بیٹی

سہروں کا یہ مجموعہ ''ضیائے حنا'' جناب جمال احمد جمال (کولکتہ) کے اس قطعہ پر اختتام پذیر ہوتا ہے جس میں انہوں نے دولہا، دلہن کے علاوہ ان دونوں کے والدین کے اسمائے گرامی کو بڑی خوبصورتی کے ساتھ نظم کیا ہے۔

معبود کا کرم بھی ہے ثاقب ضیاءؔ کے ساتھ
رشتہ بہت حسیں ہے حناؔ فاطمہ کے ساتھ
اس طرح سے ودودؔ رمیسہؔ، وصیؔ ہیں شاد
جیسے دعا قبول ہوئی ساجدہؔ کے ساتھ

باب دہم میں کلمات تبریک اور چند یادگار تصاویر ہیں! ایک اہم بات یہ کہ نوشہ محمد ثاقب ضیاء جو کہ بہار پبلک سروس کمیشن سے منتخب ہو کر دربھنگہ کے قرب میں واقع بستی پنچوبھ کے سرکاری پلس ٹو اسکول میں معلم ہیں اور اردو زبان وادب کے سنجیدہ طالب علم اور اردو کے معلم ہیں موصوف نے خود اس کتاب کی مکمل کمپوزنگ وڈیزائننگ کی ہے۔ جو ایجوکیشنل پبلشنگ ہاؤس، دہلی سے شائع ہوئی ہے اور دیدہ زیب طباعت سے مزین ہے اس 464 صفحات پر مشتمل دستاویزی کتاب کی قیمت صرف پانچ سو روپے ہے جسے براہ راست ڈاکٹر عبد الودود قاسمی، صدر شعبہ اردو، کنور سنگھ کالج، لہریا سرائے، دربھنگہ (بہار) موبائل نمبر 5 2 79799367 سے بھی حاصل کیا جا سکتا ہے۔

انسان کی اجتماعیت پسندی

ابوالقیس عبدالعزیز مدنی

دنیا کے افضل واکمل ترین دین اسلام نے اجتماعیت کے مفید نظریہ سے اہل دنیا کو روشناس کرتے ہوئے یہ واضح کیا کہ انسان وحدت، اجتماعیت، مدنیت و معاشرت پسند ہے۔ اللہ تعالیٰ نے انسان کی فطرت میں اجتماعیت کو ودیعت کیا ہے. انسان فطری طور پر معاشرت پسند ہے۔ اسی فطری تقاضے اور خارجی ماحول کی ضرورت نے اُسے اجتماعی زندگی بسر کرنے پر مجبور کیا، انسانی معاشرے کی ابتداء خاندانی تنظیم سے ہوئی ہے، اور خاندان کی شروعات مرد وعورت کے باہمی تعلق سے ہوئی ہے.

اسی بنیادی تعلق کی بدولت انسانی زندگی کا کارواں آگے بڑھتا ہے بچے پیدا ہوتے ہیں۔ تو یہی مرد وعورت والدین کی شکل اختیار کر لیتے ہیں، بچے جوان ہوتے ہیں، تو پھر ازدواجی رشتے بنتے ہیں۔ اور اس طرح کنبے اور قبیلے وجود میں آتے ہیں، خون کے رشتے پھیلتے ہیں، اور یہ وحدت پھیل کر معاشرہ بن جاتی ہے، انسانی زندگی کی ارتقائی کڑیاں اسی طرح بنتی سنورتی چلی جاتی ہیں، گویا خاندان کی سادہ اور ابتدائی صورت مرد وعورت کا مستحکم تعلق ہے، اور اچھے معاشرے کا دارو مدار مستحکم خاندان پر ہے، خاندان ہی وہ ادارہ ہے جس کے ذریعے معاشرتی تربیت ہوتی ہے، اور وہی فرد کو اپنے فرائض کا احساس دلاتا ہے، خاندانی استحکام اچھی معاشرت کیلئے ناگزیر ہے، بلکہ یوں کہا جائے کہ مستحکم خاندان ہی بہترین معاشرت کا سنگ بنیاد ہے.

اجتماعیت کی اس سے زیادہ واضح مثال اور کیا ہو سکتی ہے کہ دنیا کے تمام انسان ایک امت تھے۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے سورہ بقرہ کی آیت نمبر (213) میں فرمایا: ترجمہ: سارے لوگ ایک ہی طریقہ پر چلنے والے تھے۔ پھر اللہ نے پیغمبروں کو بھیجا جو جنت کی خوشخبری دینے اور جہنم سے ڈرانے والے تھے۔

انسانیت کی تخلیق کا آغاز ایک جان حضرت آدم علیہ السلام (ابوالبشر) سے ہوا، ان ہی کی پسلی سے ان کی بیوی حواء علیہا السلام کی پیدائش عمل میں آئی، اور اُسی ایک جوڑے آدم وحواء (مرد وعورت) کی پیدائش سے پوری انسانیت کی تخلیق وتوسیع ہوئی۔ اس سلسلے میں اللہ تعالیٰ کا واضح فرمان سورۂ نساء کی پہلی آیت میں موجود ہے، جس کا ترجمہ یہ ہے:

اے لوگو! اپنے اس رب سے ڈرو جس نے تمہیں ایک جان سے پیدا کیا، اور اسی سے اس کا جوڑا بنایا پھر ان ہی دونوں سے مردوں اور عورتوں کی بہت بڑی تعداد پھیلا دیا.

انسانوں کو انفرادی واجتماعی زندگی کیلئے جن اصول و ضوابط کی ضرورت تھی اللہ تعالیٰ نے انبیاء کرام کے ذریعے انہیں مہیا کر دیا لیکن مختلف زمانے کے لوگوں کے اپنے ذہنوں کی غلط سوچ نے فکری اتحاد کو پارہ پارہ کر دیا. چنانچہ انسانوں کا باہمی فکری وعقائدی اختلاف اُن کا اپنا پیدا کردہ ہے، اللہ تعالیٰ نے تو انہیں فکری اتحاد سے نوازا تھا، انبیاء کرام کے ذریعے انسانوں کو عمل صالح پر مبنی واضح نظام زندگی وحی کی شکل میں عطا کیا تھا، لیکن، نفسانی خواہشات کی پیروی کرنے والے عناصر نے شیطان کے بہکاوے میں آ کر غلط عقائد اور خود ساختہ طریقوں کو اپنا لیا۔

ان عقائدی و مذہبی اختلافات کے باوجود انسان اجتماعیت اور معاشرت پسند ہے۔ آپس میں مل جل کر رہنا اس کی ضرورت ہے، اور دنیا کے امن پسند انسانوں کی نظر میں بلا شبہ اجتماعیت محبوب ہے۔ مگر انسانی خواہشات ذاتی مفادات اور اغراض ومقاصد نے شر وفساد اور ظلم وستم کے نمونے بھی قائم کئے ہیں، غیض وغضب، قتل وغارت گری، خونخواری اور درندگی کا مظاہرہ بھی کیا ہے۔ بستیوں کو ویران اور شہروں کو تباہ وبرباد کیا ہے، تاہم انسانوں کے ظلم وفساد اور اس کی تخریب کاری کے باوجود اجتماعیت اور وحدت وسالمیت کے بغیر انسان کے لئے زندگی گزارنا ممکن نہیں، انسانی شخصیت کا یہی مثبت پہلو اور شدید ضرورت ہے، جس نے ہر تخریب کے بعد تعمیر اور ہر ظلم و فساد کے بعد عدل وامان کی صورتوں کو پیدا کیا، چونکہ متعدد ضروریات زندگی کی تکمیل اور حالات ومشکلات کا مقابلہ کوئی بھی انسان تن تنہا نہیں کر سکتا بلکہ زندگی کی متنوع حاجات وضروریات کی تکمیل کیلئے انسان باہمی تعاون کا محتاج ہے، اور اس کی یہی محتاجی اور مجبوری اس کی اجتماعیت کی اصل وجہ ہے.

اسلام نے انسان کے اجتماعی شعور کو ملحوظ رکھتے ہوئے اجتماعیت کی اہمیت پر زور دیا. اور اُسے ایسے قوانین و ضوابط سے منظم کیا جن سے اُسے پوری تقویت حاصل ہو سکے، چنانچہ اسلام نے نے فرد کی انفرادیت کو مجتمع کی اجتماعیت کیلئے بنیاد قرار دیا، اور اجتماعیت اور معاشرت کے مختلف پہلوؤں کو تفصیل کے ساتھ بیان کیا. اسلامی ہدایات کا ایک بڑا حصہ انسان کی اجتماعی زندگی کے لئے وقف ہے۔ انسان کو کامیابی کی منزل تک پہونچانے والا راستہ اجتماعیت سے کترا کر نہیں گزرتا بلکہ اجتماعی زندگی کے درمیان سے گزرتا ہے، اجتماعیت کو اختیار کرنے کے تعلق سے قرآن مجید کی صریح ہدایت سورہ آل عمران کی آیت نمبر (103) میں موجود ہے جس کا ترجمہ یہ ہے:-

اور اللہ کی رسی کو سب مل کر مضبوطی سے تھام لو، اور پھوٹ نہ ڈالو۔ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی اجتماعیت پر زور دیتے ہوئے فرمایا: **إذا خرج ثلاثة فی سفر فلیؤمروا أحدهم**، (أبوداؤد حدیث نمبر (2608) یعنی جب تین آدمی کسی سفر پہ روانہ ہوں تو اُن میں سے کسی ایک کو امیر بنالیں. اس حدیث سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ اسلام انسان کو کسی بھی حال میں اجتماع سے الگ ہو کر رہنے کی اجازت نہیں دیتا، اسی طرح انسان کی زندگی اجتماعیت کے اثر سے آزاد نہیں. انسان کی اجتماعیت اور اس کی ضرورت ہی نے اخوت ومساوات، ایثار وقربانی، خلافت وریاست نظامت و صدارت وزارت وبادشاہت کی بہت سی ترقی پذیر صورتیں اختیار کی ہیں.

•••

قلم کاروں کی آرا سے ادارہ کا متفق ہونا ضروری نہیں

دنیا 2026 میں بڑے تنازعات کی طرف بڑھ رہی ہے: امریکی تھنک ٹینک

واشنگٹن، 29 دسمبر (یواین آئی) امریکی تھنک ٹینک کونسل آن فارن ریلیشنز کی رپورٹ کے مطابق دنیا تیزی سے عدم استحکام اور تشدد کی جانب بڑھ رہی ہے اور 2026 میں کئی خطرناک عالمی تنازعات جنم لے سکتے ہیں۔ یہ عالمی امن اور امریکی قومی سلامتی کے لیے سنگین خطرہ بن سکتے ہیں۔ غزہ، یوکرین، پاک ہندوستان و افغانستان سمیت کئی محاذوں پر کشیدگی میں اضافے کی پیشگوئی کی گئی ہے جبکہ رپورٹ کے مطابق افریقہ اور مشرقِ وسطیٰ میں بحران شدت اختیار کرسکتے ہیں، انسانی المیے بڑھنے کا اندیشہ ظاہر کیا گیا ہے۔ رپورٹ میں خبردار کیا گیا ہے کہ عالمی امن کو درپیش خطرات اب دوسری جنگِ عظیم کے بعد بلند ترین سطح پر پہنچ چکے ہیں۔ کونسل آن فارن ریلیشنز کے ذیلی ادارے سینٹر فار پریوینٹو ایکشن کی رپورٹ میں امریکی خارجہ پالیسی کے ماہرین نے دنیا بھر میں ممکنہ تنازعات کا جائزہ لے کر انہیں شدت اور اثرات کے لحاظ سے درجہ بند کیا۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ ٹرمپ انتظامیہ نے اگرچہ غزہ، یوکرین، کانگو، ہندوستان اور پاکستان جیسے تنازعات کو کم کرنے کی کوشش کی، تاہم بعض مواقع پر سخت پالیسیوں اور دباؤ نے حالات کو مزید پیچیدہ بنا دیا۔ ماہرین نے اس بات پر بھی تنقید کی کہ امن سازی اور تنازعات کی روک تھام سے متعلق اداروں اور فنڈنگ کو کمزور کیا گیا۔ رپورٹ میں آئندہ برس پاکستان سے جڑے کئی ممکنہ سیکیورٹی خطرات کا ذکر کیا گیا ہے۔ یہ تمام خطرات درمیانے درجے کے امکان اور اثرات کے زمرے میں رکھے گئے ہیں، ہندوستان اور پاکستان کے درمیان دوبارہ مسلح تصادم ہوسکتا ہے، جس کی وجہ مقبوضہ کشمیر میں بڑھتی ہوئی عسکریت پسند سرگرمیاں اور سخت سکیورٹی اقدامات بن سکتے ہیں۔ افغانستان اور پاکستان کے درمیان دوبارہ لڑائی کا خدشہ ہے، جو سرحد پار شدت پسند حملوں کے دوبارہ شروع ہونے سے پیدا ہوسکتے ہیں۔ رپورٹ کے مطابق امریکہ کو سب سے زیادہ خطرات اس لیے لاحق ہیں کیونکہ اس کے دنیا بھر میں وسیع اتحادی اور سکیورٹی وعدے موجود ہیں۔ رپورٹ میں سب سے زیادہ خطرناک تنازعات میں غزہ اور مغربی کنارے میں اسرائیل اور فلسطینیوں کے درمیان جھڑپیں، روس اور یوکرین کی جنگ میں شدت، وینزویلا میں ممکنہ امریکی فوجی کارروائی، اور امریکا کے اندر بڑھتا ہوا سیاسی تشدد شامل ہیں۔ اسی طرح ایران اور اسرائیل کے درمیان ممکنہ جنگ، چین کا تائیوان پر دباؤ، روس اور نیٹو میں ٹکراؤ اور شمالی کوریا کے جوہری تجربات بھی سنگین خدشات قرار دیے گئے ہیں۔

اسد خان نے اپنایا سناتن دھرم

وارانسی:29 دسمبر (یواین آئی) اترپردیش کے ضلع وارانسی میں پیر کے روز مدھیہ پردیش کے ساگر ضلع سے تعلق رکھنے والے اسد خان نے گنگا کی گود میں کشتی پر سناتن دھرم اختیار کرلیا، جس کے بعد ان کا نیا نام اتھرو تیاگی رکھا گیا۔ برہمنوں کی جانب سے اسد خان کی شدھی کرن کی رسم ادا کی گئی اور انہیں باقاعدہ سناتن دھرم میں شامل کیا گیا۔ ہنومان سینا کے صدر سدھیر سنگھ نے بتایا کہ یہ تقریب اسی گھاٹ کے سامنے گنگا کی لہروں پر منعقد کی گئی۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ اتھرو کے آباؤ اجداد نے بہت پہلے دباؤ میں آکر دوسرا مذہب اختیار کرلیا تھا اور وہ طویل عرصے سے سناتن دھرم میں واپسی کی خواہش رکھتے تھے۔ اسد خان نے سوشل میڈیا کے ذریعے کاشی کے برہمنوں اور ہنومان سینا سے رابطہ کیا تھا اور گھر واپسی کے لیے پوجا پاٹ کی درخواست کی تھی۔

ای ڈی نے دہلی، گرگرام اور روہتک میں 10 مقامات پر چھاپے مارے

نئی دہلی، 29 دسمبر (یواین آئی) انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) نے حال ہی میں دہلی، گرگرام اور روہتک میں 10 مقامات پر تلاشی لی۔ ای ڈی کے ذرائع نے بتایا کہ یہ چھاپے اندرجیت سنگھ یادو، اس کے ساتھیوں، اپولو گرین انرجی لمیٹڈ اور دیگر متعلقہ اداروں کے خلاف جاری منی لانڈرنگ کی تحقیقات کا حصہ ہیں۔ تلاشیوں سے یہ بات سامنے آئی کہ یادو نے کارپوریٹ گھرانوں اور پرائیویٹ فائنانسرز کے درمیان قرض کے تصفیے میں سہولت فراہم کرنے کے لیے ایک ویب سائٹ/پورٹل تیار کیا اور اسے چلایا۔ مزید براں، چھاپوں سے منی لانڈرنگ کی آمدنی کا استعمال کرتے ہوئے یادو اور اس کے خاندان کے افراد کے ناموں پر مختلف منقولہ اور غیر منقولہ جائیدادوں کے حصول کا انکشاف ہوا ہے۔ ای ڈی نے منی لانڈرنگ کی روک تھام ایکٹ (پی ایم ایل اے) کے تحت ہریانہ اور اترپردیش پولیس کی طرف سے دائر کی گئی 15 سے زیادہ ایف آئی آر اور چارج شیٹ کی بنیاد پر تحقیقات کا آغاز کیا۔ [illegible] مقدمات میں الزام لگایا گیا ہے کہ یادو [illegible] مالک اور پرنسپل کنٹرولر [illegible] جس میں قتل، جبری قرضہ، غیر قانونی طور پر [illegible] کارروائیاں شامل ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ اندرجیت سنگھ یادو، جو ہریانہ پولیس کو مختلف مقدمات میں مطلوب ہے، فی الحال مفرور ہے اور خیال کیا جاتا ہے کہ وہ متحدہ عرب امارات (یو اے ای) سے کام کر رہا ہے۔ ای ڈی کی تحقیقات سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ اپولو گرین انرجی لمیٹڈ سمیت کئی کارپوریٹ گھرانوں [illegible] تلاشی اور ضبطی کی کارروائی کے نتیجے میں اندرجیت سنگھ یادو اور اس کے ساتھیوں سے متعلق پانچ لگژری کاریں، بینک لاکرز، 17 لاکھ روپے نقد، مختلف مجرمانہ دستاویزات، ڈیجیٹل آلات اور ڈیٹا ضبط کیا گیا۔

ایران نے خلائی میدان میں ایک اور سنگ میل عبور کرتے ہوئے 3 سیٹلائٹس خلا میں بھیج دیے

تہران، 29 دسمبر (یواین آئی) ایران نے اتوار کو روسی سویوز راکٹ کے ذریعے مقامی طور پر تیار کردہ اپنے 3 نئے سیٹلائٹس کامیابی سے خلا میں روانہ کیے۔ [illegible] ظفر-2، پایا اور کوثر 5.1 نامی یہ سیٹلائٹس [illegible] تقریباً 500 کلومیٹر کی بلندی پر [illegible] یہ مشن شہری اور تحقیقی مقاصد کے لیے انجام دیا گیا ہے۔ باخبر ذرائع کے مطابق یہ سیٹلائٹس ایران کے نجی شعبے اور تعلیمی اداروں نے ڈیزائن کیے ہیں، جن کا مقصد ماحولیاتی نگرانی اور قدرتی وسائل کے بہتر انتظام میں مدد فراہم کرنا ہے۔ تقریباً 150 کلوگرام وزن کے ساتھ پایا اب تک کا ایران کا سب سے جدید اور بھاری امیجنگ سیٹلائٹ ہے۔ [illegible] پایا کو [illegible] اور ماحولیاتی تجزیے کے لیے استعمال کیا جائے گا۔ دوسری جانب ظفر-2 کو ایرانی یونیورسٹی کے محققین نے تیار کیا ہے جبکہ کوثر 5.1 ایک ایرانی نجی کمپنی کی جانب سے بنایا گیا ایک جدید ہائی ریزولوشن سیٹلائٹ ہے۔ ایرانی خبر رساں ادارے فارس کے مطابق حساس آلات کی محفوظ ترسیل کے لیے سویوز راکٹ کا انتخاب کیا گیا، جو اپنی قابلِ اعتماد کارکردگی کے لیے جانا جاتا ہے۔ رپورٹ میں بتایا گیا کہ ایران گزشتہ 2 برسوں میں 10 سیٹلائٹس خلا میں بھیج چکا ہے، جن میں جولائی میں اسی روسی لانچ سائٹ سے بھیجا گیا ایک سیٹلائٹ بھی شامل ہے۔ حکام کے مطابق یہ سیٹلائٹس زرعی منصوبہ بندی، سیلاب اور زلزلوں کے دوران امدادی کارروائیوں، اور ماحولیاتی تبدیلیوں کی نگرانی جیسے شہری مقاصد کے لیے استعمال کیے جائیں گے۔

اٹلی کا پاکستانی کارکنوں کیلئے 10 ہزار سے زائد ملازمتوں کا اعلان

اسلام آباد، 29 دسمبر (یواین آئی) اٹلی نے آئندہ تین برسوں کے دوران پاکستانی کارکنوں کو 10 ہزار سے زائد ملازمتیں فراہم کرنے کی پیشکش کی ہے۔ دونوں ممالک کے درمیان طے پانے والے معاہدے کے تحت اٹلی نے پاکستان کے لیے لیبر کوٹہ مختص کردیا ہے۔ اس معاہدے کے تحت 10 ہزار 500 پاکستانی کارکنوں کو مختلف شعبوں میں روزگار دیا جائے گا، جن میں شپ بریکنگ، مہمان نوازی، صحت، زراعت، ویلڈنگ، ٹیکنیشنز، باورچی، ویٹرز، ہاؤس کیپنگ، نرسنگ، میڈیکل ٹیکنیشنز اور فارمنگ شامل ہیں۔ ہنرمند اور نیم ہنرمند پاکستانی افراد ان شعبوں میں ملازمت کے لیے اٹلی جائیں گے۔ ہر سال 3 ہزار 500 پاکستانی کارکن سیزنل اور غیر سیزنل کوٹے کے تحت بیرون ملک روزگار حاصل کریں گے۔ ان میں سالانہ 1 ہزار 500 پاکستانی موسمی کوٹہ جبکہ 2 ہزار غیر موسمی کوٹہ کے تحت جائیں گے۔ اٹلی پہلا یورپی ملک ہے جس نے پاکستان کے لیے مخصوص طور پر ملازمتوں کا کوٹہ مختص کیا ہے۔ پاکستان اور اٹلی کے مشترکہ ورکنگ گروپ کا دوسرا اجلاس فروری 2026 میں اسلام آباد میں منعقد ہوگا۔

بحریہ کا مقامی طور پر بنایا ہوا بحری جہاز، کونڈینیا، اپنے پہلے سمندر پار سفر پر عمان کے لیے روانہ

نئی دہلی، 29 دسمبر (یواین آئی) بحریہ کے روایتی طور پر بنائے گئے مقامی بحری جہاز آئی این ایس کونڈینیا نے پیر کو گجرات کے پوربندر سے سلطنت عمان کے مسقط تک اپنے پہلے سمندر پار سفر کا آغاز کیا۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے جہاز کی تعمیراتی ٹیم کو مبارکباد دی اور اس کے عملے کے لیے ایک محفوظ اور یادگار سفر کے لیے نیک خواہشات پیش کیں۔ بحریہ کے ایک ترجمان نے کہا کہ یہ تاریخی مہم ہندوستان کی اپنی قدیم بحری ورثے کو زندہ کرنے، سمجھنے اور اسے متحرک سمندری سفر کے ذریعے منانے کی کوششوں میں ایک اہم سنگ میل کی نشاندہی کرتی ہے۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ایک پوسٹ میں مسٹر مودی نے کہا کہ "یہ بڑی خوشی کی بات ہے کہ آئی این ایس کونڈینیا اپنے پہلے سفر پر پوربندر سے مسقط، عمان کے لیے روانہ ہو رہا ہے۔ قدیم ہندوستانی جہاز سازی کی تکنیک کا استعمال کرتے ہوئے بنایا گیا، یہ بحری جہاز ہندوستان کی بھرپور سمندری روایات کو اجاگر کرتا ہے۔" اور ہندوستانی بحریہ کو اس مخصوص بحری جہاز کو زندہ کرنے کے لیے ان کی وقف کوششوں کے لیے میں خواہش کرتا ہوں کہ وہ اس سفر پر روانہ ہوں، جو کہ تاریخی خلیجی خطے اور اس سے آگے کے ہمارے قدیم روابط کو ظاہر کرتا ہے۔" وائس ایڈمرل کرشنا سوامی ناتھن، فلیگ آفیسر کمانڈنگ۔ ان چیف، مغربی بحریہ کمان نے ہندوستان میں سلطنت عمان کے سفیر عیسیٰ صالح الشیبانی کی موجودگی میں باضابطہ طور پر جہاز کو جھنڈی دکھا کر روانہ کیا۔ اس موقع پر بحریہ کے سینئر افسران اور کئی معززین موجود تھے۔

ارناکولم ایکسپریس میں خوفناک آگ، بیگ سے لاکھوں روپے کی جلی ہوئی نقدی اور سونا برآمد

حیدرآباد 29 دسمبر (یواین آئی) اے پی کے انکاپلی کے یلامنچلی اسٹیشن کے قریب ٹاٹا نگر۔ ارناکولم ایکسپریس ٹرین میں خوفناک آگ لگنے کے واقعہ میں زندہ جھلس کر ہلاک وجئے واڑہ کے رہنے والے 70 سالہ چندرشیکھر کے بیگ سے بھاری رقم اور سونا برآمد ہوئی۔ اس واقعہ کے بعد ریلوے پولیس نے مقام واقعہ کا معائنہ کیا اور مہلوک کے بیگ سے بھاری مقدار میں نقدی اور سونا برآمد کیا۔ چندرشیکھر کے ارکان خاندان کی موجودگی میں حکام نے بیگ سے 80.5 لاکھ روپے نقد اور سونے کے زیورات ملنے کی تصدیق کی۔ کرنسی نوٹوں کے کئی بنڈل آگ کی وجہ سے جزوی طور پر جل چکے ہیں۔ ریلوے حکام نے آگ لگنے کی وجوہات اور حفاظتی اقدامات میں ممکنہ کوتاہیوں کی تحقیقات شروع کر دی ہیں۔ اس واقعہ کے بعد چندرشیکھر کی بیٹی مقام واقعہ پر پہنچی اور زاروقطار رونے لگی۔ غمزدہ خاتون کو ریلوے کے عہدیداروں نے دلاسہ دیا۔ اسی دوران وزیراعلیٰ این چندرا بابو نائیڈو نے پولیس اور فائر بریگیڈ کی کارکردگی کی ستائش کی۔ اپنے ایک ٹوئیٹ میں انہوں نے کہا" میں یلامنچلی پولیس اور محکمہ فائر سروس کی فوری اور جامع کارروائی کی ستائش کرتا ہوں جس کی بدولت ٹرین میں آگ لگنے کے بعد 150 سے زائد مسافروں کو محفوظ مقام پر منتقل کیا گیا۔" انہوں نے ریلوے پروٹیکشن فورس اور ریلوے عملہ کی بھی ستائش کی جنہوں نے فوری طور پر متاثرہ بوگیوں کو ٹرین کے اگلے اور پچھلے حصہ سے الگ کر دیا جس سے نقصان کو مزید پھیلنے سے روکنے میں مدد ملی۔

انحراف کرنے والے ارکان کے لئے بی آر ایس کے دروازے بند: کے ٹی راما راو

حیدرآباد 29 دسمبر (یواین آئی) تلنگانہ کی اصل اپوزیشن بی آر ایس کے کارگزار صدر تارک راما راو نے کہا ہے کہ پارٹی انحراف کرنے والوں کے لئے بی آر ایس کے دروازے بند ہیں۔ انہوں نے اسمبلی کے اجلاس کے پہلے دن میڈیا سے غیر رسمی بات کرتے ہوئے پارٹی چھوڑ کر جانے والے ارکانِ اسمبلی اور موجودہ سیاسی صورتحال پر سخت ردعمل کا اظہار کیا۔ کے ٹی آر نے واضح کیا کہ جن ارکان اسمبلی نے پارٹی بدلی ہے وہ اب کہیں کے نہیں رہے۔ انہوں نے دوٹوک الفاظ میں کہا کہ پارٹی بدلنے والے ارکان کے لئے بی آر ایس کے دروازے ہمیشہ کے لئے بند ہو چکے ہیں۔ ان ارکان کی جگہ اب نئے اور وفادار چہروں کو موقع دیا جائے گا۔ یہ ارکان اب اتنے بے بس ہیں کہ وہ یہ بھی بتانے سے قاصر ہیں کہ وہ کس پارٹی میں ہیں۔ کے ٹی آر نے دعویٰ کیا کہ زمینی سطح پر بی آر ایس کی پکڑ اب بھی بہت مضبوط ہے۔ انہوں نے کہا کہ حالیہ سرپنچ انتخابات کے نتائج میں 80 فیصد کامیابی بی آر ایس کے حامیوں کو ملی ہے جس سے کانگریس پارٹی بوکھلاہٹ کا شکار ہوگئی ہے۔ اسی ڈر کی وجہ سے حکومت بلدیات کے انتخابات کروانے سے گریز کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کوشش کر رہی ہے کہ بلدیات کے انتخابات کے وقت میں باہر نہ رہوں۔ مجھے گرفتار کرنے کی کوشش ہو رہی ہے لیکن میں واضح کردوں کہ میں ان دھمکیوں سے ڈرنے والا نہیں ہوں۔ اگر میں جیل کے اندر بھی رہا تب بھی میری پارٹی پوری قوت سے مقابلہ کرے گی۔ کے ٹی آر کے اس بیان نے سیاسی حلقوں میں نئی ہلچل پیدا کر دی ہے خاص طور پر ان کا یہ کہنا کہ وہ گرفتاری سے نہیں ڈرتے حکومت اور اپوزیشن کے درمیان بڑھتی ہوئی تلخی کا عکاس ہے۔

شمال مشرقی سرحدی ریلوے نے 2025 میں کئی نئی ٹرینیں شروع کی

پٹنہ 30/دسمبر (پی این ایس) شمال مشرقی سرحدی ریلوے نے 2025 میں ریل کنکٹیویٹی بڑھانے، مسافروں کی سہولیات کو بنانے اور شمال مشرق و آس پاس کے علاقوں اور علاقائی و بین ریاستی سفر کو مضبوط کرنے کے مقصد سے کئی ٹرین خدمات شروع کی۔ اس پہل کے تحت ٹرین نمبر 12047/ 12048 گوہاٹی، اترلکھیم پور۔ گوہاٹی جن شتابدی اکسپریس کو 7 جنوری 2025 سے ہفتے میں دسوبار کیا گیا وہیں ٹرین نمبر 55817/ 55818 کی روزانہ خدمات 4 جنوری 2025 سے شروع کی گئی۔ جب کہ ٹرین نمبر 15911/15912 تن سکیا۔ ناہرلاگن۔ تن سکیا اکسپریس کو 5 جنوری 2025 سے ہفتے میں 3 بار کیا گیا۔ لمبی دوری کے سفر کو اور زیادہ مضبوط بناتے ہوئے سیالدہ۔ جلپائی گوڑی روڈ۔ سیالدہ ہفتہ وار اکسپریس 20 جون 2025 سے شروع کی گئی۔ دارجلنگ پہاڑی سیکشن میں سیاحت کی ضرورت کو پورا کرنے کے لئے دارجلنگ۔ دھوم۔ دارجلنگ 20 ستمبر سے شروع کی گئی۔ ستمبر 2025 سے کئی اہم خدمات بھی شروع کی گئی۔ علاوہ ازیں ٹرین نمبر 26302/ 26301 دانا پور۔ جوگبنی۔ دانا پور وندے بھارت اکسپریس کے خدمات 17 ستمبر 2025 سے شروع کی گئی جو ہفتے میں چھ دن چلتی ہے۔ ٹرین نمبر 15702/ 15701 سلی گوڑی۔ کٹیہار۔ سلی گوڑی اکسپریس کی یومیہ خدمات 16 ستمبر 2025 سے شروع کی گئی۔ ٹرین نمبر 16601/ 16602 ای روڈ جوگبنی۔ ای روڈ امرت بھارت اکسپریس کی ہفتہ وار خدمات 25 ستمبر 2025 سے شروع کی گئی۔

پنچایتی اور بلدیاتی انتخابات کیلئے پڑھے لکھے اور باصلاحیت نمائندوں کو آگے لانے کی ضرورت: ڈاکٹر فاروق عبداللہ

سری نگر، 29 دسمبر (یواین آئی) جموں و کشمیر نیشنل کانفرنس کے صدر ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے کہا ہے کہ آنے والے پنچایتی اور بلدیاتی انتخابات میں پڑھے لکھے، باشعور اور باصلاحیت نمائندوں کو آگے لانا وقت کی اہم ضرورت ہے تاکہ عوامی مسائل کا بہتر اور مؤثر حل نکالا جاسکے۔ انہوں نے کہا کہ نیشنل کانفرنس محض ایک سیاسی جماعت نہیں بلکہ ایک ایسی تحریک ہے جو برسوں سے جموں و کشمیر کے عوام کے حقوق، عزت اور وقار کی جدوجہد کی علامت رہی ہے۔ ڈاکٹر فاروق عبداللہ آج پارٹی ہیڈکوارٹر سرینگر میں وادی کے مختلف علاقوں سے آئے ہوئے پارٹی عہدیداروں اور کارکنوں سے خطاب کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ نیشنل کانفرنس کی اصل طاقت اس کی تنظیمی مضبوطی، کارکنوں کی یکجہتی اور عوام کے ساتھ مسلسل رابطہ ہے۔ ان کے مطابق جب تک قیادت اور کارکنان عوام کے دکھ سکھ میں شریک نہیں ہوں گے، تب تک حقیقی جمہوریت اور ترقی کا خواب پورا نہیں ہوسکتا۔ انہوں نے کہا کہ نیشنل کانفرنس نے ہمیشہ زمینی سطح پر گلی کوچوں، گاؤوں اور قصبوں تک عوام سے براہ راست رابطہ برقرار رکھا ہے، جو اس جماعت کی پہچان بنا ہوا ہے۔ ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے کہا کہ جموں و کشمیر کے عوام کی فلاح و بہبود ہمیشہ ان کی سیاست کا محور رہی ہے۔ چاہے وہ تعلیم کا میدان ہو، صحت کی سہولیات، روزگار کے مواقع، سڑکوں اور بنیادی ڈھانچے کی ترقی یا سماجی انصاف۔ نیشنل کانفرنس نے ہر دور میں عوام دوست پالیسیاں اپنائی ہیں

نائب صدر نے پڈوچیری میں ہاؤسنگ اسکیم کا افتتاح کیا

پڈوچیری، 29 دسمبر (یواین آئی) نائب صدر جمہوریہ سی پی رادھا کرشنن عہدہ سنبھالنے کے بعد مرکز کے زیرِ انتظام علاقے پڈوچیری کے اپنے پہلے دورے پر یہاں پہنچے اور اسمارٹ سٹیز مشن کے تحت ایک ہاؤسنگ منصوبے کا افتتاح کیا۔ اس موقع پر انہوں نے نو تعمیر شدہ 216 مکانات کی چابیاں مستفیدین کے حوالے کیں۔ انہوں نے اس منصوبے کی نگرانی پڈوچیری کے لیفٹیننٹ گورنر کے طور پر اپنی سابقہ مدتِ کار کے دوران شروع کی تھی۔ مکانات سے متعلق اس منصوبے کے افتتاح کے بعد مسٹر رادھا کرشنن نے مستفیدین سے ملاقات کی جنہوں نے منصوبے کو جلد مکمل کرنے پر ان کا شکریہ ادا کیا۔ نائب صدر نے وزیر اعظم نریندر مودی کی دور اندیش قیادت کی ستائش کی جنہوں نے سب کے لیے مکان کے مشن کو آگے بڑھایا اور پڈوچیری حکومت کی کوششوں کو سراہا کہ انہوں نے اس منصوبے کو مؤثر طریقے سے نافذ کیا۔ نائب صدر اپنے دو روزہ دورے کے دوران کیرالہ کے تروانت پورم اور تمل ناڈو کے رامیشورم میں مختلف پروگراموں میں شرکت کریں گے۔ پڈوچیری ہوائی اڈے پر ان کا گارڈ آف آنر کے ساتھ پرتپاک استقبال کیا گیا۔ لیفٹیننٹ گورنر کے کیلاش ناتھن، وزیر اعلیٰ این رنگا سوامی اور دیگر معزز شخصیات نے ہوائی اڈے پر ان کا استقبال کیا۔ بعد ازاں، مسٹر رادھا کرشنن کو باقاعدہ استقبالیہ دیا گیا۔ پڈوچیری میں اپنی سابقہ مدت کار کو یاد کرتے ہوئے مسٹر رادھا کرشنن نے اسے تہذیب، ثقافت اور روحانی اہمیت کی حامل بے مثال سرزمین قرار دیا۔ قدیم بندرگاہ اریکا میڈو کا ذکر کرتے ہوئے جو ہندوستان کے روم کے ساتھ بحری تعلقات کو ظاہر کرتی ہے، انہوں نے کہا کہ پڈوچیری ہمیشہ سے دنیا کے لیے کھلا اور ایک متحرک ثقافتی مرکز رہا ہے۔ نائب صدر نے پڈوچیری سے وابستہ عظیم مفکرین مسٹر اروند، مدر میرا الفاسا (ماں)، اور انقلابی تمل شاعر مہاکوی سبرامنیم بھارتی کو خراجِ عقیدت پیش کیا۔ انہوں نے کہا کہ اس سرزمین پر پیش کیے گئے روحانی ترقی، انسانی یکجہتی اور ہمہ گیر قوم پرستی کے نظریات آج بھی ہندوستان کے سفر کے لیے مشعلِ راہ ہیں۔ انہوں نے یہ بھی ذکر کیا کہ تحریکِ آزادی کے دوران پڈوچیری مفکرین اور مجاہدینِ آزادی کے لیے ایک محفوظ پناہ گاہ رہا۔ اس تقریب میں پڈوچیری کے لیفٹیننٹ گورنر، وزیر اعلیٰ، سینئر معززین، مذہبی رہنماؤں اور مختلف انجمنوں کے نمائندے موجود تھے۔ نائب صدر نے بھارتی میموریل پر ان کے مجسمے کی نقاب کشائی کی اور اسمارٹ سٹی ہاؤسنگ پروجیکٹ کے مستفیدین سے ملاقات کی۔ پانڈیچیری یونیورسٹی کی 30 ویں تقریب تقسیم اسناد میں شرکت کے بعد وہ تروانت پورم روانہ ہوں گے۔ منگل کی شام وہ رامیشورم میں کاشی تمل سنگمم 0.4 کی اختتامی تقریب میں بطور مہمانِ خصوصی شرکت کریں گے جس کے بعد مدورائی ہوائی اڈے سے دہلی روانہ ہوں گے۔ اختتامی تقریب میں تمل ناڈو کے گورنر آر این روی، مرکزی وزیر تعلیم دھرمیندر پردھان اور دیگر اہم شخصیات بھی شرکت کریں گی۔ کاشی تمل سنگمم 0.4 کا انعقاد 2 سے 15 دسمبر تک وارانسی میں ہوا، جس میں ملک بھر کے دانشوروں اور فنکاروں نے شرکت کی اور تمل ناڈو و کاشی کے درمیان گہرے ثقافتی و لسانی تعلقات کا جشن منایا۔

اپوزیشن لیڈر چندر شیکھر راو سے اسمبلی میں محض اخلاقی ملاقات: وزیر اعلی تلنگانہ

حیدرآباد 29 دسمبر (یواین آئی) وزیر اعلی تلنگانہ ریونت ریڈی نے اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر کے چندر شیکھر راو کے ساتھ اپنی مختصر ملاقات اور بات چیت کے مسئلہ پر میڈیا سے بات کرتے ہوئے اسے محض ایک اخلاقی ملاقات قرار دیا۔ اسمبلی لابی میں صحافیوں سے غیر رسمی بات چیت کرتے ہوئے انہوں نے زور دے کر کہا" ہم ایوان کے ہر رکن کا تہہ دل سے احترام کرتے ہیں۔ یہ پہلی بار نہیں ہے، اس سے قبل جب چندر شیکھر راو اسپتال میں زیرِ علاج تھے، تب بھی میں نے ان کی عیادت کی تھی۔" یہ ملاقات ایوان کی کارروائی شروع ہونے کے فوراً بعد ہوئی جب ریونت ریڈی خود چل کر چندر شیکھر راو کی نشست تک گئے، ان سے ہاتھ ملایا اور ان کی خیریت دریافت کی۔ جب صحافیوں نے ان سے بات چیت کی تفصیلات جاننا چاہیں تو ریونت ریڈی نے ہنستے ہوئے جواب دیا ڈ

تلنگانہ اسمبلی میں کانگریس اور بی آر ایس میں نوک جھونک اور گرما گرم بحث

حیدرآباد 29 دسمبر (یواین آئی) تلنگانہ اسمبلی کے سرمائی اجلاس کے پہلے دن حکمران جماعت کانگریس اور اصل اپوزیشن بی آر ایس ارکان میں بحث و تکرار کے بعد اسپیکر جی پرساد کمار نے ایوان کی کارروائی 2 جنوری تک ملتوی کر دی۔ آج صبح 10.30 بجے اجلاس کا آغاز قومی ترانہ اور تعزیتی قراردادوں سے ہوا جس میں سابق وزیر و رکن اسمبلی (سوریہ پیٹ و تنگا ترتی) رام ریڈی دامودر ریڈی اور چیوڑلہ کے سابق ایم ایل اے کونڈا لکشما ریڈی کی موت پر گہرے دکھ کا اظہار کیا گیا اور ایوان نے انہیں خراجِ عقیدت پیش کیا۔ تعزیتی قراردادوں کے بعد وقفہ صفر کے دوران مختلف حلقوں کے ارکان اسمبلی نے عوامی مسائل ایوان میں پیش کیا تاہم اس دوران حکمران جماعت کانگریس اور اپوزیشن بی آر ایس کے ارکان کے درمیان تیکھی نوک جھونک اور گرما گرم بحث بھی دیکھنے کو ملی۔ اہم بلز کی پیشکشی اور بحث کے بعد اسپیکر نے اعلان کیا کہ اب اسمبلی کا اجلاس 2 جنوری کی صبح 10 بجے دوبارہ شروع ہوگا۔ اس وقفہ کے دوران مختلف سیاسی جماعتیں اپنی حکمت عملی تیار کریں گی تاکہ اگلے سیشن میں عوامی مسائل اور مجوزہ بلز پر تفصیلی بحث کی جاسکے۔

سال نو کے موقع پر رشی کیش کو بجرنگ سیتو کا تحفہ

رشی کیش، 29 دسمبر (یواین آئی) اتراکھنڈ میں رشی کیش کے باشندوں اور ملک و بیرونِ ملک سے آنے والے مسافروں اور سیاحوں کو نئے سال کے آغاز میں ایک بڑی خوشخبری ملنے والی ہے۔ گنگا ندی پر زیرِ تعمیر نہایت جدید بجرنگ سیتو کو جلد ہی عوام کے لیے کھولنے کی تیاریاں آخری مرحلے میں ہیں۔ پیر کے روز موصولہ اطلاع کے مطابق محکمۂ تعمیراتِ عامہ کے افسران نے 26 جنوری تک اس پل کی تعمیر مکمل کرنے کا ہدف مقرر کیا ہے جبکہ کسی تکنیکی وجہ سے معمولی تاخیر کی صورت میں بھی جنوری کے آخر یا فروری کے پہلے ہفتے تک پل کھول دیا جائے گا۔ محکمۂ تعمیراتِ عامہ کے مطابق گنگا پر تعمیر کیا جا رہا یہ سسپنشن برج اب آخری مرحلے میں پہنچ چکا ہے۔ محکمے کو ہدایت دی گئی ہے کہ کام مقررہ وقت میں مکمل کیا جائے، تاکہ سال 2026 کے آغاز میں یہ پل مکمل طور پر عوام کے نام کیا جاسکے۔ اس کے شروع ہونے سے نہ صرف تیرتھ یاتریوں اور سیاحوں کو سہولت ملے گی بلکہ مقامی لوگوں کے لیے بھی آمد و رفت کہیں زیادہ آسان ہوجائے گی۔

سرکاری طیارے کے استعمال پر سوال، سائی کے مشیر پنکج جھا کا سخت ردِ عمل

رائے پور، 29 دسمبر (یواین آئی) وزیر اعلیٰ وشنو دیو سائی کے مشیر پنکج جھا نے اقتدار اور سرکاری وسائل کے استعمال کے تعلق سے سنگین سوال اٹھائے ہیں۔ مسٹر جھا نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر اس معاملے پر سخت ردِ عمل ظاہر کیا ہے۔ انہوں نے اقتدار کو" خاندانی جاگیر" کی طرح چلانے والی ذہنیت پر تبصرہ کرتے ہوئے اپنی ایکس پوسٹ میں کہا کہ آج بھی جاگیردارانہ سوچ ختم نہیں ہوئی ہے۔ انہوں نے پوسٹ میں لکھا کہ سیاسی مہمانوں یا کروڑوں لوگوں کی عقیدت کے مرکز رہے سنتوں کے لیے بھی کبھی سرکاری یا سیاسی طیارے کا استعمال نہیں کیا گیا۔ مثال دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ سرکاری طیارے کا استعمال سگریٹ منگوانے یا محبوبہ کو بیرونِ ملک خط بھیجنے جیسے ذاتی کاموں کے لیے نہیں ہونا چاہیے۔ ان کا یہ تبصرہ تاریخی حوالوں اور رہنماؤں کی ذاتی زندگی سے متعلق واقعات کے تناظر میں سامنے آیا ہے، جسے اقتدار کے غلط استعمال پر ایک اخلاقی سوال کے طور پر دیکھا جا رہا ہے۔ مسٹر جھا کی پوسٹ سوشل میڈیا پر بحث کا موضوع بنی ہوئی ہے اور سیاسی حلقوں میں اسے اقتدار کے طرزِ عمل پر بالواسطہ تبصرہ قرار دیا جا رہا ہے۔

جنوبی کوریا میں سابقہ خاتونِ اوّل پر رشوت خوری اور ریاستی امور میں مداخلت کا الزام

سیئول، 29 دسمبر (یواین آئی) جنوبی کوریا کے وکلاء نے چھ ماہ کی عدالتی کاروائی کے بعد ملک کی سابقہ خاتونِ اوّل کم کیون۔ ہی کو ریاستی معاملات میں غیر قانونی مداخلت" اور بدعنوانی کا قصوروار ٹھہرایا ہے۔ مقامی ذرائع ابلاغ کی آج بروز سوموار جاری کردہ خبروں کے مطابق پراسیکیوٹروں نے دعوی کیا ہے کہ جنوبی کوریا کی سابقہ خاتونِ اوّل نے فنونِ لطیفہ کے فن پارے، زیورات اور ایک ہینڈ بیگ سمیت 200,000 ڈالر سے زائد مالیت کے تحائف بطور رشوت قبول کئے اور ریاستی معاملات میں مداخلت کی ہے۔ یونہاپ خبر ایجنسی کے مطابق خصوصی اٹارنی مِن جونگ۔ کی کی ٹیم نے کہا ہے کہ کم پسِ پردہ کام کرتی رہیں۔ ٹیم کے معاون اٹارنی نے کہا ہے کہ سابق صدر کی شریک حیات عہدوں کی فروخت میں ملوث رہیں اور عوام کی نظروں سے اوجھل رہ کر ریاستی معاملات میں غیر قانونی مداخلت کرتی رہی ہیں۔ واضح رہے کہ گذشتہ ہفتے کم پر، تاجروں اور سیاسی شخصیات سے عہدوں اور سیاسی نامزدگیوں کے بدلے میں، قیمتی تحائف قبول کرنے کے الزامات کے تحت فردِ جرم عائد کی گئی تھی۔ پراسیکیوٹروں کا کہنا ہے کہ کم کی طرف سے کاروباری افراد اور سیاستدانوں سے وصول کی گئی رشوت کی مجموعی مقدار تقریباً 263,000 ڈالر تک ہے۔ واضح رہے کہ سابق صدر یون سک۔ یول اور ان کی اہلیہ کم کیون۔ ہی دونوں زیرِ حراست ہیں اور بالترتیب مارشل لا اور بدعنوانی کے الزامات پر الگ الگ مقدمات کا سامنا کر رہے ہیں۔

چین، تھائی لینڈ اور کمبوڈیا سہ فریقی ملاقات

بیجنگ، 29 دسمبر (یواین آئی) چین عالمی سفارتی کاری میں اپنی بڑھتی ہوئی موجودگی کی بنیاد پر جنوبی ایشیاء کے دو ممالک کمبوڈیا اور تھائی لینڈ کے درمیان ثالث کا کردار ادا کر رہا ہے اور اس سلسلے میں دونوں ممالک کے وزرائے خارجہ نے پیر کو اپنے چینی ہم منصب کے ساتھ ملاقات کی ہے۔ یہ سہ فریقی اجلاس متنازع سرحد کے شمال میں اور چین کے جنوب مغربی صوبے میں طے پایا ہے۔ یہ ملاقات، تھائی لینڈ اور کمبوڈیا کے درمیان، ہفتوں پر محیط اور 100 سے زائد افراد کی ہلاکت کا سبب بننے والی جنگ کے خاتمے کے لئے طے پانے والے، معاہدے پر دستخط سے دو دن بعد کی گئی ہے۔ ملاقات میں چین کے وزیر خارجہ وانگ ای نے علاقائی امن، استحکام اور ترقی کو فروغ دینے کے لیے مشترکہ کوششوں کا مطالبہ کیا ڈ

بھلواڑہ میں ڈائنامائٹ کے دھماکوں سے اراولی کی قدرتی خوبصورتی کو نقصان پہنچ رہا ہے

بھلواڑہ، 29 دسمبر (یواین آئی) راجستھان میں اراولی کو بچانے کے لیے تحریکوں اور احتجاج کا سلسلہ جاری ہے لیکن ضلع میں اراولی کے پہاڑی سلسلے کو مسلسل نقصان پہنچایا جا رہا ہے جس کے خلاف اب تک کسی نے آواز نہیں اٹھائی۔ بھلواڑہ شہر کی سرحد سے ملحقہ علاقوں اور بجولیا کے علاقے میں کان کنی کے ٹھیکیداروں کی جانب سے ڈائنامائٹ کے ذریعے پہاڑوں کو توڑا جا رہا ہے۔ ان زوردار دھماکوں سے نہ صرف اراولی کا قدرتی حسن تیزی سے ختم ہو رہا ہے بلکہ آس پاس کے گاؤوں میں رہنے والے لوگ بھی خوف کے سائے میں جینے پر مجبور ہیں۔ مقامی لوگوں کا کہنا ہے کہ اس سے میجا ڈیم کی حفاظت کو بھی خطرہ لاحق ہوگیا ہے۔ گاؤوں کے لوگوں کے مطابق واضح حد بندی نہ ہونے کا فائدہ اٹھا کر دن کے وقت مقررہ حد کے اندر اور رات کے وقت حد سے باہر غیر قانونی کان کنی کی جا رہی ہے۔ اس سنگین صورتحال کے باوجود متعلقہ محکموں کی جانب سے اب تک کوئی مؤثر کارروائی نہیں کی گئی جس سے مافیا کے حوصلے بڑھ رہے ہیں۔ موصولہ معلومات کے مطابق بھلواڑہ شہر سے ملحقہ دریبا، سموڑی اور پانسل کے علاقوں میں ریونیو ریکارڈ میں پہاڑ کے طور پر درج زمین پر بڑے پیمانے پر کان کنی کی جاچکی ہے۔

چندر شیکھر راو کے تلنگانہ اسمبلی پہنچنے پر رکن اسمبلی کا " باس واپس آگئے" ٹوئیٹ

حیدرآباد 29 دسمبر (یواین آئی) تلنگانہ اسمبلی کے سرمائی اجلاس کے پہلے دن تمام کی نظریں اس بات پر ٹکی ہوئی تھیں کہ آیا سابق وزیر اعلیٰ و بی آر ایس کے سربراہ کے چندر شیکھر راو ایوان میں آئیں گے یا نہیں۔ تمام قیاس آرائیوں کو ختم کرتے ہوئے چندر شیکھر راو آج اسمبلی پہنچے جس سے بی آر ایس کے خیمہ میں زبردست جوش و خروش دیکھا گیا۔ حضور آباد کے ایم ایل اے پدی کوشک ریڈی نے کے چندر شیکھر راو کی اسمبلی میں آمد پر ایک دلچسپ ٹویٹ کیا۔ انہوں نے ایکس (ٹویٹر) پر راو کے ساتھ اپنی ایک تصویر شیئر کرتے ہوئے کیپشن لکھا باس واپس آگئے ہیں۔ اس ٹویٹ اور چندر شیکھر راو کی اسمبلی آمد کی تصاویر وائرل ہوتے ہی بی آر ایس کارکنوں اور ان کے مداحوں نے سوشل میڈیا پر ویلکم بیک باس کے ہیش ٹیگس کے ساتھ تبصروں کی بوچھاڑ کردی۔ پارٹی کارکنوں کا کہنا ہے کہ چندر شیکھر راو کی ایوان میں موجودگی سے اپوزیشن کو نئی طاقت ملے گی اور عوامی مسائل پر حکومت کو گھیرنے میں آسانی ہوگی۔

پریزائیڈنگ افسران کی دو روزہ کانفرنس 20 جنوری سے

لکھنؤ 29 دسمبر (یواین آئی) اترپردیش کے دارالحکومت لکھنؤ میں آئندہ 20 اور 21 جنوری کو پریزائیڈنگ افسران کی دو روزہ کانفرنس منعقد کی جائے گی۔ اس اہم تقریب کا افتتاح وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ کریں گے، جب کہ اختتامی تقریب کی صدارت گورنر آنندی بین پٹیل کریں گی۔ اسمبلی اسپیکر ستیش مہانا نے پیر کے روز صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے بتایا کہ اس کانفرنس میں لوک سبھا اسپیکر اوم برلا بھی خصوصی طور پر شرکت کریں گے۔ ملک بھر سے آنے والے پریزائیڈنگ افسران اور مندوبین اس اجلاس کے دوران جمہوری عمل، پارلیمانی طریقہ کار اور قانون سازی کو مزید مستحکم کرنے جیسے مختلف اہم موضوعات پر تبادلہ خیال کریں گے۔ ستیش مہانا نے مزید بتایا کہ دو روزہ کانفرنس کے اختتام کے بعد 22 جنوری کو تمام مندوبین اجودھیا جائیں گے جہاں وہ شری رام مندر میں درشن اور پوجا کریں گے۔ اس بڑی تقریب کے حوالے سے لکھنؤ میں تیاریاں زور و شور سے جاری ہیں اور انتظامیہ نے مہمانوں کے استقبال اور سکیورٹی کے سخت انتظامات کیے ہیں۔ اس کانفرنس کو پارلیمانی روایات کو مزید مضبوط بنانے کی سمت میں ایک اہم قدم قرار دیا جا رہا ہے۔

دیہی اور ناخواندہ درخواست دہندگان کے مسائل کو آسانی سے حل کیا جائے: ضلع مجسٹریٹ

بہار شریف 29 دسمبر (الیاس خاں) ضلع، سب ڈویژن، اور بلاک کی سطحوں پر ٹیکنیکی اور غیر ٹیکنیکی عہدیداروں کے ساتھ ایک ہفتہ وار کوآرڈینیشن جائزہ میٹنگ منعقد ہوا، جس کی صدارت جناب کندن کمار ضلع مجسٹریٹ نالندہ نے کی۔ ضلع جنتا دربار کے جائزے کے دوران، ضلع مجسٹریٹ نے تمام بلاک ڈیولپمنٹ افسران کو ہدایت دی کہ وہ اس بات کو یقینی بنائیں کہ 2025 کے آخر تک زیر التواء ضلع جنتا دربار کے صد فیصد معاملات کو حل کیا جائے۔ متعلقہ ضلع، سب ڈویژن اور بلاک کے عہدیداروں کو ہدایت دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ وہ اس بات کو یقینی بنائیں گے کہ دور دراز کے دیہی اور ناخواندہ درخواست دہندگان کے مسائل کو آسانی سے حل کیا جائے اور وہ دفاتر میں مسائل کے حل کے لیے آنے والے درخواست دہندگان کے بیٹھنے کے انتظامات، پینے کے پانی اور بیت الخلاء کی فراہمی کو یقینی بنائیں گے۔ جائزہ کے دوران، انہوں نے کہا کہ نالندہ ضلع کو صنعتی مرکز کے طور پر ترقی دینے کے لیے سب کے تعاون کی ضرورت ہے۔ ہدایات دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ناقابل استعمال اراضی جہاں فصلیں نہیں اگائی جاسکتی ہیں ان کی زمینی سطح پر نشاندہی کی جائے گی تاکہ چھوٹے پیمانے پر صنعت کاری کو فروغ دے کر بڑے پیمانے پر روزگار کے مواقع پیدا کیے جا سکیں۔ ہدایات دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ بلاک سطح پر سیاحتی مقامات کی نشاندہی کی جائے اور جلد از جلد تجاویز پیش کی جائیں۔ انہوں نے کہا کہ بہار کے نو نالندہ کے قریب واقع جھیل میں واٹر اسپورٹس کی سہولیات تیار کی جائیں گی۔ ہدایات دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ تمام محکمے اس بات کو یقینی بنائیں کہ ان کے دفاتر میں خالی آسامیوں کی اطلاع جلد از جلد پہنچائی جائے انہوں نے کہا کہ متعلقہ محکمے اس بات کو یقینی بنائیں گے کہ سینما ہالز اور پٹرول پمپس کے این او سی سے متعلق زیر التوا کیسز کو جلد از جلد حل کیا جائے۔ اراضی کے تنازعات سے متعلق 392 شکایات میں سے 296 کو حل کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ متعلقہ محکمے بقیہ کیسز کو جلد از جلد حل کریں گے اور گوگل شیٹ پر پیش رفت کو اپ ڈیٹ کرنے کو بھی یقینی بنائیں گے۔ ایگزیکٹیو انجینئر، مائنر اریگیشن ڈویژن، نالندہ کو ہدایت دی گئی کہ وہ اس بات کو یقینی بنائیں کہ ضلع کے اندر نالوں اور نہروں کی فہرست (بشمول بلاک، پنچایت اور سائٹ کا نام) تجاوزات سے پاک ہے، تاکہ آبپاشی کے لیے کھیتوں کو بلا تعطل پانی فراہم کیا جاسکے۔ محکمہ تعلیم کے جائزہ میں ضلع پروگرام آفیسر سکینڈری ایجوکیشن نالندہ کو اسکول کے بنیادی ڈھانچے کے حوالے سے رپورٹ تیار کرنے کی ہدایت دی گئی۔ اس رپورٹ میں ان اسکولوں کی تفصیلات شامل ہوں گی جنہیں اضافی کلاس روم کی تعمیر کی ضرورت ہے، خستہ حال عمارتوں اور خستہ حال کلاس رومز والے اسکول، اور ایسے اسکولوں کی فہرست جن میں بینچ اور ڈیسک نہیں ہیں۔ رپورٹ متعلقہ پرنسپلز سے حاصل کی جائے گی۔ محکمہ صحت کے تحت جونیئر انجینئر، بی ایم ایس آئی سی ایل کو ہدایت دی گئی کہ وہ کمیونٹی ہیلتھ سنٹر کی تعمیر کے لیے دستیاب اراضی کی روشنی میں ماڈل میپ میں ضروری ترامیم کرنے کے لیے محکمے کے ساتھ تال میل کریں اور مزید کارروائی کریں۔ سپلائی ڈپارٹمنٹ کے جائزے میں تمام سب ڈویژنل افسران کو ہدایت دی گئی کہ وہ مشکوک راشن کارڈ کیسوں میں مستحقین کو فوری طور پر نوٹس جاری کریں۔ مزید برآں، ای-کے وائی سی کو تیز کرنے اور راشن کارڈ کی درخواستوں کی میعاد ختم نہ ہونے کو یقینی بنانے کی ہدایات دی گئیں۔ سماجی تحفظ کے تحت بین ذاتی شادیوں سے متعلق زیر التوا مقدمات کو حل کرنے کی ہدایات دی گئیں۔ جذام سے متاثرہ علاقوں کی نشاندہی اور کمبل کی تقسیم کو یقینی بنانے کی بھی ہدایات دی گئیں۔ محکمہ بہبود آبادی کے جائزہ میں رہائشی سکولوں میں تعینات اساتذہ کی شرکت کو یقینی بنانے اور تدریسی عمل کو دوبارہ شروع کرنے کی ہدایات دی گئیں۔ حصول اراضی سے متعلق معاملات میں بہارشریف میونسپل کارپوریشن، راجگیر میونسپل کونسل اور ہلسا میونسپل کونسل علاقوں میں شمشان کی تعمیر کے لیے زمین کی نشاندہی کرنے کی ہدایات دی گئیں۔ صنعتی علاقے کے قیام کے لیے غیر استعمال شدہ زمین (بنجر کاشت کریں) کی نشاندہی کی گئی اور وہاں سے گزرنے والی شاہراہوں اور سڑکوں کا خاکہ تیار کیا گیا۔ سالے پور-بیلوا بدھسٹ سرکٹ روڈ پروجیکٹ کے بارے میں، سینئر پروجیکٹ انجینئر، برج کنسٹرکشن کارپوریشن کو گاؤں کے لحاظ سے مسئلہ کا تفصیلی خاکہ پیش کرنے کی ہدایت دی گئی۔ دریں اثناء اسلام پورہ میں دھووا پل کی تعمیر نو کے لئے بجلی کی شفٹنگ کے تخمینے باہمی رابطوں سے حاصل کرنے کی ہدایات دی گئیں۔ سب ڈویژنل آفیسر، راجگیر نے اطلاع دی کہ زوسفاری کے قریب اسپیڈ بریکر کی مرمت کردی گئی ہے۔ ضلع مجسٹریٹ نے ہدایت دی کہ تمام محکمے بجلی کے محکمے سے متعلق مسائل کے حل اور بین محکمہ جاتی رابطہ کاری سے متعلق معاملات کو یقینی بنائیں۔ ضلع مجسٹریٹ نے تمام عہدیداروں کو ہدایت دی کہ وہ مقررہ مدت کے اندر کاموں کی انجام دہی کو یقینی بنائیں اور اگلی ہفتہ وار کوآرڈینیشن میٹنگ میں تازہ ترین پیش رفت رپورٹ پیش کریں۔ اس موقع پر میونسپل کمشنر، تمام سب ڈویژنل افسران، ایڈیشنل کلکٹر، ایڈیشنل کلکٹر، ڈیزاسٹر مینجمنٹ، ڈسٹرکٹ پبلک گریونس ریڈسل آفیسر، ڈسٹرکٹ اسٹیبلشمنٹ سب کلکٹر، ڈسٹرکٹ سپلائی آفیسر، سب کلکٹر آف انسپکشن، اسپیشل آفیسر، کنفیڈینشل برانچ، تمام لینڈ ریفارم سب کلکٹر، آئی ٹی کلچر، ہیلتھ مینیجر، ایجوکیشن کے افسران، محکمہ صحت کے تمام افسران نے شرکت کی۔ ایگزیکٹیو انجینئرس، اور تمام بلاک سطح کے افسران ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے جڑے ہوئے تھے۔

انجمن باغ و بہار میں خورشید اکرم کے اعزاز میں استقبالیہ تقریب

بھاگلپور 29 دسمبر (پریس ریلیز) انجمن باغ و بہار، بروارہ، بھاگل پور کے زیر اہتمام محمد شاداب عالم کی رہائش گاہ پر شاعر جوش ایاغ کی صدارت میں دور حاضر میں اردو کے جانے مانے شاعر و ادیب خورشید اکرم کے اعزاز میں استقبالیہ تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ اس موقع پر انجمن کے جنرل سکریٹری ڈاکٹر محمد پرویز، محمد شاداب عالم، جوش ایاغ، ڈاکٹر حبیب مرشد خان، ڈاکٹر منیر حسن، مظہر مجاہدی، ڈاکٹر ارشد رضا، غلام سرور، معصوم رضا عادل وغیرہ نے گلدستہ، بھاگل پوری چادر اور ادبی خدمات کے لئے مومنٹو دے کر استقبال کیا۔ اس موقع پر ڈاکٹر محمد پرویز نے کہا کہ 1980 کے بعد جو آسمان ادب پر جن ادیبوں و شعراء کا نام نمایاں ہوا اور جن پر اہل نظر کی نظر پڑی ان میں سے ایک اہم نام خورشید اکرم کا بھی ہے۔ خورشید اکرم بہت ہی فعال، خوش مزاج اور ملنسار شخصیت کے مالک ہیں۔ وہ بیک وقت افسانہ نگار، شاعر، مترجم، صحافی، تنقید نگار، ادیب ہیں۔ انکے افسانے اور انکی شاعری ملک کے معتبر رسائل و جرائد میں شائع ہوتے رہتے ہیں۔ ان کا پہلا افسانہ کوٹ ہے جو رسالہ ایوان اردو 1990 میں شائع ہوا۔ انکی شاعری میں موجودہ دور کے حالات پر طنز ملتا ہے۔ ان کی زبان صاف ستھری معیاری اور پُر اثر ہے۔ انکی شاعری جذبات و احساس کی عکاسی ہے۔ انہوں نے چھوٹے چھوٹے واقعات کو اپنے افسانوں میں بڑی خوبصورتی سے پیش کیا ہے۔ انکی پیدائش 6 مئی 1963 کو [illegible] ہوئی۔ [illegible] مسلم یونیورسٹی سے تعلیم حاصل کرنے کے بعد انڈین انفارمیشن سروس (حکومت ہند) میں ملازمت اختیار کرلی۔ وہ آل انڈیا ریڈیو اور نیشنل ہیومن رائٹس کمیشن سے بھی وابستہ رہے۔ [illegible] انکی اپنی تصانیف میں [illegible] اور ایک ناول جلد ہی منظر عام پر آنے والی ہے۔ اس موقع پر خورشید اکرم نے انجمن باغ و بہار کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ یہ اردو کی ایک بہت ہی فعال انجمن ہے۔ [illegible] انہوں نے اپنی کئی پسندیدہ نظمیں پڑھیں۔ جوش ایاغ، مظہر مجاہدی، ڈاکٹر ارشد رضا اور معصوم رضا عادل نے بھی اپنے اپنے کلام سنا کر سامعین کو محظوظ کیا۔ محمد شاداب عالم کے اظہار تشکر پر تقریب کا اختتام عمل میں آیا۔

نالندہ یونیورسٹی میں نیٹ زیرو کورس کا اختتام

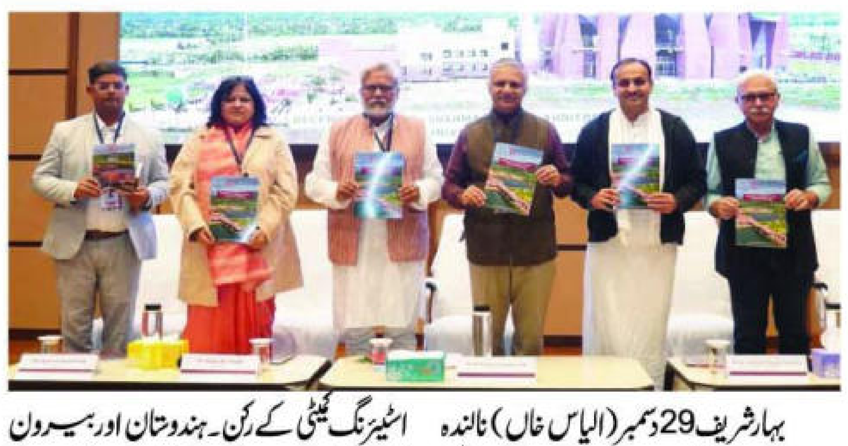

بہار شریف 29 دسمبر (الیاس خاں) نالندہ یونیورسٹی میں پانچ روزہ "نیٹ زیرو اسٹریٹجی ایگزیکٹو سرٹیفکیٹ کورس" آج کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر ہوگیا۔ راجگیر میں نالندہ یونیورسٹی کے نیٹ زیرو کیمپس میں منعقد ہونے والے اس کورس نے پالیسی سازوں، سرکاری افسران، پائیداری کی ترقی کے ماہرین، معماروں اور پیشہ ور افراد کو اکٹھا کیا۔ 25 دسمبر کو اس رہائشی کورس کا افتتاحی اجلاس نالندہ یونیورسٹی کے وائس چانسلر پروفیسر سچن چترویدی، میگسیسے ایوارڈ یافتہ ڈاکٹر راجندر سنگھ، جسے "واٹر مین" کے نام سے جانا جاتا ہے، پروفیسر چیتن سنگھ سولنکی، "Mriv Rajit" "Mriv Rajit Man" اور "Mania India" سمیت کئی معزز مہمانوں کی موجودگی میں شرکت کی۔ اپوروا چترویدی، نیٹ زیرو اسٹیئرنگ کمیٹی کے رکن۔ ہندوستان اور بیرون ملک کے شرکاء نے اس پروگرام کو عالمی جہت دی۔ پروگرام کے پہلے دن، ڈاکٹر راجندر سنگھ نے "واٹر فار نیٹ زیرو" پر ایک عوامی لیکچر دیا۔ انہوں نے پانی اور آب و ہوا کے گہرے باہمی ربط پر زور دیتے ہوئے کہا کہ "پانی آب و ہوا ہے اور آب و ہوا پانی ہے۔" ان کے خطاب نے کمیونٹی کے پانی کے تحفظ، روایتی علمی نظام، اور پانی کی حفاظت کے مرکزی کردار پر زور دیا۔ اپنے افتتاحی سیشن میں، وائس چانسلر پروفیسر سچن چترویدی نے نالندہ کیمپس میں تمام شرکاء کا خیر مقدم کیا اور ان سے خطاب کرتے ہوئے کہا، "نالندہ کا نیٹ-زیرو نقطہ نظر صرف ایک تکنیکی حل نہیں ہے، بلکہ ایک تہذیبی ذمہ داری ہے۔ قدیم نالندہ مہاویہار کی روایت سے متاثر ہوکر، یہ اقدام علم کو مربوط کرنے، اخلاقیات اور علم کو مربوط کرنے کی کوشش کرتا ہے۔" پروگرام کو توانائی، پانی، فضلہ کے انتظام، نقل و حرکت، وسائل کے موثر استعمال، اور طرز عمل میں تبدیلی جیسے موضوعات پر ایک جامع نقطہ نظر فراہم کرنے کے لیے بنایا گیا تھا، جس سے شرکاء کو موثر نیٹ-زیرو روڈ میپ تیار کرنے کے قابل بنایا گیا تھا۔ سیشن کو ڈاکٹر راجندر سنگھ، پروفیسر چیتن سنگھ سولنکی محترمہ اپوروا چترویدی، مسٹر راجیو کٹھپالیا، مسٹر اپیندر ترپاٹھی، ڈاکٹر جئے پرکاش، گرنیت سنگھ، اور نالندہ یونیورسٹی کے پروفیسروں اور ماہرین نے ماڈریٹ کیا۔ دنیا بھر سے موصول ہونے والی 150 سے زائد درخواستوں میں سے، حکومت، کارپوریٹ، تعلیمی اور سماجی شعبوں کے 50 منتخب نمائندوں کو اس رہائشی پروگرام میں مدعو کیا گیا تھا۔ 'ایگزیکٹیو کورس آن نیٹ-زیرو اسٹریٹجی' نالندہ یونیورسٹی کے پائیدار ترقی، آب و ہوا کی قیادت، اور اخلاقی ماحولیاتی ذمہ داری کے لیے مضبوط عزم کی عکاسی کرتا ہے، اور یونیورسٹی کو عالمی سطح پر ایک ماڈل نیٹ-زیرو تعلیمی کیمپس کے طور پر قائم کرنے میں تعاون کرتا ہے۔

سیتامڑھی میں سنبل یوجنا کے تحت کمبل تقسیم

سیتامڑھی 29 دسمبر (محمد ارمان علی) ضلع میں جاری شدید سردی کے پیش نظر ضرورت مند طبقات کو

فوری راحت پہنچانے کے مقصد سے بُنیاد مرکز، ڈمرا (سیتامڑھی) کے احاطے میں سنبل یوجنا کے تحت کمبل تقسیم پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ اس پروگرام کی صدارت ضلع کے انچارج ضلع مجسٹریٹ سنجیو کمار نے کی۔ اس موقع پر صدر سب ڈویژن کے سب ڈویژنل افسر آنند کمار، سب ڈویژنل عوامی شکایات افسر و اسسٹنٹ ڈائریکٹر، ضلع سماجی تحفظ آمولیہ رتن، اور ضلع منیجر بُنیاد مرکز ڈمرا گریش موہن شرن بھی موجود رہے۔ پروگرام کے دوران سنبل یوجنا کے تحت بزرگ شہریوں، معذور افراد، بیوہ خواتین، بھکاریوں اور معاشی طور پر کمزور طبقات کے کل 190 مستحقین کے درمیان کمبل تقسیم کیے گئے۔ کمبل حاصل کرنے کے بعد مستحقین کے چہروں پر خوشی اور اطمینان صاف جھلک رہا تھا۔ سخت سردی میں اس راحت پر مستحقین نے ضلع انتظامیہ اور انچارج ضلع مجسٹریٹ کا تہہ دل سے شکریہ ادا کیا۔ اس موقع پر انچارج ضلع مجسٹریٹ سنجیو کمار نے کہا کہ ضلع انتظامیہ سماج کے آخری صف میں کھڑے افراد تک حکومت کی فلاحی اسکیموں کا فائدہ پہنچانے کے لیے پوری طرح پُرعزم ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ شدید سردی اور شیت لہروں کے اس مشکل دور میں ضرورت مندوں کو بروقت مدد فراہم کرنا انتظامیہ کی اولین ترجیح ہے۔

ایس بی ایف کی جانب سے سینکڑوں لوگوں کے درمیان کمبل تقسیم

کٹیہار 29 دسمبر (محمد مرشد عالم) کٹیہار میں کمبل تقسیم کے ایک پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ جس میں 100 ضرورت مندوں کے درمیان ڈبل بیڈ منک کمبل تقسیم کیے گئے۔ پروگرام کا آغاز ملن چوک چودھری محلہ کی مسجد کے امام مولانا دلاور حسین کی تلاوتِ قرآن پاک سے ہوا۔ اس موقع پر سوسائٹی فار برائٹ فیوچر کے ضلع کنوینر ایوب انصاری نے بتایا کہ ہم سال بھر مختلف پروگراموں کے ذریعے لوگوں کی مدد کرتے ہیں۔ ایس بی ایف نئی دہلی کی ایک ایسی تنظیم ہے جو ڈیزاسٹر مینجمنٹ پر کام کرتی ہے۔ ملک بھر میں آنے والی قدرتی یا انسانی آفات کے دوران ہمارے رضا کار لوگوں کا ریسکیو کرتے ہیں اور راحت رسانی کے کام انجام دیتے ہیں۔ ایس بی ایف کا ماننا ہے کہ سخت سردی غریبوں کے لیے کسی آفت سے کم نہیں ہے۔ اسی لیے ہم ہر سال ملک کی 15 ریاستوں میں کمبل تقسیم کا پروگرام کرتے ہیں۔ پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے مہمان مقرر ماسٹر محمد سرفراز عالم نے کہا کہ آج ہمیں یہ سمجھنا چاہیے کہ ایک کمبل دینے سے کسی کی غربت ختم نہیں ہوسکتی لیکن مشکل حالات میں یہ ایک بڑا اسہارا ضرور بنتا ہے۔ ہم اس آفت کی گھڑی میں آپ کے ساتھ ہیں۔ کمبل کی تقسیم دراصل ایک علامتی قدم ہے۔ ہم معاشرے کے پسماندہ طبقات کو اپنا خاندان سمجھتے ہیں۔ اصل پیغام یہ ہے کہ ہم ہر سکھ دکھ میں ایک ساتھ ہیں۔ ہم نے دیکھا ہے کہ جماعت اور ایس بی ایف کے رضا کار ہر آفت میں سرگرم رہتے ہیں۔ سیلاب، خشک سالی، آتشزدگی، خون کا عطیہ، رمضان میں افطار کٹ کی تقسیم اور کورونا کے دور میں راشن کی فراہمی میں ان کی خدمات قابل ستائش رہی ہیں۔ ایس بی ایف بہار کے اسٹیٹ کو-کنوینر انتظار عالم نے کہا کہ اس سال شدید سردی کا امکان ہے۔ آج کے دن بہار کے دس اضلاع میں کمبل تقسیم کا کام جاری ہے۔ ایس بی ایف ہزاروں ضرورت مندوں تک پہنچ کر انہیں راحت پہنچا رہی ہے۔ کٹیہار کے ساتھیوں نے اس پروجیکٹ کو انتہائی مستحق لوگوں تک پہنچایا ہے۔ مستقبل میں بھی کسی بھی آفت کے لیے ہماری ٹیم تیار ہے۔ آپ سب بھی ایس بی ایف کے ساتھ قدم سے قدم ملائیں اور ایک بیدار شہری ہونے کا ثبوت دیں۔ پروگرام کے مہمانِ خصوصی انور ساحل نے مستفیدین سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہم اللہ سے دعا کرتے ہیں کہ جن لوگوں کو آج کمبل دیا جا رہا ہے وہ آنے والے دنوں میں دوسروں کی مدد کرنے والے بنیں۔ انسانوں کے دلوں میں دوسرے انسانوں کے لیے محبت اور ہمدردی ان کی فطرت میں شامل ہے۔ سڑک کے کنارے کسی کو سردی سے ٹھٹھرتا دیکھ کر ہمارا دل خود بخود اس کی مدد کرنا چاہتا ہے۔ مذہب کوئی بھی ہو وہ انسانیت کا درس دیتا ہے۔ لیکن خود غرضی جیسی بیماری ہمیں دوسروں سے دور کرتی ہے۔ اگر ہم اپنی انسانیت کو بیدار کر لیں تو ایک بہتر اور خوبصورت معاشرہ تعمیر کر سکتے ہیں۔ پروگرام کی نظامت ذیشان غنی نے انجام دی۔ اس موقع پر فاروق درانی، ماسٹر انیس، ماسٹر ابو الکلام آزاد، ناصر گنج کے محمد شمیم اور محمد اسلم، ایس آئی او کے ضلع صدر عمر مرشد، بی وائی او کے ضلع صدر ندیم آزاد، جی آئی او کی مریم اور علقمہ منور، سماجی کارکن عشرت پروین، ماسٹر تنویر عالم اور ایس بی ایف کے دیگر رضا کار موجود تھے۔ سماجی کارکن ماسٹر عثمان غنی، ماسٹر سرفراز عالم اور محمد سراج بھی موجود تھے۔

مالی سال کے اختتام سے قبل ترقیاتی منصوبوں میں تیزی لانے کی ہدایت

سیتامڑھی 29 دسمبر (محمد ارمان علی) ضلع کلکٹریٹ سیتامڑھی میں قائم مقام ضلع مجسٹریٹ سنجیو کمار کی صدارت میں مختلف محکموں کی ایک اہم رابطہ و جائزہ اجلاس منعقد ہوئی۔ اجلاس کا مقصد حکومت کی ترقیاتی اور فلاحی اسکیموں کے موثر، معیاری اور بروقت نفاذ کا جائزہ لینا اور متعلقہ افسران کو ضروری ہدایات دینا تھا۔ قائم مقام ضلع مجسٹریٹ نے کہا کہ موجودہ مالی سال کے اختتام میں محدود وقت باقی ہے، اس لیے تمام محکمے طے شدہ اہداف کے حصول کے لیے پوری سنجیدگی اور تیزی کے ساتھ کام کریں۔ انہوں نے ہدایت دی کہ بلاک سطحی رابطہ کمیٹی کی اجلاس ہر پندرہ دن میں لازمی طور پر منعقد کی جائے اور آر ٹی پی ایس خدمات کی روزانہ نگرانی کو یقینی بنایا جائے۔ انہوں نے چھوٹے اور حاشیہ پر موجود کسانوں سے دھان کی خریداری میں اضافہ کرنے، کسانوں کو بروقت ادائیگی کرنے اور کسانوں کی رجسٹریشن کے لیے باقاعدہ کیمپ لگانے کی بھی ہدایت دی۔ صحت و بہبود سے متعلق امور پر زور دیتے ہوئے قائم مقام ڈی ایم نے ادارہ جاتی زچگی سے متعلق یومیہ رپورٹ پیش کرنے کا حکم دیا۔ انہوں نے واضح کیا کہ ضلع سطحی ٹیم مختلف اسکیموں کے نفاذ کا باقاعدہ معائنہ کرے گی اور کسی بھی قسم کی لاپرواہی یا ناقص عمل درآمد پائے جانے پر ذمہ دار افسر یا ملازم کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔ دیہی ترقی محکمہ کے جائزے کے دوران پردھان منتری آواس یوجنا (دیہی) کے نفاذ میں تیزی لانے کی ہدایت دی گئی۔ اس موقع پر بتایا گیا کہ آواس یوجنا کی درجہ بندی میں ضلع کی پوزیشن میں نمایاں بہتری آئی ہے۔ آفاتِ سماوی سے متعلق امور پر قائم مقام ضلع مجسٹریٹ نے سخت ہدایات دیتے ہوئے کہا کہ آگ لگنے، سانپ کے کاٹنے، آسمانی بجلی گرنے، ہٹ اینڈ رن سمیت دیگر آفات کے متاثرین کو انوگریہ امدادی رقم بروقت اور بلا کسی کوتاہی کے ادا کی جائے۔ انہوں نے گڑبڑی کرنے والے سی ایس سی مراکز کے خلاف سخت کارروائی اور بلاک وار آدھار مراکز کے اچانک معائنہ کی بھی ہدایت دی۔ محکمہ صحت کے جائزے میں بتایا گیا کہ ضلع میں منظور شدہ 680 ہیلتھ سب سینٹروں میں سے 410 فعال ہو چکے ہیں، جبکہ باقی مراکز کو جلد فعال کرنے کی کارروائی جاری ہے۔ قائم مقام ڈی ایم نے تمام ہیلتھ سب سینٹروں کو جلد از جلد فعال کرنے کی ہدایت دی۔ اجلاس میں مختلف محکموں کی اسکیموں کے لیے زمین کی دستیابی کو یقینی بنانے اور سماجی تحفظ سے متعلق پنشن اسکیموں کے بروقت نفاذ پر بھی زور دیا گیا۔ صنعت، مویشی پروری، بجلی، صحت، سماجی بہبود، سپلائی، جیویکا، ڈی آر سی سی سمیت دیگر محکموں کے کام کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اسی میٹنگ میں ضلع منصوبہ افسر نے بتایا کہ ضلع کلکٹریٹ احاطہ میں تقریباً 14 کروڑ روپے کی لاگت سے مشترکہ منصوبہ جاتی عمارت (G+3) کی تعمیر کو انتظامی منظوری مل چکی ہے اور یہ منصوبہ فی الحال ٹینڈر مرحلے میں ہے، جس کے بعد جلد ہی تعمیراتی کام شروع کیا جائے گا۔ اجلاس میں تمام ضلع سطحی افسران موجود تھے، جبکہ تمام بلاک سطحی افسران ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے شریک ہوئے۔

ٹرک ڈرائیور سے لوٹ کا انکشاف، ایک ملزم گرفتار

سنگھواڑہ دربھنگہ 29 دسمبر (محمد مصطفی) دربھنگہ مظفر پور این ایچ 27 سڑک پر سمری تھانہ حلقہ کے این ایچ 27 سڑک سمری پٹرول پمپ کے قریب ٹرک ڈرائیور سے ہوئی لوٹ کی واردات کا پولیس نے انکشاف کرتے ہوئے ایک ملزم کو گرفتار کرلیا ہے پولیس نے واردات میں استعمال کی گئی اسکارپیو گاڑی بھی برآمد کرلی ہے گرفتار ملزم کی شناخت مظفر پور ضلع کے ہتھوڑی تھانہ حلقہ کے تحت سوہجن ڈیہہ گاؤں باشندہ بجیت جھا کے طور پر ہوئی ہے۔ برآمد اسکارپیو گاڑی سے پولیس، راجپوت کرنی سینا، وراشٹریہ جنتا دل لکھے ہوئے سائن بورڈ کے علاوہ دو موبائل فون بھی برآمد کیے گئے ہیں پیر کے روز سمری تھانہ احاطہ میں منعقدہ پریس کانفرنس میں ایس ڈی پی او صدر ٹو کمتول ایس کے سمن اور تھانہ انچارج اروند کمار نے بتایا کہ 27 دسمبر کی رات این ایچ 27 پر اسکارپیو سوار چار بدمعاشوں نے لوٹ کی واردات کو انجام دی تھی اس واردات کا ماسٹر مائنڈ ہتھوڑی تھانہ حلقہ کے سوہجن ڈیہہ باشندہ پریانشو سرکار، یشونت کمار سنگھ اور روی جھا کی گرفتاری کے لیے مسلسل چھاپہ ماری کی جارہی ہے۔ ڈی ایس پی نے بتایا کہ ضبط شدہ دو موبائل فون میں سے ایک موبائل پریانشو سرکار کا ہے جسے واردات میں استعمال کیا گیا تھا جو اسکارپیو کا مالک بتایا جارہا ہے جبکہ دوسرا موبائل بجیت جھا کا ہے تینوں ملزمان کے گھروں پر چھاپہ ماری کرکے ان کے مجرمانہ پس منظر کی جانچ کی جارہی ہے۔ پولیس کے مطابق ٹرک ڈرائیور پٹنہ ضلع کے بہٹا تھانہ حلقہ کے تحت لاکھن ٹولا باشندہ نیرج کمار عرف لکشمن یادو کے فرد بیان پر سمری تھانہ کانڈ نمبر 326/25 درج کیا گیا ہے۔ فرد بیان میں ڈرائیور نے بتایا کہ وہ 27 دسمبر کو جے نگر سے بالو گرا کر پٹنہ واپس لوٹ رہا تھا۔ سمری پٹرول پمپ کے قریب کالے رنگ کی اسکارپیو نے اوورٹیک کر ٹرک روکنے کا اشارہ کیا۔ ٹرک رکتے ہی اسکارپیو سے اترے بدمعاشوں نے مار پیٹ کر زبردستی اسے گاڑی میں بیٹھا لیا اور 30 ہزار روپے نقد اور موبائل فون چھین لیا بعد ازاں اسے دھکا دے کر سڑک اُتار دیا ڈرائیور کے ساتھ ٹرک کے کیبن میں موجود خلاسی لالا کمار نے بھاگتی ہوئی اسکارپیو کی تصویر کھینچ لی۔ وہیں پھینکے گئے موبائل سے ڈائل 112 پر اطلاع دی گئی پولیس نے فوری کارروائی کرتے ہوئے اسکارپیو کا تعاقب کیا جس پر ملزمان مظفر پور کے ہتھوڑی تھانہ حلقہ کے سوہجن ڈیہہ گاؤں میں جاری ایک تقریب کی بھیڑ میں گاڑی چھوڑ کر فرار ہوگیا اس دوران بجیت جھا کو موقع سے گرفتار کرلیا گیا جبکہ ماسٹر مائنڈ پریانشو سرکار کا موبائل وہیں گرا ہوا ملا۔ تھانہ انچارج نے بتایا کہ برآمد اسکارپیو کے مالکانہ تصدیق کے لیے ڈی ٹی او کو مکتوب بھیجا جائے گا۔ وہیں ضبط شدہ تینوں سائن بورڈز کی بھی باریکی سے جانچ کی جارہی ہے واردات کے انکشاف میں ایس آئی ششی شنکر کمار، وششٹھ کا پر سمیت پولیس فورس اور تکنیکی ٹیم کا اہم کردار رہا

خواجہ غریب نواز نے پوری دنیا کو انسانیت کا پیغام دیا: سید نور الدین اصدق چشتی

بہار شریف 29 دسمبر (پریس ریلیز) پیغام اسلام مسجد و اسلامک سنٹر کے عطائے رسول ہال میں انجمن خدام اصدق کے زیرِ اہتمام ایک عظیم الشان جشنِ محفلِ خواجہ غریب نواز رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نہایت ہی تزک و احتشام کے ساتھ منعقد ہوئی۔ محفل میں علمائے کرام، مشائخ عظام، عاشقانِ اولیاء اور کثیر تعداد میں عوام الناس نے شرکت کی۔ اس روح پرور محفل کی صدارت مفکرِ اسلام حضرت حافظ وقاری علامہ سید شاہ سیف الدین اصدق چشتی بانی و سربراہ تحریک پیغامِ اسلام نے فرمائی۔ پروگرام کا باقاعدہ آغاز بعد نماز عشا تلاوتِ کلامِ پاک اور بارگاہِ رسالت ﷺ میں نعت پاک کے نذرانے سے ہوا، جس سے پورا ماحول نورانیت اور روحانیت سے معطر ہوگیا۔ محفل کی پہلی تقریر حضرت مولانا سید غلام نور جیلانی اصدقی چشتی ولی عہد خانقاہ نوریہ اصدقیہ چشتیہ، ارمئی شریف، گملا جھارکھنڈ نے کی۔ آپ نے خواجہ غریب نواز کی سیرت، آپ کی انسان دوستی اور دینِ اسلام کے پیغامِ محبت و اخوت پر روشنی ڈالی۔ اس موقع پر مقررِ خصوصی مبلغ اسلام حضرت علامہ و مولانا محمد عیسیٰ رضوی مصباحی خطیب و امام، نوری مسجد، برن پور، آسنسول نے تعلیماتِ خواجہ کی روشنی میں نہایت ہی پُر مغز اور مؤثر خطاب فرمایا۔ آپ نے بتایا کہ خواجہ غریب نواز کا پیغام آج کے دور میں بھی ہمارے لیے مشعل راہ ہے، جو محبت، صبر اور خدمتِ خلق کی تعلیم دیتا ہے۔ کلیدی خطاب معمارِ ملت حضرت علامہ سید شاہ نور الدین اصدق چشتی مصباحی ایڈیٹر جامِ شہود و مہتمم مدرسہ اصدقیہ مخدوم شرف بہار شریف نے فرمایا۔ اپنے خطاب میں آپ نے منصبِ ولایت کی حقیقت، اولیائے کرام کے مقام و مرتبہ اور کراماتِ اولیاء کی عقلی و شرعی توجیہات کو نہایت سادہ اور مدلل انداز میں بیان کیا، جس سے سامعین خوب مستفید ہوئے۔ محفل کے دوران مداحِ رسول ﷺ حافظ وقاری اجمل رضا قادری نے وقتاً فوقتاً نعت و منقبت پیش کرکے محفل میں سماں باندھ دیا، جس سے حاضرین کے دل جھوم اٹھے اور محفل کی رونق دوبالا ہوگئی۔ اخیر میں تحریک پیغامِ اسلام کے بانی و سربراہ حضرت علامہ سید شاہ سیف الدین اصدق چشتی صاحب کی پُر اثر دعا اور کلماتِ خیر پر اس روحانی اور یادگار محفل کا اختتام ہوا۔ دعا میں امتِ مسلمہ کی فلاح، ملک و ملت کی سلامتی اور آپسی اتحاد کے لیے خصوصی طور پر التجا کی گئی۔

تاجُ الشریعہ ایکشن کمیٹی نے کمبل اور جیکٹس تقسیم کیا

سیتامڑھی 29 دسمبر (محمد ارمان علی) مسلسل بڑھتی ہوئی سردی اور شدید شیت لہر کے پیشِ نظر تاجُ

الشریعہ ایکشن کمیٹی کے زیرِ اہتمام اتوار کے روز پرسونی بلاک کے مختلف دیہات میں ایک فلاحی راحت مہم چلائی گئی۔ اس مہم کے تحت غریب، بے سہارا اور نادار افراد میں سردی سے بچاؤ کے لیے کمبل اور جیکٹس تقسیم کی گئیں۔ کمیٹی کے صدر محمد افریدی رضا نے بتایا کہ ہر سال کی طرح اس سال بھی خدمتِ خلق اور انسانیت کے جذبے کے تحت یہ مہم چلائی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ سردیوں کے موسم میں سب سے زیادہ مشکلات کا سامنا غریب اور بے سہارا لوگوں کو کرنا پڑتا ہے، اسی کو مدنظر رکھتے ہوئے کمیٹی کی جانب سے تقریباً 100 مستحق افراد کو کمبل اور جیکٹس فراہم کی گئیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ کام خالصتاً ثواب اور نیکی کی نیت سے کیا گیا ہے، کیونکہ ضرورت مندوں کی مدد ہی حقیقی عبادت ہے۔ کمیٹی کی کوشش ہے کہ کوئی بھی فرد سردی کے سبب تکلیف میں مبتلا نہ ہو۔ راحتی مہم کے دوران کمیٹی کے اراکین نے بلاک کے مختلف دیہات میں جا کر مستحق افراد کی نشاندہی کی اور انہیں گرم ملبوسات فراہم کیے۔ امدادی سامان پا کر ضرورت مندوں کے چہروں پر خوشی نمایاں نظر آئی۔ اس موقع پر مقامی دیہاتیوں اور سماجی شخصیات کی بھی موجودگی رہی۔ لوگوں نے تاجُ الشریعہ ایکشن کمیٹی کے اس فلاحی اقدام کی بھرپور ستائش کرتے ہوئے کہا کہ ایسے سماجی کام معاشرے میں بھائی چارے، تعاون اور انسانیت کے جذبے کو مضبوط کرتے ہیں۔ کمیٹی کے عہدیداروں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ آئندہ بھی اسی طرح ضرورت مندوں کے لیے خدمت اور راحتی کام مسلسل جاری رکھے جائیں گے۔ اس پروگرام میں حافظ محمد جمیر الدین، نور احمد، غلام خواجہ، کمال خان، عبداللہ خان، محمد مزمل، معین الدین منصوری، محمد اظہار سمیت دیگر افراد کا قابلِ ستائش تعاون رہا۔

زبان اور ثقافت صرف ماضی کا ورثہ نہیں بلکہ مستقبل کی سمت طے کرنے والی طاقت ہیں: گورنر

رانچی 29 دسمبر (پی این ایس) جھارکھنڈ کے گورنر سنتوش کمار گنگوار نے کہا ہے کہ یہ تقریب محض ایک تہوار نہیں بلکہ قبائلی سماج کی زبان، ثقافت، فن اور شناخت کا زندہ جشن ہے۔ گورنر نے آج جمشید پور میں منعقدہ 22 ویں پرسی مہا اور اول چکی رسم الخط کے صد سالہ جشن میں صدر جمہوریہ دروپدی مرمو کی موجودگی میں کہا کہ زبان اور ثقافت صرف ماضی کا ورثہ نہیں بلکہ مستقبل کی سمت طے کرنے والی طاقت ہیں۔ مسٹر گنگوار نے صدر جمہوریہ کا پرتپاک خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ ان کی سادگی، حساسیت اور قبائلی فلاح و بہبود کے تئیں وابستگی پورے ملک کے لیے باعث تحریک ہے۔ انہوں نے کہا کہ نہایت سادہ پس منظر سے ملک کے اعلیٰ ترین آئینی عہدے تک ان کا سفر ملک کی بیٹیوں اور نوجوانوں کے لیے زبردست ترغیب فراہم کرتا ہے۔ مسٹر گنگوار نے کہا کہ جمشید پور محض ایک صنعتی شہر نہیں بلکہ مختلف ثقافتوں کے باہمی وجود اور انسانی اقدار کی مضبوط مثال ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس شہر کی سماجی ہم آہنگی، مزدوروں کے احترام اور ثقافتی وقار کی مضبوط بنیاد دوراندیش جمشید جی ٹاٹا نے رکھی تھی۔ انہوں نے کہا کہ پرسی مہا سنتھالی زبان، ادب اور ثقافتی شعور کا عظیم میلہ ہے، جو عوامی ثقافت، اجتماعی یادداشت اور سماجی اتحاد کو مضبوط کرتا ہے۔ انہوں نے اس بات کا ذکر کیا کہ سابق وزیر اعظم، بھارت رتن، آنجہانی اٹل بہاری واجپئی کی حکومت نے سال 2003 میں سنتھالی زبان کو آئین کی آٹھویں فہرست میں شامل کر کے سنتھالی زبان اور ثقافت کو قومی سطح پر وقار عطا کرنے کی سمت ایک تاریخی قدم اٹھایا تھا۔ انہوں نے کہا کہ اس وقت کی کابینہ کا رکن ہونا ان کے لیے باعث سعادت رہا۔ مسٹر گنگوار نے اول چکی رسم الخط کے صد سالہ موقع پر عظیم سماجی مصلح پنڈت رگھوناتھ مرمو کی خدمات کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ اول چکی محض ایک رسم الخط نہیں بلکہ سنتھالی سماج کی ثقافتی شناخت اور فکری شعور کی علامت ہے، جس نے سنتھالی زبان کو علم و ادب اور تحقیق کے میدان میں مضبوط بنیاد فراہم کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ معزز وزیر اعظم کی قیادت میں ملک 'وکست بھارت@2047' کے عزم کے ساتھ ہمہ گیر ترقی کی سمت گامزن ہے، جہاں قبائلی سماج کی زبانوں، ثقافتوں اور روایات کے تحفظ اور فروغ پر خصوصی توجہ دی جارہی ہے۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ اس نوعیت کے ثقافتی پروگرام آنے والی نسلوں میں اپنی زبان، رسم الخط اور روایت کے تئیں فخر اور خودداری کے احساس کو مزید مضبوط کریں گے۔

کانگریس کو دوبارہ مضبوط کرنے کے لیے ٹھوس پہل کی ضرورت: انتخاب عالم

پٹنہ،29دسمبر(پی این ایس)۔آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے رکن انتخاب عالم نے بہار میں کانگریس پارٹی کی موجودہ حالت، اس کے تنظیمی چیلنجوں اور اس کے مستقبل کے امکانات کے بارے میں قومی صدر ملیکارجن کھرگے کو ایک تفصیلی خط لکھا ہے۔اس خط کے ذریعے انہوں نے بہار میں کانگریس پارٹی کو مرکزی دھارے میں واپس لانے کے لیے تنظیمی مضبوطی اور وسیع عوامی رابطے کی ضرورت پر زور دیا۔یہ پریس ریلیز اسی تناظر میں جاری کی گئی ہے۔آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے رکن انتخاب عالم نے کہا کہ بہار کا سماجی اور سیاسی ڈھانچہ ایسا ہے کہ آج بھی ایک بڑی آبادی رسمی طور پر کسی سیاسی پارٹی کی رکن نہیں ہے۔یہ طبقہ نہ تو کسی پارٹی کا کٹر حامی ہے اور نہ ہی جمہوری عمل کا مخالف ہے۔بلکہ یہ ایک قابل اعتماد، متوازن اور عوام پر مبنی سیاست کی منتظر ہے۔کانگریس پارٹی کے پاس اس غیر منظم لیکن باشعور آبادی کے ساتھ براہ راست رابطہ قائم کرنے کا قدرتی موقع ہے۔انہوں نے کہا کہ بہار میں کانگریس پارٹی کو مضبوط کرنے کے لئے صرف انتخابی ریاضی یا مخلوط سیاست کافی نہیں ہے۔ضرورت اس بات کی ہے کہ نچلی سطح پر تنظیم کو مزید فعال، جامع اور ابلاغی بنایا جائے۔نچلی سطح کے کارکنوں کے تجربے، محنت اور توقعات کو تنظیمی عمل میں مناسب جگہ ملنی چاہیے، تاکہ پارٹی میں اعتماد اور خود اعتمادی مضبوط ہو۔انتخاب عالم نے کہا کہ نوجوانوں، خواتین، کسانوں، مزدوروں، اقلیتوں، پسماندہ اور پسماندہ طبقات کے ساتھ پائیدار اور مثبت عوامی بات چیت وقت کی اہم ضرورت ہے۔کانگریس کا نظریہ، آئینی اقدار، سماجی انصاف، اور جمہوری روایات بہار کے لوگوں سے متعلق ہیں۔ضرورت صرف اس بات کی ہے کہ ان اقدار کو منظم اور موثر انداز میں عوام تک پہنچایا جائے۔آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے رکن انتخاب عالم نے اس اعتماد کا اظہار کیا کہ اگر قومی قیادت بہار پر خصوصی توجہ مرکوز کرتے ہوئے ایک واضح، مثبت اور طویل مدتی روڈ میپ پیش کرتی ہے، تو کانگریس پارٹی نہ صرف تنظیمی طور پر مضبوط ہوگی بلکہ ریاستی سیاست میں ایک بار پھر ایک معتبر اور موثر متبادل کے طور پر ابھر سکتی ہے۔انہوں نے کہا کہ یہ الزام لگانے کا نہیں ہے، بلکہ پارٹی کو متحد کرنے، اس کے کارکنوں کے حوصلے بلند کرنے اور کانگریس کو عوام کی امنگوں کے ساتھ جوڑنے کا وقت ہے۔

لعل گنج کے موضع کانٹی نہر پر امارت شرعیہ کی طرف سے متاثرین کے درمیان راحتی اشیا تقسیم

پٹنہ،29دسمبر(پریس ریلیز)۔امارت شرعیہ بہار اڈیشہ وجھارکھنڈ کے ناظم مولانا مفتی محمد سعید الرحمن قاسمی نے ایک اخباری بیان میں کہا کہ چند دنوں قبل ویشالی کے لعل گنج بلاک میں واقع موضع کانٹی نہر پر کے باشندوں کے مکانات کو قرب وجوار کی بستیوں کے کچھ شرپسندوں اور فرقہ پرستوں نے نذر آتش کردیا اور منصوبہ بند طریقہ اور سازش کے تحت گھر کے تمام اثاثوں کو راکھ کے ڈھیر میں بدل دیا، ظالموں اور سفاکوں پر مکینوں کے چیخ وپکار اور آہ وبکا کا بھی کوئی اثر نہیں ہوا، کسی کے کانوں پر جوں تک نہیں رینگی سب مذہبی جنون میں ظلم وبے رحمی اور سفاکی ودرندگی کے ساتھ ان غریبوں کے اشیاء خوردنی تک کو خاکستر کردیا، آتشزدگی کی خبر جیسے ہی امارت شرعیہ پھلواری شریف پہونچی فوراً امیر شریعت بہار اڈیشہ وجھارکھنڈ مفکر ملت حضرت مولانا سید احمد ولی فیصل رحمانی مدظلہ کے مشورہ سے جائے وقوع پر حالات وواقعات کا جائزہ لینے کے لئے امارت شرعیہ کا وفد پہونچا، اس کی رپورٹ کی روشنی میں امارت شرعیہ پھلواری شریف کی طرف سے ایک امدادی ٹیم ۲۸ / دسمبر ۲۰۲۵ء کو موقع واردات پر بھیجی جس میں مولانا رضوان احمد ندوی صاحب معاون ناظم امارت شرعیہ، مولانا قمر انیس قاسمی صاح معاون ناظم امارت شرعیہ، جناب عبدالوہاب انصاری صاحب ریٹائرڈ اے ڈی ایم شعبہ اصلاحات اراضی امارت شرعیہ، جناب عبدالرحمن صاحب ریٹائرڈ آئی جی، جناب محمد ہارون رشید صاحب ایڈوکیٹ امارت شرعیہ، مولانا عبدالقدوس مظاہری صاحب شعبہ دعوت وتبلیغ امارت شرعیہ شامل تھے، امارت شرعیہ کی طرف سے مصیبت زدہ فیملی کے درمیان تمام ذمہ داروں کی موجودگی میں چیک، کمبل اور ساڑی تقسیم کی ،جس سے متاثرین نے راحت کی سانس لی، امارت شرعیہ کے اس عمل کو لوگوں نے سراہا اور حضرت امیر شریعت کا شکریہ ادا کیا۔مصباح الدین اکرم نقیب امارت شرعیہ چک صالح لعل گنج، جناب امتیاز احمد کانٹی لعل گنج کی نگرانی میں متاثرہ افراد نے باہمی گفت وشنید میں بتایا کہ اب تک حکومت کی طرف سے کسی طرح کی کوئی مدد نہیں ملی ہے اس کیلئے وفد کے ذمہ داروں نے لعل گنج تھانہ کے انسپکٹر وداروغہ سے ملاقات کی پھر بلاک کے CEO سے بات چیت کر کے خانہ برباد لوگ کو حکومت کی جانب سے امداد دیئے جانے پر اور توجہ دلائی اس کیلئے CEO نے وعدہ بھی کیا، ناظم امارت شرعیہ نے مزید کہا کہ اس طرح غریبوں پر بے رحمانہ حملہ سماجی ڈھانچہ پر ایک سیاہ دھبہ ہے اس لئے حکومت کی ذمہ داری ہے کہ ایسے شرپسندوں کو گرفتار کر کے سخت سے سخت سزا دلوائے ساتھ ہی متاثرین کے مکانات کی تعمیر نو کروائے تاکہ اجڑے ہوئے لوگ امن وسکون کے ساتھ زندگی بسر کرسکیں۔

ایس کے منڈل کی طبیعت ناساز، دعا کی درخواست

پٹنہ،29دسمبر(پی این ایس)۔ایس کے منڈل گروپ آف انسٹی ٹیوشن کے چیئرمین اور تعلیمی دنیا کے ایک سینئر رہنما ایس کے منڈل کے صحت کو لیکر آج ساتھیوں، اساتذہ اور طلبا کے درمیان تشویش بنا ہوا ہے۔اطلاعات کے مطابق منڈل اپنے دفتر سے نکل رہے تھے کہ اچانک وہ پھسل کر گر گئے۔حادثے میں انہیں شدید چوٹیں آئیں اور انہیں طبی مشورہ کے لیے فوری طور پر اسپتال میں داخل کرایا گیا۔اسپتال ذرائع کے مطابق ایس کے منڈل کا علاج ماہر ڈاکٹروں کی نگرانی میں کیا جا رہا ہے۔ڈاکٹروں نے انہیں فی الحال مکمل آرام کا مشورہ دیا ہے۔ان کی حالت مستحکم بتائی جاتی ہے اور طبی ٹیم مسلسل ان کی صحت کی نگرانی کر رہی ہے۔ان کی فیملی اور قریبی ساتھیوں کی طرف سے بھی کڑی دیکھ بھال کی جا رہی ہے۔ایس کے منڈل کے تحت کام کرنے والے تمام تعلیمی اور پیشہ ورانہ ادارے منڈل گروپ آف انسٹی ٹیوشن کے چیئرمین ایس کے منڈل کی جلد صحت یابی کے لیے دعا گو ہیں۔منڈل اداروں کے فیکلٹی، سٹاف اور طلباء نے اجتماعی طور پر ان کی جلد صحت یابی کے لیے دعا کی۔ان کی صحت یابی کے لیے کئی اداروں میں خصوصی دعائیہ اجتماعات بھی منعقد کی گئیں۔گروپ سے وابستہ عہدیداروں نے بتایا کہ ایس کے منڈل نہ صرف ایک منتظم تھے بلکہ ایک تحریک اور رہنما بھی تھے، جن کی قیادت میں اس گروپ نے تعلیمی میدان میں مسلسل ترقی کی ہے۔ان کے وژن، نظم وضبط اور سماجی فکر نے

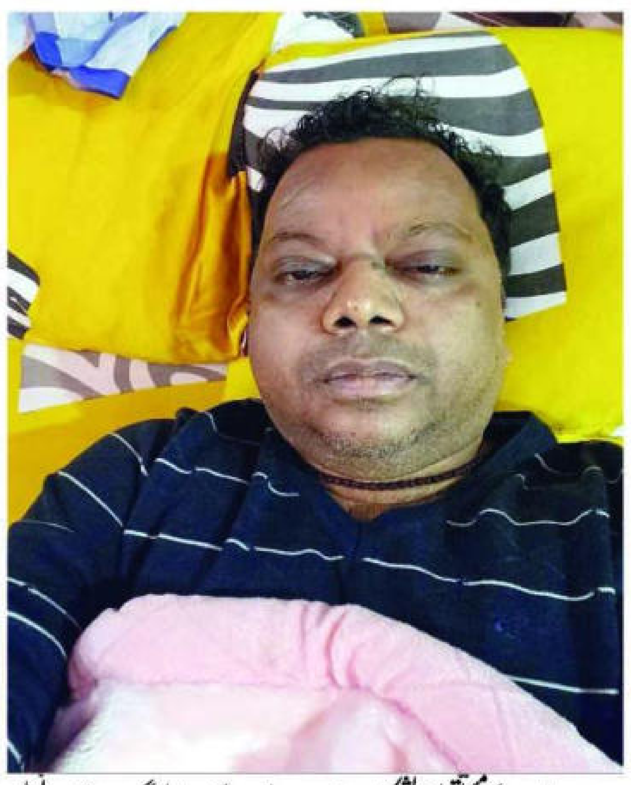

ہزاروں طلباء کے مستقبل کو تشکیل دیا ہے۔ایس کے منڈل گروپ آف انسٹی ٹیوشن کا خاندان خدا سے دعا کرتا ہے کہ چیئرمین ایس کے منڈل جلد ہی مکمل طور پر صحت یاب ہو جاتا ہے اور پہلے کی طرح اداروں کو فعال قیادت اور رہنمائی فراہم کرنے کے لیے واپس آتا ہے۔

ڈی وائی پاٹل اسکول میں سالانہ فیسٹیول کا انعقاد

پٹنہ،29دسمبر(پی این ایس)۔ڈاکٹر ڈی وائی پاٹل، پشپ لتا پاٹل انٹرنیشنل اسکول، جگن پورہ روڈ، برہما پور، پٹنہ نے بڑے جوش وخروش، وقار اور نظم وضبط کے ساتھ سالانہ تہوار "نورس" کا انعقاد کیا۔اس تقریب نے طلباء کی طرف سے پیش کیے گئے مختلف ثقافتی اور تخلیقی پروگراموں کے لیے ایک عظیم پلیٹ فارم کے طور پر کام کیا۔پروگرام کا آغاز استقبالیہ تقریب، گلدستے اور بیج پیش کرنے، چراغوں کی روشنی اور صدر جناب پریم رنجن سنگھ، نائب صدر جناب امریندر موہن سنگھ، پرنسپل جناب آتما پرکاش اور مہمانِ خصوصی کی موجودگی میں استقبالیہ تقریر سے ہوا۔اس کے بعد گنیش وندنا اور ایک انگلش ویلکم گیت نے پروگرام کا ایک اچھا اور پرجوش آغاز فراہم کیا۔نوجوان طالب علموں کی "فون ایڈکشن" (نرسری)، "نمو-نامو" (KG-1)، پنجابی ڈانس (KG-II)، اور جونیئر انسٹرومینٹل کی پرفارمنس نے حاضرین کے دل موہ لیے۔دریں اثنا، "تارک مہتا کا اولٹا چشمہ"، نوارس پر مبنی پرفارمنس، پائیڈ پائپر سکٹ، جوکر، والدین کے موضوعات، بھوک، اور ایک روبوٹک سکٹ کے ذریعے، طلباء نے سماجی اور اخلاقی اقدار کو موثر طریقے سے پیش کیا۔انسٹرومینٹل، صوفی، ہالیڈے فن ڈانس، دی اسپیکٹرم آف ہیومن، کروکشیتر، اباکس پریزنٹیشن، گریڈ الیون ڈانس (ٹیچر ریٹرو)، کٹھ پتلی، بالی ووڈ ڈانس اور سینئر طلباء کی طرف سے پیش کیے گئے راکچر یترا نے پروگرام کو ایک خاص رنگ دیا۔پروگرام کا اختتام پروقار انداز میں شکریہ کے ووٹ، شاندار اختتامی تقریب اور قومی ترانے کے ساتھ ہوا۔سالانہ "نورس" فیسٹیول طلباء کی قابلیت، اعتماد اور جذباتی اظہار کی عمدہ مثال تھا، اور تمام حاضرین کے لیے ایک یادگار اور متاثر کن تجربہ ثابت ہوا۔

سرس میلہ کے اوقات میں توسیع، اب 4 جنوری تک

پٹنہ29دسمبر(پی این ایس)۔سرس میلے کے شائقین کے لیے اچھی خبر ہے۔سرس میلے کا دورانیہ ایک ہفتہ بڑھا دیا گیا ہے۔اب یہ 4 جنوری 2026 تک چلے گا۔تاہم یہ میلہ صرف یکم جنوری 2026 کو ہی ملتوی کیا جائے گا۔سرس میلے کی طرف عوام کی کشش اور میلے میں فروخت ہونے والی مصنوعات اور پکوان کی زیادہ مانگ کو دیکھتے ہوئے میلے کی مدت میں توسیع کی گئی ہے۔سرس میلہ، جو اصل میں 28 دسمبر کو ختم ہونا تھا، اب 4 جنوری 2026 کو اختتام پذیر ہوگا۔بہار سرس میلہ گھر والوں اور دوستوں کے ساتھ میلے سے لطف اندوز ہونے کا ایک شاندار موقع فراہم کرتا ہے، زندگی کی ہلچل سے دور، دیہی دستکاریوں اور مصنوعات کی خریداری سے لے کر مقامی کھانوں سے لطف اندوز ہونے تک۔میلے کے ایک لاکھ سے زیادہ شائقین روزانہ میلے کے احاطے میں آتے ہیں، اپنی پسندیدہ مصنوعات خریدتے ہیں اور لذیذ پکوانوں سے لطف اندوز ہوتے ہیں۔اس تقریب کا انعقاد محکمہ دیہی ترقی جیویکا کے ذریعہ 12 دسمبر 2025 سے 4 جنوری 2026 تک کیا جا رہا ہے جس کا مقصد دیہی صنعت کاری کو فروغ دینا ہے۔سرس میلے میں خرید وفروخت پچھلے ریکارڈ توڑ رہی ہے۔فروخت اور خریداری 15 دنوں میں 21 کروڑ روپے سے تجاوز کر گئی۔میلے کے 15 ویں دن، 1.14 ملین سے زیادہ کی فروخت اور خریداری کی گئی۔ایک اندازے کے مطابق اب تک 2.1 ملین لوگ دورہ کر چکے ہیں۔بہار سرس میلہ دیہی کاریگروں اور خواتین کے لیے خاص اہمیت رکھتا ہے۔یہ تقریب نہ صرف دیہی دستکاریوں اور مصنوعات کی حوصلہ افزائی اور مارکیٹنگ کرتی ہے بلکہ مختلف قسم کے دیسی اور غذائیت سے بھرپور پکوان اور آیورویدک پودوں کی فروخت بھی کرتی ہے۔محترمہ رونا دیوی، ایک جیویکا دیدی، دیدی کی نرسری کے اسٹال پر بڑی تعداد میں آیورویدک پودے فروخت کر رہی ہیں۔پٹنہ کے دھناروا کی رہنے والی رونا دیوی 2015 سے اوما جیویکا خواتین کے سیلف ہیلپ گروپ سے وابستہ ہیں۔2021 سے وہ دو بیگھہ زمین پر نرسری چلا رہی ہیں۔دوسری بار، وہ سرس میلے میں آیورویدک پودوں، پھولوں اور پھلوں کے پودوں کو نمائش اور فروخت کے لیے لائی ہے۔وہ اپنی نرسری میں پیدا ہونے والے پودے محکمہ جنگلات اور منریگا کو فراہم کرتی ہے۔اس کی نرسری میں 100,000 سے زیادہ پودوں کی پیداواری صلاحیت ہے۔وہ اپنی جیویکا دیدی کی نرسری سے کافی منافع کما رہی ہے۔صرف 15 دنوں میں، اس نے سرس میلے میں اپنے اسٹال کے ذریعے 150,000 روپے سے زیادہ کے پودے فروخت کیے ہیں۔اس کے اسٹال پر انسولین، ایلو ویرا، الائچی، خلیج کی پتی، سرخ صندل، ایسٹیویا، آرکیریا، پپیتا، لکڑی کے سیب، اجوائن، لیمن گراس، باسمتی، کری پتے، شیام کے پتے، رام تلسی، پتھر کا پاؤڈر، اسپریکس، آم، لیموں، لیموں، داڑھی، لیموں اور مری کے پودے فروخت ہوتے ہیں۔سیلف ہیلپ گروپوں سے وابستہ خواتین کاروباری اور خود روزگار افراد بھاگلپور اور بنکا سے اچار، پاپڑ اور کتارنی اور مالبھوگ فروخت کر رہے ہیں۔زائرین کی جانب سے چاول، چورا، روا اور گڑ کو پسند کیا جا رہا ہے۔مسالہ دار گڑ کی بہت مانگ ہے۔کھادی، ہینڈلوم، ٹیری کاٹن، ریشم اور ان کے ملبوسات، بخور کی چھڑیاں، لاکھ کی چوڑیاں، خول اور موتیوں کی کاسمیٹکس، آیورویدک ہاضمے، روہتاس گڑ کی مٹھائیاں، پاپڑ، مٹھائیاں، جیم، انڈور اور آؤٹ ڈور ڈیکوریشن، کھلونے، نیز شاندار مدھوبن، پینٹنگ کپڑا، رنگ سازی، کارپوریشن آسام اور جھارکھنڈ کے بانس اور کھجور کے پتوں کے دستکاری دیہی کاریگروں کی مہارت کا مظاہرہ کر رہے ہیں اور دیکھنے والوں کو دل موہ رہے ہیں۔مصنوعی پھول اور بچپن کے روایتی کھلونے خوب بک رہے ہیں۔سہارنپور سے لکڑی کا فرنیچر، جھولے اور آرائشی سامان بھی خوب بک رہا ہے۔دیہی دستکاریوں، مہارتوں، مصنوعات اور مقامی کھانوں کی تشہیر اور مارکیٹنگ کے علاوہ، جیویکا لوک فنکاروں کو اپنے گاؤں اور ریاست کے لوک فنون، گانوں اور رقص کی نمائش کے لیے ایک پلیٹ فارم بھی فراہم کر رہی ہے۔ہفتہ کو مرکزی ثقافتی اسٹیج پر سریلی گیت اور رقص پیش کیے گئے۔پروگرام کا سلسلہ جاری رہا۔جیویکا کے ملازمین اور عہدیداروں نے اپنی پرفارمنس سے حاضرین کو مسحور کر دیا۔مسز نازش بانی اور شاہد نے اپنے گیت "پھول تم بھیجا ہے بات میں" کی جوڑی پیش کر کے سامعین کو مسحور کر دیا۔اس کے بعد شاندار گانوں اور ڈانس پرفارمنس کا سلسلہ شروع ہوا۔دیوا اور مہر نے اپنے رقص سے سامعین کے دل موہ لیے۔دریں اثنا، تھیلیش، وِمل، سواستیک، سمردھی سنسکرت، اور جیشانت نے جیویکا کے کئی ملازمین اور ان کے بچوں کے ساتھ، اپنی گائیکی سے سامعین کی داد حاصل کی۔اسٹیج کی میزبانی مسز آشا کماری، پروجیکٹ مینیجر، جیویکا نے کی۔مہمانوں میں بیداری پیدا کرنے کے لیے، خواتین اور اطفال ترقی کارپوریشن، بہار کے زیراہتمام ودیا مرکز کے فنکاروں نے بچپن کی شادی اور جہیز کے خاتمے پر ایک مختصر اسٹریٹ پلے پیش کیا۔سیمینار ہال میں، ایف پی کے سی پرائم، پٹنہ نے اسٹال ہولڈرز اور زائرین کو مالی خواندگی، بچت، بجٹ سازی، اور سائبر کرائم کی روک تھام کے بارے میں آگاہی دینے کے لیے ایک اورینٹیشن پروگرام کا اہتمام کیا۔پرچم کلا کیندر کے فنکاروں نے، ریزرو بینک آف انڈیا کے زیراہتمام، مالی خواندگی کے موضوع پر ایک پاپیٹ شو کا اہتمام کیا۔بچے کریچ اور تفریحی زون میں دھماکے کر رہے ہیں۔زائرین فوڈ زون اور دیدی کے رسوئی اسٹال پر مقامی اور غذائیت سے بھرپور کھانوں سے لطف اندوز ہو رہے ہیں۔مرکزی دروازے پر سیلفی زون فوٹو گرافی کا ہنگامہ دیکھ رہا ہے۔اور توجہ کا مرکز بایوسکوپ بھی بڑی تعداد میں زائرین کو اپنی طرف متوجہ کر رہا ہے۔

ونود کمار شکلا کی موت سے ستردھار ٹیم غمزدہ

کھگول28دسمبر(شعیب قریشی) تھیٹر آرگنائزیشن ستردھار کھگول نے ہندی ادب کے عروج، لفظوں کے جادوگر اور سادگی کے مترادف ونود کمار شکلا جی کے انتقال پر گہرے رنج وغم کا اظہار کیا ہے۔تنظیم کے جنرل سکریٹری نواب عالم نے اپنے تعزیتی پیغام میں کہا،" ونود جی نے ادب کی دیوار میں لامحدود امکانات کی ایک کھڑکی کھول دی تھی، جس سے آنے والی تازہ ہوا ہندی دنیا کو صدیوں تک معطر رکھے گی، انہوں نے ہمیں سکھایا کہ انسانی وجود کی سب سے پیچیدہ اور غیر معمولی چیزوں کا اظہار کس طرح کیا جا سکتا ہے۔انہوں نے کہا کہ 'نوکری کی کمی' سے لے کر 'دیوار میں ایک درد کی رہتی تھی' تک ان کے ہر کام میں نچلے متوسط طبقے کی زندگی کی جدوجہد چھپی ہے۔اس موقع پر تنظیم کے دیگر تھیٹر فنکاروں اور ادب سے محبت کرنے والوں بشمول وکاس کمار عرف پپو، مکیش کمار، سعود، شمشاد انور، شعیب قریشی، سماجی کارکن چندو پرنس، استانند سنگھ، روپیش کمار، جوگیندر یادو، جتیندر راوتس، رنجن کمار، جئے پرکاش مشرا، ذیشان راع، ذیشان راحیل وغیرہ نے بھی شرکت کی۔ونود جی کی شراکت مقررین نے کہا کہ جسم کو آرام آ گیا ہے لیکن آپ کے کلام کا سفر تاعمر جاری رہے گا۔

اینیمل اسسٹنٹ کے 549 عہدوں کیلئے فارم 13 جنوری تک

اہلیت رکھنے والے خواہش مند امیدوار ضرور فارم بھریں: امتیاز احمد کریمی

پٹنہ(اسٹاف رپورٹر) بہار اسٹاف سلیکشن کمیشن(بی ایس ایس سی) نے انیمل اسٹنٹ کے 549 عہدوں پر بحالی کے لئے درخواست فارم طلب کئے ہیں۔سبھی طرح کے ریزرویشن کا فائدہ صرف بہار کے اصل باشندوں کو ہی حاصل ہوگا۔دیگر ریاستوں کے سبھی زمرہ کے امیدوار صرف جنرل کیٹوگری میں ہی فارم بھر سکیں گے۔آن لائن رجسٹریشن کرنے کی آخری تاریخ بڑھ کر 13 جنوری 2026 ہوگئی ہے۔پہلے یہ تاریخ 15 دسمبر 2025 تھی۔یہ باتیں بہار پبلک سروس کمیشن کے سابق چیئرمین امتیاز احمد کریمی نے اہلیت رکھنے والے امیدواروں کے مفاد میں بتائی ہیں۔انہوں نے بتایا کہ خواہش مند اہل امیدوار بی ایس ایس سی کی ویب سائٹ https://bssc.bihar.gov.in پر جا کر آن لائن فارم بھر سکتے ہیں۔جناب کریمی نے بتایا کہ ان عہدوں کے لئے امیدواروں کے پاس منظور شدہ بورڈ/ادارہ سے 12ویں کلاس یا مساوی درجہ کی سند ہونی چاہئے۔ساتھ ہی انہیں کمپیوٹر پر ہندی اور انگریزی ٹائپنگ کی جانکاری ہو۔امیدواروں کی عمر 18 سے 37 سال تک ہونی چاہئے۔ریزرو کیٹوگری کے امیدواروں کو عمر کی حد میں ضابطے کے مطابق چھوٹ ملے گی۔سبھی زمرہ کے امیدواروں کو فارم فیس کے طور پر 100 روپے ادا کرنے ہوں گے۔جناب کریمی نے کہا کہ اہلیت رکھنے والے امیدوار ضرور فارم بھریں۔دل وجان سے کمپٹیشن کی تیاری کریں۔محنت سے کامیابی ملتی ہے۔جناب کریمی نے کہا کہ طلبا وطالبات ہر طرح کے مقابلہ جاتی امتحان کے لئے خود کو تیار رکھیں۔کوئی بھی مقابلہ جاتی امتحان خواہ روزگار حاصل کرنے کے لئے ہو یا اعلیٰ تعلیم کے لئے داخلہ ٹسٹ ہو، آپ ضرور فارم بھریں۔انہوں نے کہا کہ کسی بھی طرح کی کامیابی کے لئے محنت اولین شرط ہے۔محنت اور لگن سے ہی تمام طرح کی راہیں اور منزل آسان ہوجاتی ہے۔طلبا وطالبات دل وجان سے محنت کریں۔کامیابی ضرور ملے گی۔

ڈاکٹر محمد منہاج رشتہ ازدواج سے منسلک

پٹنہ29دسمبر(پریس ریلیز)۔محمد سراج الدین رحمہ اللہ تکیہ پر، ناریل گھاٹ، دانا پور کے صاحبزادے ڈاکٹر محمد منہاج گزشتہ دنوں محمد آفتاب انصاری رحمہ اللہ مورچہ روڈ، معروف گنج پٹنہ کی دختر طوبیٰ جبیں کے ساتھ رشتہ ازدواج سے منسلک ہوگئے۔تقریب نکاح ٹیولپ پلازہ محمد پور شاہ گنج میں سادگی کے ساتھ انجام پذیر ہوئی۔نکاح دلہن کے پھوپھا شیخ حافظ فیروز الدین اصلاحی، مدنی نے پڑھایا۔اس موقع پر انہوں نے نکاح کے موضوع پر پرمغز خطاب کیا۔شیخ فیروز الدین مدنی نے کہا کہ بابرکت نکاح وہ ہے جس میں کم سے کم خرچ ہو لیکن اپنی نمائش کے لیے لوگ بے جا خرچ کرتے ہیں جو سراسر غلط ہے۔ہمیں اس جانب خصوصی دھیان دینے کی ضرورت ہے۔گزشتہ روز نوشہ کے گھر والوں کی جانب سے سوبھی چوکی دھانی میرج گارڈن، تکیہ پر دانا پور میں پرتکلف طعام ولیمہ کی تقریب کا اہتمام کیا گیا۔تقریب میں رشتہ داروں کے علاوہ دوست واحباب اور شہر کے معزز شخصیات نے شرکت کی اور نوعروس جوڑے کو خوشگوار ازدواجی زندگی کی دعاؤں سے نوازا۔مہمانوں کی ضیافت میں نوشہ کے ماموں، چچا، بہنوئی محمد جاوید محمد جسیم، بھائی محمد ارشاد محمد اعجاز، حافظ محمد معراج، محمد شاداب، محمد ثاقب، محمد دانش وغیرہ وغیرہ پیش پیش تھے۔

कार्यालय नगर परिषद, पाकुड़

आम सूचना –: कार्यालय आदेश :–

नगर परिशद, पाकुड़ में वृहत शहरी जलापूर्ति योजना का Trial & Run बल्लभपुर WTP तक कर लिया गया हैं एवं Kalikapur Zone (फाटक पार क्षेत्र) में पाईप लाईन से जलापूर्ति किया जा सकता हैं।

उक्त के आलोक में Kalikapur Zone (फाटक पार क्षेत्र) के वासियों द्वारा गृह जल संयोजन (Water Connection) हेतु आवेदन निम्न रूपेण Camp अथवा नगर परिशद, पाकुड़ कार्यालय में किया जा सकता हैं।

क्र0 सं0	Camp स्थल का नाम	दिनांक से दिनांक तक	प्रतिनियुक्त कर्मी / पदाधिकारी का नाम	नोडल पदाधिकारी
01	Seth Hirdumal Memorial Public School	05.01.2026 से 20.01.2026 तक	श्री संजीत मालतो, क0अभि0 एवं श्री सौरभ कुमार, राजस्व निरीक्षक तथा SPS Team	श्री पीयूष शंकर सहायक अभियंता, नगर परिषद, पाकुड़।
02	Bangla Mission Girls Middle School		श्री विमल कुमार, क0अभि0 एवं श्री चन्दन कुमार सिंह, राजस्व निरीक्षक तथा SPS Team	
03	Jidato Girls High Schoo		श्री अभिषेक सोरेन, क0अभि0 एवं श्री भानु प्रकाश, राजस्व निरीक्षक तथा SPS Team	श्री मनीष मिश्रा, नगर मिशन प्रबंधक, नगर परिषद, पाकुड़।
04	Primary School Ballavpur		श्री शाहीद सिद्दीकी, क0अभि0 एवं श्री बंसत प्रजापति, राजस्व निरीक्षक तथा SPS Team	

आवश्यक दस्तावेज एवं शर्त :–

1. नगर परिशद, पाकुड़ के होल्डिंग धारी अद्यतन रसिद के साथ आवेदन कर सकतें हैं।
2. आवदेन उपरान्त पंजीकृत प्लंबर से नक्शा (देय शुल्क देकर) तैयार कराना होगा।
3. आवेदन स्वीकृति उपरान्त मीटर (देय शुल्क देकर) लगाना होगा।
4. नगर परिशद, पाकुड़ के पंजीकृत प्लंबर / मिस्त्री द्वारा कनीय अभियंता के देख–रेख में मुख्य पाईप से घर तक के पाईप (उपभोक्ता द्वारा पाईप आदि का देय शुल्क देकर) संयोजन एवं मीटर अधिश्ठापित किया जायेगा।
5. अवैध जल संयोजन / बिना मीटर के जल उपयोग के पकड़े जाने पर एक मुस्त 4000.00 रू0 (घरेलु) एवं 10000.00 रू0 (व्यवसायीक) जूर्माना उपभोक्ता से वसूल किया जायेगा।
6. जल संयोजन अधिश्ठापन शुल्क एवं जल संयोजन मासिक शुल्क की विवरणी निम्न प्रकार से हैं :–

जल संयोजन अधिश्ठापन शुल्क

Description	Criteria (Built up area)	Connection Fees (in Rs)
आवासीय उपभोक्ता	Up to 1000 sqft	7000.00
	1001 to 3000 sqft	14000.00
	3001 to 5000 sqft	28000.00
	Above 5000 sqft	42000.00
सांस्थिक एवं सरकारी उपभोक्ता	Built-up area (BA)	26 Rs/sqft
वाणिज्यिक उपभोक्ता	Built-up area (BA)	26 Rs/sqft
औद्योगिक उपभोक्ता	Built-up area (BA)	26 Rs/sqft

गरीबी रेखा से नीचे जीवनयापन करने वाले परिवारों (House Hold) (BPL) के लिए जल संयोजन निःशुल्क होगा।

जल संयोजन मासिक भाुल्क (मीटर जल संयोजन की दर निम्नवत् होगी) :– ii. उप कंडिका–i में विनिर्दिश्ट X का मान निम्न होगा

क्र0	इकाई (कि0लि0)	आवासीय APL	आवासीय BPL	संस्थागत	व्यवसायिक	औद्योगिक
1	≤ 05	निःशुल्क		Y= 1.2 X	Z = 1.5 X	A=2.0 X
2	> 05 & < 50	X	0.5 X	Y	Z	A
3	> 50 & < 500	1.2 X		1.2 Y	1.2 Z	1.2 A
4	> 500	1.5 X		1.5 Y	1.5 Z	1.5 A

क्रमांक	निकाय	X का मान
1	नगर निगम	9.0/KL
2	नगर परिषद	7.0/KL
3	नगर पंचायत	5.0/KL

PR 369613 (Urban Development)25-26*D

कार्यपालक पदाधिकारी
नगर परिषद, पाकुड़

श्रम, नियोजन, प्रशिक्षण एवं कौशल विकास विभाग जिला नियोजनालय, पाकुड़

भर्ती कैम्प सूचना

झारखण्ड सरकार श्रम, नियोजन, प्रशिक्षण एवं कौशल विकास विभाग अंतर्गत **दिनांक :–02 जनवरी 2026 से 08 जनवरी 2026 तक** जिला नियोजनालय, पाकुड़ द्वारा **भर्ती कैम्प** का आयोजन प्रत्येक प्रखण्ड कार्यालय में किया जायेगा। जो निम्नवत है।

क्रम सं0	तिथि	स्थल
1	02.01.2026	पाकुड़
2	03.01.2026	हिरणपुर
3	05.01.2026	अमरापाड़ा
4	06.02.2026	लिट्टिपाड़ा
5	07.01.2026	महेशपुर
6	08.01.2026	पाकुड़ीया

अतः सभी आवेदक / आवेदिकाओं को सूचित किया जाता है कि **दिनांक :–02 जनवरी 2026 से 08 जनवरी 2026 तक प्रातः 10:30 बजे** से आयोजित **भर्ती कैम्प** में उपस्थित होकर रिक्तियों से संबंधित रोजगार के सुअवसर का लाभ उठायें।

रिक्तियों का ब्योरा।

Sl. No.	Name and Add. Of the Employer	Name of the Post	No. Of Vacancy	Qualification: Essential	Qualification: Desirable	Experience	Age	Job Location	Salary
1	2	3	6	8	9	10	11	12	13
01.	SIS Limited	Suraksha Guard	1200	Bellow 10th	Height 167.5 Cm Minimum	-	19 - 40 Yrs	Jharkhand	15000-18000
		SLV	400	Bellow 10th	Height 163 Cm Minimum	-	18-40 Yrs	Pan India	14000-19000
02	Red Guards Consultant Pvt Ltd	Security Guard	250	10th pass	-	-	18-40 Yrs	Jharkhand, West Bengal	11000-16000
		Security Supervisor	50	12th Pass	-	1-2	21-35 Yrs	Jharkhand, West Bengal	14000-18000
		Helper	50	Min5th Pass	-	-	18-45 Yrs	Jharkhand, West Bengal	11000-15000
03.	Airtel Payment Bank	ABDE	100	10TH ,12TH	Graduate	0-6 Yr	18 – 35 Yrs	Pakur	12700

नोट :– आवेदक / आवेदिका को झारखण्ड के किसी भी नियोजनालय में निबंधित होना अनिवार्य है, उल्लेखनीय है कि जिला नियोजनालय, पाकुड़ में आवेदक / आवेदिका नियोजनालय के वेब पोर्टल **www.jharniyojan.jharkhand.gov.in** के होम पेज के **New Jobseeker** में जाकर स्वंय निबंधन कर सकते हैं। चुँकि रिक्ति निजी क्षेत्र से सम्बन्धित है इसलिए सभी प्रकार के सेवा शर्तो, चयन प्रकिया के लिए नियोजक उत्तरदायी है, नियोजनालय मात्र सुविधा प्रदाता के रूप में कार्य करता है।

भर्ती कैम्प में भाग लेने हेतु किसी भी प्रकार का यात्रा भत्ता देय नहीं है। आवेदक / आवेदिका अपने **सभी शैक्षणिक, प्रशिक्षणिक, आधार कार्ड, 2 पासपोर्ट साइज का फोटो, नियोजनालय का निबंधन कार्ड एवं अपना बायोडाटा** के साथ भर्ती कैम्प में भाग लें।

- दिए गए **QR Code** को **Scan** करके स्वंय अपना निबंधन जिला नियोजनालय, पाकुड़ में कर सकते हैं।

PR 369567 (Labour Employment and Traning)25-26*D

जिला नियोजन पदाधिकारी जिला नियोजनालय, पाकुड़

बिहार सरकार

विद्युत कार्यपालक अभियंता का कार्यालय,
विद्युत भवन प्रमंडल, दरभंगा भवन निर्माण विभाग।

Email.ID:-eeedarbhanga@gmail.com Mo.:-9264293063

अवधि विस्तार

अल्पकालीन ई0–निविदा आमंत्रण सूचना सं0–49 / 2025–26, जिसका पी0 आर0 सं0–019234 (भवन) 2025–26 द्वारा जो समाचार पत्र में प्रकाशित हुई है, जिसमें निम्नलिखित संशोधन किये जाते हैं :–

पूर्व में	संशोधित
ई0–निविदा कागजात प्राप्त करने का (डाउनलोड करने) की अंतिम तिथि एवं समयः 29.12.2025 को 15:00 बजे अपराह्न तक।	ई0–निविदा कागजात प्राप्त करने का (डाउनलोड करने) की अंतिम तिथि एवं समयः 17.01.2026 को 15:00 बजे अपराह्न तक।
ई0–निविदा जमा करने का (अपलोड करने) की अंतिम तिथि एवं समयः 30.12.2025 को 15:00 बजे अपराह्न तक।	ई0–निविदा जमा करने का (अपलोड करने) की अंतिम तिथि एवं समयः 19.01.2026 को 15:00 बजे अपराह्न तक।
ई0–निविदा की राशि का 2% EMD एवं हार्डकॉपी (मूल में) जमा करने की अंतिम तिथि एवं समयः 31.12.2025 को 15:00 बजे अपराह्न तक।	ई0–निविदा की राषि का 2% EMD एवं हार्डकॉपी (मूल में) जमा करने की अंतिम तिथि एवं समयः 20.01.2026 को 15:00 बजे अपराह्न तक।
ई0–निविदा की खोलने की तिथि एवं समयः 31.12.2025 को 15:30 बजे अपराह्न तक।	ई0–निविदा की खोलने की तिथि एवं समयः 20.01.2026 को 15:30 बजे अपराह्न तक।

शेष सभी विवरणी यथावत् रहेंगी।

PR- 020555 (B C D) 2025-26

विद्युत कार्यपालक अभियंता
विद्युत भवन प्रमंडल, दरभंगा।

नशे की मार, बर्बाद करे सुखी परिवार।

बिहार सरकार

कार्यपालक अभियंता का कार्यालय
त्रिवेणी नहर प्रमंडल, रक्सौल

Email ID:- eeraxaul@gmail.com, Mobile No. 7463889645

पत्रांकः– 1369

अल्पकालीन नीलामी सूचना सं0–01 / 2025–26

एतद द्वारा सर्वसाधारण को सूचित किया जाता है कि मुख्य अभियंता, सिंचाई सृजन, जल संसाधन विभाग, मोतिहारी का पत्रांक 2227 दिनांक 20.08.2024, मोटरयान निरीक्षक, पूर्वी चम्पारण मोतिहारी के पत्रांक 208 दिनांक 22.12.2025 के निदेश एवं बिहार लोक निर्माण विभाग संहिता नियमावली के नियम 294 iii (1) के आलोक में त्रिवेणी नहर प्रमंडल, रक्सौल के परिक्षेत्राधीन कार्यालय में वर्शो से अनुपयोगी निरीक्षण वाहन का सार्वजनिक नीलामी किया जाना है।

इन सामाग्रियों का मूल्यांकन प्रतिवेदन के आधार पर सामूहिक नालामी **"जैसे उसी स्वरूप में"** के आधार पर दिनांक 20.01.2026 को 02.00 बजे अपराहन् में त्रिवेणी नहर प्रमंडल, रक्सौल के कार्यालय में की जायेगी, जिसकी विवरणी निम्न प्रकार है:–

कमांक	अनुपयोगी वाहन की सूची	नीलामी की न्यूनतम बोली (रूपयों में)	अग्रधन की राशि (रूपयों में)
1	2	3	4
1	BRE-9832	18,000.00	9000.00
2	BRE-7977	17,000.00	
3	BRE-3312	7000.00	
4	BRE-7097	18,000.00	
5	BRE-938	5000.00	
6	BRE-1202	7000.00	
7	BRE-2707	18,000.00	
	कुलः–	90,000.00	

(सुजीत कुमार)
कार्यपालक अभियंता
त्रिवेणी नहर प्रमंडल, रक्सौल

PR. No. 020578 (WRD) 2025-26

विस्तृत जानकारी www.state.bihar.gov.in/prdbihar से प्राप्त की जा सकती है।

गर्भावस्था की पहली तिमाही में माँ की एच.आई.वी. और सिफलिस की जाँच जरूर करायें।

رام برکش بینی پوری اور دھرم ویر بھارتی کی سالگرہ منائی گئی

پٹنہ،29دسمبر(پی این ایس)۔کابینہ سکریٹریٹ ڈپارٹمنٹ (راج بھاشا) کے زیراہتمام، رام برکش بینی پوری اور دھرم ویر بھارتی کی یوم پیدائش کی تقریبات پھنیشور ناتھ 'رینو' ہندی بھون، چھجو باگ، پٹنہ میں منعقد کی گئیں۔پروگرام کا آغاز چراغاں، ادیبوں کی تصویروں پر پھول چڑھانے اور بہار کے گیت گانے سے ہوا۔اپنے خطبہ استقبالیہ میں محکمہ کے ڈائریکٹر ایس ایم پرویز عالم نے مصنفین رام برکش بینی پوری اور دھرم ویر بھارتی کی شخصیات اور کاموں پر روشنی ڈالی۔رام برکش بینی پوری کو عوام پر مبنی ادیب قرار دیتے ہوئے کہا کہ انہوں نے ادب کو صرف خوبصورتی کا ذریعہ نہیں بنایا بلکہ سماجی ذمہ داری کا ذریعہ بھی بنایا ہے۔دھرم ویر بھارتی کے بارے میں اپنے خطاب میں انہوں نے کہا کہ ان کے ادب نے قارئین کو انسانی اقدار کو سمجھنے کی ترغیب دی۔وہ روایت اور جدیدیت کے درمیان ایک پل بن کر ابھرے۔ڈاکٹر سنجے پنکج، ایک ماہر مقرر اور مظفرپور کی سینئر ادبی شخصیت، نے رام برکش بینی پوری کو نہ صرف سماجی ہم آہنگی کے تانے بانے بُننے والے بلکہ ایک روشن خیال مفکر اور ہم آہنگی کے شاعر کے طور پر بیان کیا۔بینی پوری کو آوارہ شاعر قرار دیتے ہوئے کہا کہ انہوں نے نہ صرف ادب تخلیق کیا بلکہ ادب کی نسلیں بھی تشکیل دیں۔ان جیسے ادیب آج بھی ہر حرف میں زندہ ہیں۔مگدھ مہیلا کالج پٹنہ کے ہندی شعبہ میں اسٹنٹ پروفیسر ڈاکٹر آشا کماری نے اپنے خطاب میں دھرم ویر بھارتی کو دوسرے سپتک کی سب سے غیر معمولی ادبی شخصیت قرار دیا۔انہوں نے کہا کہ دھرم ویر بھارتی نے نئی علامتوں، تصاویر اور دستکاری کے ذریعے حقیقت کو زندہ کیا۔وہ مقبول ایمان، امید اور یقین میں اپنا عکس دیکھتا ہے۔تقریب میں ودیا جیوتی اسکول، نالندہ کی طالبہ انشو پریا نے ادباء کی شخصیت اور کاموں پر اپنے خیالات کا اظہار کیا، جب کہ یونیورسٹی کی طالبات کی حیثیت سے رشمی رنجنا، کمار سیھم اور شروتی کماری نے دونوں ادیبوں کی شخصیت اور کاموں پر روشنی ڈالی۔ڈائریکٹر نے حصہ لینے والے طلباء کو اسناد بھی دیں۔پروگرام کے دوسرے مرحلے میں، انیرودھ سنہا، جئے پرکاش پجاری، ڈاکٹر نوتن کماری، مسافر بیٹھا اور لتا پرسار جیسے شاعروں نے اپنی شاعرانہ پیشکش سے سب کو مسحور کر دیا۔اسٹیج کی نظامت ڈپٹی ڈائرکٹر ڈاکٹر پرمود کنور نے کی اور شکریہ کلمات ڈپٹی ڈائرکٹر انیل کمار لال نے ادا کیے۔

ہندوستانی خواتین ٹیم کلین سویپ کے مشن پر، سری لنکا کے سامنے آخری موقع

نئی دہلی،29 دسمبر (یواین آئی) سری لنکا کے خلاف منگل کو کھیلے جانے والے پانچویں اور آخری ٹی-20 مقابلے میں ہندوستانی خواتین کرکٹ ٹیم کلین سویپ کے عزم کے ساتھ میدان میں اترے گی، تاکہ سال 2025 کا اختتام ایک اور شاندار کامیابی کے ساتھ کیا جاسکے۔ دوسری جانب سری لنکا کے لیے یہ میچ سیریز میں پہلی جیت کے ذریعے اعتماد بحال کرنے کا آخری موقع ہوگا۔اب تک پوری سیریز میں ہندوستان کی کارکردگی حاوی رہی ہے۔قسمت نے بھی ساتھ دیا اور پہلے تین میچوں میں ٹاس ہندوستان کے نام رہا۔ ہندوستانی گیند بازوں نے ہر مقابلے میں سری لنکا کو 130 سے کم اسکور تک محدود رکھا، جبکہ بلے بازوں نے کم ازکم پانچ اوورز اور سات وکٹیں باقی رہتے ہدف حاصل کر کے اپنی برتری ثابت کی۔سری لنکا کے لیے سب سے بڑا چیلنج ایک بار پھر اسمرتی مندھانا اور شیفالی ورما کی تباہ کن اوپننگ جوڑی ہوگی، جس نے اس سیریز میں کسی بھی وکٹ کے لیے ہندوستان کی سب سے بڑی شراکت قائم کی اور میزبانوں کا اعلیٰ ترین ٹی-20 اسکور بھی بنایا۔ ہندوستان کو اب تک اس سیریز میں محض پانچ بلے بازوں کو آزمانا پڑا ہے، جو اس کی مضبوطی کی واضح علامت ہے۔اتوار کے میچ میں ہسنی پریرا کی جرات مندانہ شروعات سے سری لنکا کو کچھ حوصلہ ضرور ملا، جہاں انہوں نے ابتدائی اوورز میں رینوکا سنگھ اور اروندھتی ریڈی پر جارحانہ حملے کیے۔ بعد میں نیلاکشاڈی سلوا نے نچلے نمبر پر کچھ اہم رنز جوڑے، مگر ٹیم اسے فتح میں تبدیل نہ کرسکی۔سری لنکا کو امید ہوگی کہ وہ ہندوستانی فیلڈنگ کی کمزوریوں سے فائدہ اٹھا سکے، کیونکہ اس سیریز میں ہندوستانی کھلاڑیوں نے کیچنگ میں لغزشیں دکھائی ہیں۔ پہلے میچ میں پانچ اور چوتھے میچ میں دو کیچ چھوڑے گئے، جو دونوں ٹیموں کے درمیان فرق کم کرنے کا موقع فراہم کر سکتے ہیں۔اوپننگ میں کپتان چمری اتھاپتھو اور ہسنی پریرا سے سری لنکا کو ایک بڑی شراکت کی توقع ہوگی۔اتوار کے مقابلے میں اس جوڑی نے امید جگائی تھی، مگر مڈل اور لوئر آرڈر اسے برقرار نہ رکھ سکا۔ادھر شیفالی ورما اس سیریز میں صرف دو بار آؤٹ ہوئی ہیں اور انہوں نے 82.185 کے شاندار اسٹرائیک ریٹ سے 236 رنز بنا رکھے ہیں، ساتھ ہی مسلسل تین نصف سنچریاں بھی جڑ چکی ہیں۔ ان کے بعد جیمائمہ روڈریگز 54.140 کے اسٹرائیک ریٹ کے ساتھ نمایاں ہیں۔ شیفالی نے سری لنکن گیند بازوں کے ہر تجربے کو ناکام بناتے ہوئے سیریز پر اپنی دھاک بٹھادی ہے، اور ایک بار پھر ان سے بڑی اننگز کی امید کی جارہی ہے۔

ہاردک پانڈیا اور جسپریت بمراہ کو آرام دیے جانے کا امکان

نئی دہلی،29 دسمبر (یواین آئی) آئندہ ٹی 20 ورلڈ کپ کے اہم مشن کو مدنظر رکھتے ہوئے ہندوستانی کرکٹ بورڈ (بی سی سی آئی) اور ٹیم مینجمنٹ نے اپنے دو اہم ترین کھلاڑیوں ہاردک پانڈیا اور جسپریت بمراہ کو نیوزی لینڈ کے خلاف شیڈول تین ون ڈے میچوں کی سیریز سے آرام دیئے جانے کا امکان ہے۔ ذرائع کے مطابق، ان دونوں کھلاڑیوں کے 'ورک لوڈ* کو مینیج کرنے کے لیے انہیں براہِ راست ٹی 20 سیریز میں میدان میں اتارا جائے گا۔ہاردک پانڈیا، جو صرف محدود اوورز کی کرکٹ کھیلتے ہیں، فٹنس مسائل کی وجہ سے مارچ میں چیمپئنز ٹرافی کے فائنل کے بعد سے کوئی ون ڈے میچ نہیں کھیل سکے ہیں۔ دوسری جانب، جسپریت بمراہ کی ٹیم میں اہمیت کے پیش نظران کی فٹنس پر کڑی نظر رکھی جارہی ہے، وہ 2023 کے ورلڈ کپ فائنل کے بعد سے تاحال ون ڈے فارمیٹ سے دور ہیں۔ مینجمنٹ کا ماننا ہے کہ ورلڈ کپ سے قبل ان دونوں کا مکمل فٹ ہونا ناگزیر ہے۔بی سی سی آئی کے لازمی ڈومیسٹک کرکٹ کھیلنے کے فرمان پر عمل کرتے ہوئے ہاردک پانڈیا کے بارے میں توقع ہے کہ وہ وجے ہزارے ٹرافی میں بڑودہ کی نمائندگی کریں گے۔اسی طرح ویراٹ کوہلی دہلی کے لیے دو میچ کھیلنے کے بعد 6 جنوری کو ریلوے کے خلاف آخری لیگ میچ کھیلیں گے اور پھر قومی ٹیم جوائن کریں گے۔روہت شرما ممبئی کے لیے اپنی ڈومیسٹک ذمہ داریاں پوری کر چکے ہیں اور اب براہِ راست ون ڈے سیریز میں کپتانی سنبھالیں گے۔شریاس ایئر انجری کے بعد واپسی کی کوششوں میں مصروف ایئر 3 جنوری کو مہاراشٹر کے خلاف ممبئی کی طرف سے کھیل کر اپنی فٹنس کا امتحان دیں گے۔نیوزی لینڈ کے خلاف تین ون ڈے میچز 11، 14 اور 18 جنوری کو بالترتیب بڑودہ، راجکوٹ اور اندور میں کھیلے جائیں گے۔اس کے بعد 21 جنوری سے پانچ میچوں کی ٹی 20 سیریز کا آغاز ہوگا، جس میں پانڈیا اور بمراہ کی واپسی یقینی دکھائی دے رہی ہے۔

دہلی کی سنسنی خیز فتح، سوراشٹرا کو تین وکٹوں سے شکست

الور،29 دسمبر (یواین آئی) نوید یپ سینی کی آل راؤنڈ کارکردگی اور بلے بازوں کی جرأت مندانہ بیٹنگ کی بدولت دہلی نے وجے ہزارے ٹرافی ایلیٹ گروپ ڈی کے ایک ہائی اسکورنگ اور اعصاب شکن مقابلے میں سوراشٹرا کو سات گیندیں باقی رہتے تین وکٹوں سے شکست دے دی۔ٹاس جیت کر دہلی نے پہلے گیند بازی کا فیصلہ کیا، مگر سوراشٹرا کے بلے بازوں نے جارحانہ انداز اپناتے

ہوئے بڑا اسکور کھڑا کر دیا۔وشوراج جڈیجہ نے 104 گیندوں پر 13 چوکوں اور ایک چھکے کی مدد سے شاندار 115 رنز بنائے، جبکہ روچت اہیر نے صرف 65 گیندوں پر سات چوکوں اور پانچ چھکوں کے ساتھ ناقابل شکست 95 رنز کی دھواں دار اننگز کھیلی۔سوراشٹرا نے مقررہ 50 اوورز میں سات وکٹوں پر 320 رنز اسکور کیے۔دہلی کی جانب سے نوید یپ سینی نے تین وکٹیں حاصل کرکے دباؤ کم کیا، جبکہ پرنس یادو نے دو کھلاڑیوں کو پویلین کی راہ دکھائی۔جواب میں دہلی کی اننگز بھی کسی سنسنی خیز کہانی سے کم نہ رہی۔پریانش آریہ نے 78 رنز کی شاندار اننگز کھیل کر تعاقب کی بنیاد رکھی، جبکہ تیجسوی دہیہ نے 53 رنز بنا کر رفتار کو برقرار رکھا۔درمیانی اوورز میں وکٹیں گرنے کے باوجود دہلی کے حوصلے پست نہ ہوئے۔میچ کے نازک موڑ پر نوید یپ سینی ایک بار پھر ہیرو بن کر ابھرے۔ انہوں نے 29 گیندوں پر ناقابل شکست 34 رنز بنا کر ٹیم کو فتح کی دہلیز پار کرادی۔دہلی نے 5.48 اوورز میں سات وکٹوں پر 321 رنز بنا کر مقابلہ اپنے نام کرلیا۔

بگ بیش لیگ: ملبورن اسٹارز نے سڈنی تھنڈرز کو ہرادیا

کینبرا،29 دسمبر (یواین آئی) بگ بیش ٹی 20 لیگ (بی بی ایل) میں حارث رؤف کی ملبورن اسٹارز نے شاداب خان کی سڈنی تھنڈرز کو 9 وکٹ سے ہرادیا کینبرا میں کھیلے گئے میچ میں فاسٹ بولر حارث رؤف عمدہ بولنگ پر پلیئر آف دی میچ قرار پائے۔سڈنی تھنڈرز پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے مقررہ اوورز کی آخری گیند پر 128 رنز بنا کر آؤٹ ہوگئی۔شاداب خان نے سب سے زیادہ 25 رنز اسکور کیے، میتھیو جائلز نے 24 اور سیم بلنگز نے 23 رنز بنائے۔

آئی جی اسٹیڈیم میں باسکٹ بال کا جادو سر چڑھ کر بولا: ہریش شرما 3on3 چیمپئن شپ اختتام پذیر

نئی دہلی۔29 دسمبر (یواین آئی) دارالحکومت دہلی کے تاریخی اندرا گاندھی انڈور اسٹیڈیم میں باسکٹ بال کی چمک دمک اور نوجوانوں کے جوش و خروش سے بھرپور ہریش شرما 3on3 آل انڈیا باسکٹ بال چیمپئن شپ اپنے تمام تر رعنائیوں کے ساتھ اختتام پذیر ہوگئی۔اختتامی تقریب میں دہلی کے وزیر آشیش سود نے بطور مہمانِ خصوصی شرکت کر کے کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کی۔

تقریب سے خطاب کرتے ہوئے آشیش سود نے کہا کہ یہ چیمپئن شپ اپنی نوعیت کی ایک منفرد ایونٹ ہے اور 3on3 فارمیٹ ہی باسکٹ بال کا مستقبل ہے۔انہوں نے منتظمین اور مرحوم ہریش شرما کے اہل خانہ کو اس شاندار کاوش پر مبارکباد پیش کی اور یقین دلایا کہ دہلی حکومت کھیلوں کے فروغ کے لیے ہر ممکن تعاون کرے گی۔چیمپئن شپ کے فائنل مقابلوں میں اعصاب شکن معرکے دیکھنے کو ملے۔

خواتین کے فائنل میں 'تباتا بکس نو لک* نے ایک سخت مقابلے کے بعد 'ایلی اوپ* کو 14 کے مقابلے 16 پوائنٹس سے ہرا کر ٹرافی اپنے نام کی۔مردوں کے فائنل میں 'ایچ ایس تباتا9' (HS-tabata9) نے حریف ٹیم 'فینکس* (Phoenix) پر مکمل برتری حاصل کرتے ہوئے 15-21 سے فتح کا تاج پہنا۔آرگنائزنگ کمیٹی کی چیئرپرسن محترمہ روپم ہریش شرما نے جذباتی انداز میں کہا کہ ہریش شرما کی باسکٹ بال کے لیے خدمات کو اس متحرک فارمیٹ کے ذریعے زندہ دیکھ کر دل خوش ہوگیا ہے۔

بی جے پی لیڈر اور سابق ایم پی پونم مہاجن، سابق میئر آرتی مہرا اور ارجن ایوارڈ یافتہ کھلاڑی پرمندر سنگھ نے بھی اپنی شرکت سے نوجوان کھلاڑیوں کے لہو کو گرمایا۔باسکٹ بال فیڈریشن آف انڈیا (BFI) کے صدر آدھو ارجن نے ایونٹ کے معیار کو سراہتے ہوئے فاتح ٹیموں کو مبارکباد دی۔پرتھوی ناتھ کلب (PNC) کے زیرِ اہتمام منعقدہ یہ ٹورنامنٹ FIBA سے منظور شدہ تھا۔ یہ چیمپئن شپ دراصل مرحوم ہریش شرما کو ایک شاندار خراجِ عقیدت تھی، جس نے ملک بھر کے باصلاحیت نوجوانوں کو ایک پلیٹ فارم مہیا کیا۔

دھرو جوریل کی ناقابل شکست سنچری، اتر پردیش نے بڑودہ کو پچھاڑ دیا

راجکوٹ،29 دسمبر (یواین آئی) دھرو جوریل کی شاندار اور ناقابل یقین سنچری نے میدان لوٹ لیا، جبکہ کپتان رِنکو سنگھ کی ذمہ دارانہ نصف سنچری اور گیند بازوں کی منظم کارکردگی کی بدولت اتر پردیش نے وجے ہزارے ٹرافی ایلیٹ گروپ بی کے مقابلے میں بڑودہ کو 54 رنز سے شکست دے کر اپنی طاقت کا بھرپور مظاہرہ کیا۔ٹاس جیت کر بڑودہ نے پہلے گیند بازی کا فیصلہ کیا، مگر اتر پردیش کے بلے بازوں نے جلد ہی دباؤ کو پس پشت ڈال دیا۔ابھیشیک گوسوامی اور آرین جویال نے اوپننگ میں 77 رنز جوڑ کر مضبوط بنیاد رکھی۔اگرچہ درمیانی اوورز میں وکٹیں گریں، مگر دھرو جوریل نے ایک سرے کو تھامے رکھا اور اننگز کو سنبھال لیا۔اصل موڑ اس وقت آیا جب کپتان رِنکو سنگھ میدان میں اترے۔دونوں کے درمیان چوتھی وکٹ کے لیے 144 رنز کی شاندار شراکت نے مقابلے کا رخ مکمل طور پر بدل دیا۔ رِنکو سنگھ نے 63 رنز کی جارحانہ اننگز کھیلی، جبکہ دھرو جوریل نے بلے سے قیامت ڈھا دی۔انہوں نے محض 101 گیندوں پر 15 چوکوں اور 8 چھکوں کی مدد سے ناقابل شکست 160 رنز بنا کر اسکور کو 369 تک پہنچا دیا۔جواب میں 370 رنز کے پہاڑ جیسے ہدف کا تعاقب کرتے ہوئے بڑودہ کی ٹیم بھرپور کوشش کے باوجود مقررہ 50 اوورز میں 315 رنز ہی بنا سکی۔کپتان کرنل پانڈیا (82) اور شاشوت راوت (60) نے مزاحمت کی، مگر دیگر بلے باز تسلسل برقرار نہ رکھ سکے۔اتر پردیش کی جانب سے ذیشان انصاری نے تین وکٹیں حاصل کر کے فتح کی راہ ہموار کی، جبکہ سمیر رضوی اور وِپرج نگم نے دو، دو شکار کیے۔یوں دھرو جوریل کی تاریخی اننگز اور ٹیم کی اجتماعی کارکردگی نے اس مقابلے کو یادگار فتح میں بدل دیا۔

ملبورن کرکٹ گراؤنڈ کی پچ غیر تسلی بخش قرار، ڈی میرٹ پوائنٹ مل گیا

ملبورن،29 دسمبر (یواین آئی) انگلینڈ اور آسٹریلیا کے درمیان باکسنگ ڈے ٹیسٹ میچ 2 دن میں ختم ہونے پر ملبورن کرکٹ گراؤنڈ کی پچ کو غیر تسلی بخش قرار دے دیا گیا۔آئی سی سی نے وینیو کو ایک ڈی میرٹ پوائنٹ بھی دیا ہے۔جاری کردہ اعلامیہ میں آئی سی سی کا کہنا ہے کہ ایم سی جی کی پچ کو بیٹ اور بال میں توازن نہ ہونے کی وجہ سے غیر تسلی بخش قرار دیا گیا ہے۔آئی سی سی میچ ریفری جیف کرو کا کہنا ہے کہ ایم سی جی کی پچ بالروں کے فائدے میں بہت زیادہ تھی، پہلے روز 20 اور دوسرے روز 16 وکٹیں گریں، میچ میں کوئی بھی بیٹر نصف سنچری نہ بنا سکا۔جیف کرو نے کہا کہ گائیڈ لائنز کے مطابق پچ کو غیر تسلی بخش قرار دیا گیا ہے اور وینیو کو ایک ڈی میرٹ پوائنٹ بھی دیا گیا ہے۔یاد رہے کہ آسٹریلیا اور انگلینڈ کی ٹیموں کے درمیان ایشیز سیریز کا چوتھا ٹیسٹ میچ ایم سی جی میں کھیلا گیا تھا، چوتھے ٹیسٹ میچ کا فیصلہ صرف دو روز میں ہوگیا تھا۔آسٹریلوی میڈیا کے مطابق باکسنگ ڈے ٹیسٹ کے تیسرے اور چوتھے دن ٹکٹ کی مد میں 10 ملین ڈالرز کی آمدن متوقع تھی۔ٹیسٹ دوسرے دن ختم ہونے پر کرکٹ آسٹریلیا کو 10 ملین ڈالر نقصان کا خدشہ ہے۔ 90 ہزار سے زائد شائقین کو تیسرے روز کی ٹکٹس ری فنڈ کیے جائیں گے، متعدد شائقین نے چوتھے روز کے لیے بھی ٹکٹس خرید رکھے تھے۔

یوگانڈا بمقابلہ نائجیریا: سپر ایگلز کی نظریں سو فیصد ریکارڈ پر

فیض، مراکش 29 دسمبر (یواین آئی) سی اے ایف افریقہ کپ آف نیشنز 2025 کے گروپ سی کا آخری مقابلہ یوگانڈا اور نائجیریا کے درمیان منگل کو فیض اسٹیڈیم میں کھیلا جائے گا، جہاں نائجیریا پہلے ہی راؤنڈ آف 16 کے لیے کوالیفائی کرچکا ہے اور اس کی نظریں گروپ مرحلے کو تین میں تین فتوحات کے ساتھ مکمل کرنے پر ہیں۔دوسری جانب یوگانڈا کے لیے یہ میچ کرو یا مرو کی حیثیت رکھتا ہے۔تنزانیہ کے خلاف 2-1 کی جیت کے بعد تیونس کے مقابلے میں 3-2 کی سنسنی خیز فتح نے نائجیریا کو گروپ ٹاپر بنا دیا۔ادیمولا لوک مین اب تک ٹورنامنٹ کے نمایاں ترین کھلاڑی رہے ہیں-دو گول اور دو اسسٹ کے ساتھ۔ اگرچہ حملہ شاندار ہے، مگر کوچنگ اسٹاف کی توجہ اب دفاعی مضبوطی پر مرکوز ہے۔تین بار کے چیمپئن نائجیریا نے آخری بار 2013 میں ٹرافی اٹھائی تھی۔ 2026 ورلڈ کپ کے لیے کوالیفائی نہ کرنے کی مایوسی کے بعد، اے ایف کون میں لگاتار فتوحات نے ان کے ٹائٹل دعویدار ہونے کی مہر پھر ثبت کر دی ہے۔یوگانڈا کے لیے صورتحال سخت ہے۔ پہلے میچ میں تیونس سے 3-1 کی شکست اور دوسرے میں تنزانیہ کے خلاف 1-1 کا ڈرا-جہاں ایلن اوکیلو اسٹاپیج ٹائم میں پنالٹی گنوا بیٹھے، نے حساب مشکل بنا دیا ہے۔ اب ٹورنامنٹ میں رہنے کے لیے یوگنڈا کو نائجیریا جیسے طاقتور حریف کے خلاف بڑا کارنامہ انجام دینا ہوگا۔نائجیریا کے لیے یہ میچ رسمی ہوسکتا ہے، مگر یوگانڈا کے لیے قسمت کا امتحان ہے۔

خوشی میرج بیورو
جمال روڈ، سوریا کمپلیکس (Complex) پٹنہ۔1
موبائل نمبر: 9262585120

ارجنٹ سید لڑکا جہیز نہیں
9262585120
• انجینئر CS، عمر 27 سال قد 5 فٹ 11 فٹ بنگلور گھر پٹنہ
• بنگلور MBA، عمر 28 سال قد 5 فٹ 7 انچ گھر پٹنہ
• انجینئر CS عمر 30 سال قد 5 فٹ 8 انچ جرمنی گھر پٹنہ
• بنگلور M-Tech، عمر 32 سال قد 5 فٹ 10 انچ گھر آرہ
• ڈاکٹر MBBS.M.S عمر 34 سال قد 5 فٹ 11 انچ گیا
• انجینئر Project عمر 29 سال قد 5 فٹ 7 انچ پٹنہ

ارجنٹ شیخ لڑکا جہیز نہیں
8987189769
• منیجر B.O.B.Bank، عمر 30 سال قد 5 فٹ 7 انچ پٹنہ
• بھارت سرکار افسر عمر 28 سال قد 5 فٹ 9 انچ گھر پٹنہ
• گورنمنٹ ٹیچر عمر 29 سال قد 5 فٹ 8 انچ گھر حاجی پور
• ریلوے انسپکٹر عمر 32 سال قد 5 فٹ 8 انچ ممبئی نوکری
• گورنمنٹ I.E.S افسر عمر 32 سال قد 5 فٹ 9 انچ
• انجینئر عمر 31 سال قد 5 فٹ 9 انچ حیدرآباد

ارجنٹ خان لڑکا جہیز نہیں
9262585120
• MBA+B.Tech، عمر 30 سال قد 5 فٹ 9 انچ نوئیڈا
• انجینئر Shofl.ware، عمر 35 سال قد 5 فٹ 5 انچ دہلی نوکری
• انجینئر عمر 33 سال قد 5 فٹ 11 گھر پٹنہ (بڑا تجارت)
• ڈاکٹر MPT، عمر 32 سال قد 5 فٹ 8 انچ نوکری پٹنہ

ارجنٹ انصاری لڑکا جہیز نہیں
8987189769
• ڈاکٹر MBBS.M.S، عمر 29 سال قد 5 فٹ 8 انچ پٹنہ
• انجینئر MBA، عمر 30 سال قد 5 فٹ 5 انچ نوکری دہلی
• منیجر Deptey عمر 27 سال قد 5 فٹ 7 انچ ممبئی نوکری
• انجینئر F.C.I عمر 31 سال قد 5 فٹ 8 انچ گھر گیا نوکری جھارکھنڈ
• M.Tech، عمر 32 سال قد 5 فٹ 7 انچ دہلی نوکری

ارجنٹ راعین لڑکا جہیز نہیں
9262585120
• ڈاکٹر MBBS، عمر 32 سال قد 5 فٹ 10 انچ پٹنہ
• گورنمنٹ منیجر Bank عمر 30 سال قد 5 فٹ 8 انچ گھر پٹنہ
• انجینئر C.S، عمر 29 سال قد 5 فٹ 8 انچ گھر پٹنہ
• گورنمنٹ ٹیچر عمر 35 سال قد 5 فٹ 5 انچ گھر پٹنہ

دوسری شادی شیخ لڑکا
9262585120
• انجینئر MBBS، عمر 35 سال قد 5 فٹ 6 انچ دوبئی
• پروفیسر عمر 40 سال قد 5 فٹ 9 انچ پٹنہ P.O

ارجنٹ سید لڑکیاں حسین
9262585120

• M.Sc، عمر 25 سال قد 5 فٹ 2 گھر مونگیر
• M.Com، عمر 24 سال قد 5 فٹ 4 انچ گھر نالندہ
• MCA، عمر 24 سال قد 5 فٹ 4 انچ گھر جھارکھنڈ
• انجینئر C.S، عمر 26 سال قد 5 فٹ 3 انچ بنگلور گھر پٹنہ
• M.A عمر 27 سال قد 5 فٹ 5 انچ گھر پٹنہ
• B.Sc، عمر 23 سال قد 5 فٹ 2 گھر مونگیر

ارجنٹ شیخ لڑکی حسین
8987189769
• انجینئر C.S، عمر 26 سال قد 5 فٹ 4 انچ گھر پٹنہ
• گورنمنٹ ٹیچر عمر 26 سال قد 5 فٹ 4 انچ مظفر پور نوکری
• B.Ed، عمر 25 سال قد 5 فٹ 2 انچ گھر پٹنہ
• گورنمنٹ ٹیچر عمر 25 سال قد 5 فٹ 4 انچ نوکری پٹنہ
• B.Ed، عمر 24 سال قد 5 فٹ 5 انچ گھر گیا
• انجینئر عمر 26 سال قد 5 فت 3 انچ نوکری بنگلور
• B.Tech، عمر 23 سال قد 5 فٹ 3 انچ گھر پٹنہ

ارجنٹ خان لڑکیاں
8987189769
• P.hd، عمر 25 سال قد 5 فٹ 6 انچ یوپی
• MBA، عمر 25 سال قد 5 فٹ 6 انچ گھر پٹنہ
• B.Sc، عمر 23 سا؛ قد 5 فٹ 4 انچ سیوان
• B.A، عمر 26 سال قد 5 فٹ 3 انچ گھر پٹنہ
• M.Sc، عمر 25 سال قد 5 فٹ 3 انچ گھر پٹنہ

ارجنٹ انصاری لڑکی حسین
9262585120
• ڈاکٹر BUMS، عمر 22 سال قد 5 فٹ 4 انچ گھر بہار شریف
• P.hd، عمر 26 سال قد 5 فٹ 5 انچ دہلی گھر
• B.Ed، عمر 24 سال قد 5 فٹ 3 انچ گھر پٹنہ
• گورنمنٹ ٹیچر عمر 27 سال قد 5 فٹ 3 انچ
• انجینئر عمر 29 سال قد 5 فٹ 3 انچ نوکری حیدرآباد

ارجنٹ راعین لڑکیاں حسین
8987189769
• ڈاکٹر Md.BUMS، عمر 26 سال قد 5 فٹ 3 انچ گھر سیوان
• منیجر Bank، عمر 29 سال قد 5 فٹ 3 انچ دہلی

دوسری شادی شیخ لڑکی
8987189769
• M.Tech، عمر 25 سال قد 5 فٹ 3 انچ گھر گیا
• M.Sc، عمر 32 سال قد 5 فٹ 3 انچ گھر پٹنہ

ہندوستانی مینس کرکٹ کے لیے 2025 کامیابیوں اور آزمائشوں کا ملا جلا سال

نئی دہلی،29 دسمبر (یواین آئی) آئی سی سی چیمپئنز ٹرافی کی تاریخی فتح، ایشیا کپ میں شاندار کامیابی اور انگلینڈ کی سرزمین پر یادگار ٹیسٹ معرکوں کے باوجود سال 2025 ہندوستانی مینز کرکٹ کے لیے فتوحات اور آزمائشوں کا ایک سنسنی خیز امتزاج ثابت ہوا۔کہیں کامیابیوں کا شور تھا تو کہیں ناکامیوں کی بازگشت، کہیں نئے سورج طلوع ہوئے تو کہیں تجربے کی شام ڈھلتی نظر آئی۔ یہ سال ہندوستانی کرکٹ کے لیے صرف نتائج کا نہیں بلکہ تبدیلی، جدوجہد اور ازسرنو تعمیر کی داستان بن کر تاریخ کے اوراق میں رقم ہوگیا۔ہندوستانی ٹیم نے جنوری 2025 میں انگلینڈ کے خلاف گھریلو وائٹ بال سیریز سے سال کا دھماکہ خیز آغاز کیا۔پانچ میچوں کی ٹی-20 سیریز ہندوستان نے 4-1 سے جیتی جبکہ یک روزہ سیریز میں انگلینڈ کو 3-0 سے کلین سویپ کر کے اپنی برتری ثابت کی۔اس سیریز کا سب سے روشن لمحہ ابھیشیک شرما کی سنچری رہی، جنہوں نے وانکھیڑے اسٹیڈیم میں 135 رنز کی اننگز کھیل کر بین الاقوامی ٹی-20 میں کسی ہندوستانی بلے باز کا سب سے بڑا انفرادی اسکور قائم کیا۔فروری میں پاکستان اور متحدہ عرب امارات کی میزبانی میں ہونے والی آئی سی سی چیمپئنز ٹرافی 2025 میں بھی ہندوستان نے اپنی فاتحانہ رفتار برقرار رکھی۔ آٹھ برس بعد واپس آنے والے اس باوقار ٹورنامنٹ میں روہت شرما کی قیادت میں ہندوستان ناقابل شکست رہا اور ریکارڈ تیسری بار خطاب اپنے نام کیا۔گروپ مرحلے میں پاکستان کے خلاف وراٹ کوہلی کی سنچری اور فائنل میں نیوزی لینڈ کے خلاف روہت شرما کی قائدانہ اننگز نمایاں رہیں۔اس کے بعد انگلینڈ کے خلاف پانچ ٹیسٹ میچوں کی سیریز سے قبل ہندوستانی کرکٹ میں ایک نئے دور کا آغاز ہوا، جب روہت شرما اور وراٹ کوہلی نے ٹیسٹ کرکٹ سے ریٹائرمنٹ کا اعلان کیا۔شبھمن گل کو نیا ٹیسٹ کپتان مقرر کیا گیا۔سنسنی خیز سیریز 2-2 سے برابر رہی، جس میں گل نے 40.75 کی اوسط سے 754 رنز بنا کر قیادت اور بیٹنگ دونوں میں اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوایا۔ستمبر میں یو اے ای میں کھیلے گئے ایشیا کپ میں ہندوستان نے ایک بار پھر خود کو ایشیا کا بادشاہ ثابت کیا۔سوریہ کمار یادو کی قیادت میں ہندوستان نے فائنل میں پاکستان کو شکست دے کر ریکارڈ نویں بار ایشیائی تاج حاصل کیا۔تلک ورما کی ناقابل شکست 69 رنز کی اننگز فائنل کا فیصلہ کن لمحہ ثابت ہوئی۔اکتوبر میں ویسٹ انڈیز کے خلاف گھریلو ٹیسٹ سیریز میں 2-0 کی کلین سویپ جیت شبھمن گل کے لیے بطور ٹیسٹ کپتان پہلی سیریز فتح تھی۔تاہم ایک روزہ کرکٹ میں بطور کپتان ان کی شروعات زیادہ کامیاب نہ رہیں اور آسٹریلیا کے دورے پر ہندوستان کو 2-1 سے شکست کا سامنا کرنا پڑا، اگرچہ روہت شرما کی سنچری نے کلین سویپ سے بچالیا۔نومبر ہندوستانی کرکٹ کے لیے سب سے مایوس کن مہینہ ثابت ہوا۔ نیوزی لینڈ نے 12 سال بعد ہندوستان کو ہوم ٹیسٹ سیریز میں شکست دی، جبکہ جنوبی افریقہ نے 2-0 سے سیریز جیت کر پرانے زخم تازہ کر دیے۔

بقیہ: بی جے پی کے زانی لیڈر کلدیپ سنگھ سینگر

قتل کا مجرم بی جے پی کا سابق ایم ایل اے کلدیپ سنگھ سینگر جیل سے باہر نہیں آئے گا۔ یہ متاثرہ، اس کے اہل خانہ اور اس کے ساتھ کھڑی ہر آواز کی جیت ہے۔لیکن یہ لڑائی ابھی ختم نہیں ہوئی ہے۔" انہوں نے وزیراعظم نریندر مودی پر بھی حملہ کیا اور کہا کہ مسٹر مودی کہتے تھے کہ نابالغوں کی عصمت دری کرنے والوں کو جرم ثابت ہوتے ہی پھانسی پر لٹکا دیا جائے گا، لیکن سب نے دیکھا ہے کہ عصمت دری کرنے والوں اور مجرموں کو کس طرح تحفظ فراہم کیا جارہا ہے۔ کلدیپ سینگر کا معاملہ اب سپریم کورٹ پہنچ گیا ہے۔کلدیپ سنگھ سینگر ہوں، انکیتا بھنڈاری کے مجرم ہوں یا بلقیس بانو کے، مسٹر مودی اور ان کی حکومت ہر معاملے میں بے نقاب ہوئی ہے۔آج انصاف کی جیت ہوئی ہے، لیکن یہ لڑائی انصاف کی فراہمی تک جاری رہے گی۔ محترمہ لامبا نے کہا کہ جب کلدیپ سنگھ سینگر کو ضمانت ملی تو متاثرہ اپنی ماں کے ساتھ انڈیا گیٹ پر احتجاج پر بیٹھی، تو بی جے پی اور اس کے حامیوں نے اس کا مذاق اڑایا۔کلدیپ سنگھ سینگر کو ضمانت ملی، کیونکہ سی بی آئی نے کمزور لڑائی لڑی۔ انہوں نے کہا،" ان سب کے درمیان کانگریس پارلیمانی پارٹی کی لیڈر سونیا گاندھی اور پارٹی لیڈر راہل گاندھی نے اپنے گھروں کے دروازے کھولے اور متاثرہ لڑکی اور اس کے خاندان کو یقین دلایا کہ جب تک انہیں انصاف نہیں مل جاتا وہ ان کے ساتھ کھڑے رہیں گے۔ہم نے یہ لڑائی قانونی طور پر لڑنے کے ساتھ ہی سڑکوں پر بھی جدوجہد کی۔"

انہوں نے مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ بیٹیوں کے مجرموں کی رہائی اور پیرول پر چھوڑنے کا تماشہ ختم ہونا چاہیے۔انہیں سزائے موت دی جانی چاہیے۔انہوں نے کہا کہ پارٹی ملک کی مظلوم بیٹیوں کو انصاف ملنے تک ان کے ساتھ کھڑی رہے گی۔

بقیہ: شرد پوار نے بی جے پی میں

شرد پوار جو کہتے ہیں عمل اس کے الٹ کرتے ہیں۔سیکولر ووٹر حیران نہ ہوں اگر سپریا سولے مرکز میں وزیر بنیں اور مہاراشٹر کا کنٹرول اجیت پوار سنبھالیں۔اس پیش رفت پر سنجے راوت (شیوسینا یوبی ٹی) نے کہا کہ شرد پوار اور اڈانی کے تعلقات ذاتی ہیں، سیاسی نہیں۔لیکن یہ نہیں بھولنا چاہئے کہ این سی پی کو تقسیم کس نے کرایا تھا۔اڈانی نے ہی این سی پی میں دراڑ ڈالی تھی اور یہ سچ یاد رکھا جانا چاہئے۔اتوار کو بارامتی میں گوتم اڈانی نے شرد چندر پوار سینٹر آف ایکسیلنس اِن اے آئی کا افتتاح کرتے ہوئے پوار کو اپنا مینٹر قرار دیا۔سپریا سولے نے اڈانی کو بھا کہہ کر مخاطب کیا جب کہ اجیت پوار نے بتایا کہ اڈانی گروپ کا سی ایس آر فنڈ اس وقت 1000 کروڑ ہے جو دو سال میں بڑھ کر 3000 کروڑ ہونے کا امکان ہے۔ پوار نے اڈانی کی ترقی کو محنت اور مواقع سے فائدہ اٹھانے کی مثال قرار دیا۔

بقیہ: ممبئی کو بچانا ہماری پہلی اور آخری لڑائی

اور کانگریس نے پیر کو باضابطہ طور پر پونے میونسپل انتخابات کیلئے اپنے اتحاد کا اعلان کردیا۔ یہ اعلان ایک مشترکہ پریس کانفرنس میں کانگریس قانون ساز کونسل کے لیڈر ستیج پٹیل اور شیوسینا (یوبی ٹی) کے سچن آہیر نے کیا۔ ادھر دوسری طرف تھانے میں مہاوکاس اگھاڑی میں اختلافات ہوگئے ہیں جہاں کانگریس نے اتحاد کو جھٹکا دیتے ہوئے تھانے میونسپل کارپوریشن کے انتخابات میں اکیلے ہی اترنے کا اعلان کردیا ہے۔ضلع کانگریس صدر وکرانت پاٹل نے کہا کہ پارٹی کو اتحاد میں مناسب سیٹیں نہ ملنے پر یہ فیصلہ کرنا پڑا۔

بقیہ: بدعنوانی کے معاملے میں

جیسی اہم اسکیموں میں بڑے پیمانے پر بدعنوانی ہورہی ہے۔انہوں نے طنز کرتے ہوئے کہا کہ کئی اضلاع میں پانی کی ٹنکیاں کرپشن کا بوجھ برداشت نہ کرسکیں اور مسمار ہوگئیں، جس سے ثابت ہوتا ہے کہ جل جیون مشن اب "لوٹ مار کا مشن" بن چکا ہے جہاں عوامی مفاد کے بجائے کمیشن کو ترجیح دی جارہی ہے۔ اکھلیش یادو نے مزید کہا کہ ریاست میں غیر قانونی کاروباروں کو اقتدار کی سرپرستی حاصل ہے اور پورے اتر پردیش میں نشے اور غیر قانونی دھندوں کا جال پھیلا ہوا ہے۔ان کا کہنا تھا کہ بی جے پی حکومت نے ہر شعبے میں مافیا پیدا کردیے ہیں، چاہے وہ لینڈ مافیا ہو، ڈرگ مافیا، کان کنی مافیا یا لکڑی مافیا، سب کھلے عام لوٹ مچا رہے ہیں۔

بقیہ: ہوٹل مالکان کی طرف سے

نوٹس میں لکھا تھا، اس پراپرٹی میں بنگلہ دیشیوں کا داخلہ ممنوع ہے۔ بالورگھاٹ کے ہوٹل روایتی طور پر بنگلہ دیشی سیاحوں پر کافی حد تک انحصار کرتے ہیں، کیونکہ یہ شہر بین الاقوامی سرحد کے قریب ہے۔تاہم، مقامی تاجروں اور ہوٹل مالکان کا کہنا ہے کہ قومی سلامتی کے خدشات تجارتی مفادات سے مقدم ہیں۔انہوں نے شمال مشرقی ریاستوں کو ملک کے بقیہ حصے سے جوڑنے والے اسٹریٹجک سلی گڑی کوریڈور (جسے چکن نیک بھی کہا جاتا ہے) کو نشانہ بنائے جانے کی دھمکیوں کے درمیان سرحدی اضلاع میں ہندوستان مخالف عناصر کی دراندازی کے امکان پر تشویش کا اظہار کیا۔اس سے قبل، گریٹر سلی گڑی ہوٹلیرز ویلفیئر ایسوسی ایشن کی جانب سے متفقہ طور پر منظور شدہ قرارداد کے بعد سلی گڑی کی ہوٹل انڈسٹری نے بنگلہ دیشی شہریوں کو رہائش فراہم نہ کرنے کا فیصلہ کیا تھا۔

بقیہ: آسام میں دراندازی کے لیے

شری منت شنکر دیو ابھیبھو شیتر کا افتتاح کرتے ہوئے ان خیالات کا اظہار کیا۔ بٹادروا تھان 15 ویں صدی کے سنت اور سماجی مصلح شری منت شنکر دیو کی جائے پیدائش ہے۔ آسام میں کانگریس کی سابقہ حکومتوں کو نشانہ بناتے ہوئے مسٹر شاہ نے کہا کہ کانگریس نے اپنے ووٹ بینک کو محفوظ بنانے کے لیے ریاست میں غیر قانونی تارکین وطن کو قانونی طور پر بسانے کی خاطر 1983 میں غیر قانونی تارکین وطن (ٹرائبونلز کے ذریعے تعین) ایکٹ (آئی ایم ڈی ٹی)* نافذ کیا تھا۔انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں بی جے پی حکومت نے آسام میں غیر قانونی دراندازوں کے خلاف کارروائی کرنے کا عزم کر رکھا ہے۔انہوں نے یہ بھی کہا کہ آسام کی بی جے پی حکومت نے گزشتہ پانچ سال میں ایک لاکھ بیگھہ سے زیادہ اراضی کو غیر قانونی قبضوں سے آزاد کرایا ہے۔ مسٹر شاہ نے کہا کہ بی جے پی حکومت نہ صرف آسام سے بلکہ پورے ملک سے تمام غیر قانونی دراندازوں کو باہر نکالنے کے لیے پرعزم ہے۔ انہوں نے کہا کہ آسام میں غیر قانونی دراندازوں کو بسانے کے لیے کانگریس کی ووٹ بینک کی سیاست نے ملک کی سلامتی کے لیے خطرہ پیدا کر دیا ہے۔ مسٹر شاہ نے مزید کہا کہ آسام نے ڈاکٹر منموہن سنگھ کو راجیہ سبھا میں بھیجا تھا لیکن بطور وزیر اعظم اپنی مدت کے دوران وہ صرف سات بار آسام آئے۔ انہوں نے کہا کہ ان سات دوروں میں سے دو بار وہ راجیہ سبھا کے انتخابات میں اپنا ووٹ ڈالنے کے لیے آئے تھے۔ وزیر داخلہ نے آسام اور شمال مشرق کو 70 سال تک نظرانداز کرنے کے لیے کانگریس کو مورد الزام ٹھہرایا اور کہا کہ وزیر اعظم مودی کی قیادت میں گزشتہ 11 سال میں آسام میں کیے گئے ترقیاتی کاموں کو ریاست کے سنہری دور* کے طور پر یاد کیا جائے گا۔

بقیہ: ہندوستان ایک سیکولر ملک

کے لیے بھی خطرناک ثابت ہوسکتا ہے۔ان کے مطابق ایسے واقعات کی روک تھام کے لیے حکومت کو بروقت، مؤثر اور سخت اقدامات کرنے چاہئیں۔ ہندوستان اور بنگلہ دیش کے باہمی تعلقات پر بات کرتے ہوئے ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے کہا کہ آنے والے ہفتوں میں بنگلہ دیش میں انتخابات ہونے والے ہیں اور نئی حکومت کے قیام کے بعد دونوں ممالک کے درمیان تعاون کے نئے دروازے کھلنے کی امید ہے۔انہوں نے کہا کہ میں چاہتا ہوں کہ ہندوستان اور بنگلہ دیش کے درمیان ہمیشہ دوستی رہے۔ انتخابات کے بعد امید ہے کہ دہلی اور نئی حکومت مل کر تعاون کے مزید مواقع پیدا کریں گے۔

کشمیر کی صورتحال کے حوالے سے نیشنل کانفرنس کے صدر نے امید ظاہر کی کہ نیا سال وادی میں امن لائے گا، لوگوں کی مشکلات کم ہوں گی اور خطے میں سیاحت کو نئی توانائی ملے گی۔انہوں نے کہا کہ بہتر حالات نہ صرف عوام کی زندگیوں میں آسانیاں لائیں گے بلکہ کشمیر کی معاشی سرگرمیوں کو بھی تقویت پہنچائیں گے۔

پرنٹر و پبلشر جہاں آرا نے "پندار پرنٹنگ پریس"، پندار ہاؤس سلطان گنج، پٹنہ۔800006 میں چھپوا کر دفتر روزنامہ 'پندار'، پندار ہاؤس، سلطان گنج، پٹنہ۔800006 سے شائع کیا۔ (ملکیت: جہاں آرا) موبائل: 9304979320, 9097261168
RNI No. 28439/74, REGD No. PT-28/2008, Head Office: PINDAR HOUSE, Sultanganj, Patna-6, Mobile No. 9304979320, 9097261168 E-mail: pindar2010@gmail.com
PROPRIETOR, PRINTED & PUBLISHED BY JAHAN ARA, PINDAR HOUSE, SULTANGANJ, PATNA- 800006 AND PRINTED FROM "PINDAR PRINTING PRESS" SULTANGANJ, PATNA-800006, EDITOR- ABDUL KHALIQUE EHSANI

KOHINOOR Jewellers
کوہ نور جویلرس
سونے اور چاندی کے زیورات کے لئے
RE-OPEN
مالکان محمد رضی محمد راشد
0612-2303377
M.9661960604
FRONT S.S. CAPITAL MARKET, MURADPUR, PATNA-800 004
دکان نمبر ۸، ایس ایس کیپیٹل مارکیٹ، مراد پور، پٹنہ ۸۰۰۰۰۴

محکمہ ٹرانسپورٹ حکومت بہار کے سکریٹری راج کمار سنگھ سینئر افسران کے ساتھ میٹنگ کر کے منصوبوں کی پیش رفت کا جائزہ لیتے ہوئے، جے ڈی یو کے ریاستی دفتر میں پارٹی کے قومی صدر نتیش کمار کا خیر مقدم کرتے ہوئے ریاستی صدر امیش کشواہا اور ساتھ میں وزیر ڈاکٹر اشوک چودھری، گیان بھون پٹنہ میں کشور کنال یادگاری تقریب میں سماجی خدمت گار کو رقم کا چیک دیتے ہوئے سمرات چودھری، وجئے چودھری اور اشوک چودھری۔۔

عقیدت مندانہ شاعری میں جذبات کی سچائی، الفاظ کی شرافت اور خیال کی بلندی نمایاں

ساہتیہ اکادمی نئی دہلی اور خانقاہ شاہ ارزانی کے مشترکہ زیر اہتمام منعقد 2 روزہ قومی سیمینار کے دوسرے دن مقالہ خوانی کے اجلاس سے پروفیسر توقیر عالم کا فکر انگیز صدارتی خطاب، ڈاکٹر ریحان غنی، پروفیسر ابوبکر رضوی اور زر نگار یاسمین سمیت نامور دانشوروں نے معلوماتی مقالے پڑھے

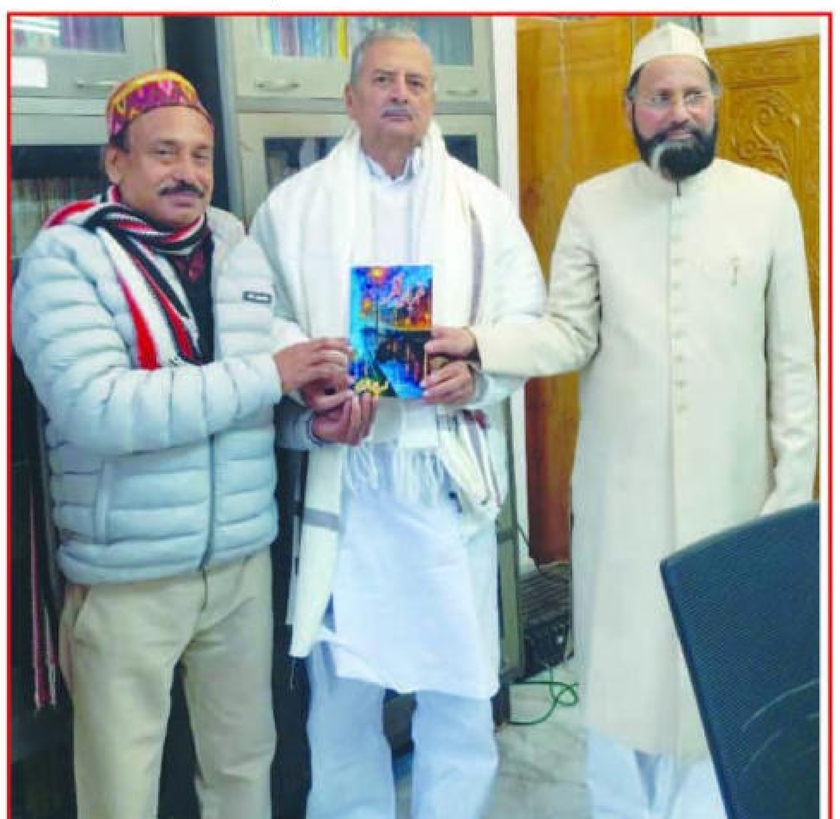

پٹنہ (عتیق الرحمن شعبان) مولانا مظہر الحق عربی وفارسی یونیورسٹی کے سابق پرووائس چانسلر پروفیسر توقیر عالم نے ساہتیہ اکادمی نئی دہلی اور خانقاہ شاہ ارزانی پٹنہ کے مشترکہ زیر اہتمام 'اردو میں عقیدتمندانہ شاعری' کے موضوع پر منعقد 2 روزہ قومی سیمینار کے دوسرے اور آخری دن سوموار کو دوسرے اجلاس کی صدارت کی جس میں سینئر صحافی ڈاکٹر ریحان غنی، پاٹلی پترا یونیورسٹی کے رجسٹرار پروفیسر ڈاکٹر ابوبکر رضوی اور مولانا مظہر الحق عربی و فارسی یونیورسٹی کی ڈاکٹر زر نگار یاسمین نے الگ الگ شخصیت اور جہات کے حوالے سے معلوماتی، دلچسپ اور چشم کشا مقالے پیش کئے جسے دانشوروں نے بیحد پسند کیا اور بھرپور داد وتحسین سے نوازا۔ پروفیسر توقیر عالم نے اپنے صدارتی خطاب میں کہا کہ اردو شاعری میں عقیدت ایک نہایت پاکیزہ اور باوقار جذبہ ہے۔ عقیدت مندانہ شاعری ان شخصیات، ہستیوں اور اقدار کے احترام کا اظہار ہوتی ہے جنہوں نے علم، ادب، اخلاق اور انسانیت کی خدمت کی ہو۔ اس شاعری میں جذبات کی سچائی، الفاظ کی شرافت اور خیال کی بلندی نمایاں ہوتی ہے۔ عقیدت کی شاعری صرف تعریف تک محدود نہیں رہتی بلکہ یہ شاعر کے دل کی گہرائیوں سے نکلنے والا خلوص ہوتا ہے۔ استاد، رہنما، مفکر یا کسی عظیم شخصیت کیلئے کہے گئے اشعار میں محبت کے ساتھ ساتھ شکر گزاری اور احترام بھی شامل ہوتا ہے۔ ایسی شاعری دلوں کو جوڑتی ہے اور نئی نسل کو اچھے کردار اپنانے کی ترغیب دیتی ہے۔ اردو ادب میں عقیدت مندانہ شاعری نے معاشرے میں مثبت سوچ اور اخلاقی قدروں کو فروغ دیا ہے۔ یہ شاعری ہمیں سکھاتی ہے کہ علم وانسانیت کی خدمت کرنے والوں کو ہمیشہ عزت دی جانی چاہئے اور محبت وعقیدت سے یاد رکھا جانا چاہئے۔ در اصل عقیدتمندانہ شاعری تہذیب، شائستگی اور روحانی بلندی کی علامت ہے۔

پروفیسر توقیر عالم نے کہا کہ آج کے معاشرے و ماحول کے تعلق سے پروفیسر اختر الواسع کی کل سے آج تک دونوں دن جو باتیں انہوں نے سنی ہے وہ بہت ہی اہم اور فکر انگیز ہیں جو ملک و معاشرے کیلئے مفید ثابت ہوسکتی ہیں۔ پروفیسر توقیر عالم نے تینوں مقالہ نگاروں کے مقالوں پر تبصرے کئے اور کہا کہ خوش آئند اور اطمینان بخش بات یہ رہی کہ تینوں مقالہ نگاروں نے بالکل الگ الگ عنوان و شخصیت کو اپنے مقالے کیلئے منتخب کیا جس سے مقالہ خوانی کا معیار بلند ہوا اور اس سے نئی جہات روشن ہوئی۔ عمومی جائزہ لینا آسان ہے مگر خصوصی جائزہ بہت مشکل کام ہے جو تینوں مقالہ نگاروں نے کر کے دکھایا ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ ڈاکٹر ریحان غنی تقریباً 50 سال سے ان کے بہت ہی گہرے دوست ہیں اس لئے ان کے مقالہ میں اگر خامی بھی ہوگی تو اس کا تذکرہ وہ ہرگز نہیں کر سکتے کیونکہ دوستی کا یہی تقاضہ ہے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ بہار میں ڈاکٹر ریحان غنی کے مقابلے کا دوسرا کوئی صحافی نہیں ہے۔ ان کا خانوادہ خانقاہی رہا ہے اور اسی وجہ سے وہ خانقاہوں کو بہتر طریقے سے جانتے سمجھتے ہیں۔ ان کی صحافت بہترین ہے۔ پروفیسر توقیر عالم نے کہا کہ حکومتوں نے کلاس روم ٹیچنگ کے نظام کو کمزور اور ختم کر دینے کا خطرناک فیصلہ کر رکھا ہے جسے روکنا بیحد ضروری ہے۔ انہوں نے ساہتیہ اکادمی سے گزارش کی کہ کتاب میلہ وغیرہ میں قائم کئے جانے والے اپنے اسٹال پر اپنے ادارہ کے بانی اور ملک کے پہلے وزیر تعلیم اور عظیم مجاہد آزادی مولانا ابو الکلام آزاد کی شخصیت وخدمات وغیرہ سے متعلق شائع کتابیں ضرور رکھیں اور ان کتابوں کی نمائش وفروختگی کو لازمی بنائیں۔

ڈاکٹر ریحان غنی نے اپنا مقالہ پیش کرتے ہوئے کہا کہ عظیم آباد کو اردو ادب کی تاریخ میں محض ایک شہر نہیں بلکہ ایک باقاعدہ 'دبستان' کی حیثیت حاصل ہے۔ اس زرخیز خطے میں ادب کی دیگر اصناف کے ساتھ ساتھ 'عقیدت مندانہ شاعری' کی انتہائی مضبوط اور توانا روایت موجود ہے، جو کم وبیش تین صدیوں پر محیط ہے۔ اس روایت کا آغاز خانقاہوں کے روحانی ماحول اور اہل تصوف کی اقامت گاہوں سے ہوا۔ ابتدائی دور میں یہاں حمد، نعت، منقبت، سلام اور مرثیہ جیسی اصناف نے جڑیں پکڑیں۔ وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ حالات میں تبدیلیاں ہوئیں اور شاعری نے خانقاہوں کی چہار دیواریوں سے نکل کر عوامی حلقوں تک رسائی حاصل کر لی۔ اگرچہ زمانے کے ارتقاء کے ساتھ شاعری کے خد وخال اور طرز بیان میں تبدیلیاں آئیں، لیکن 'اظہار عقیدت' کا بنیادی رویہ اور تکریم کا انداز آج بھی وہی ہے جو صدیوں پہلے تھا۔ عظیم آباد میں عقیدت مندانہ شاعری کا جائزہ لیا جائے تو ہر دور میں چند مشترک خصوصیات نمایاں نظر آتی ہیں۔ ان میں گہری دینی فکر، جذبات کی صالحیت، تصوف کی روحانیت اور اہل بیت اطہارؑ سے والہانہ محبت شامل ہیں۔ اسی دوران یہاں مرثیہ اور منقبت نگاری کو باقاعدہ فنی وقار حاصل ہوا۔ مقامی شعرا نے نہ صرف مقامی روایات کی پاسداری کی بلکہ دبستان دہلی اور دبستان لکھنؤ کے اثرات کو بھی اپنے مخصوص تہذیبی رنگ میں جذب کر کے ایک منفرد الب و لہجہ تخلیق کیا۔ انیسویں صدی کے آخر سے لے کر اکیسویں صدی کے اوائل تک اس روایت میں مزید وسعت پیدا ہوئی۔ یہ شاعری محض مذہبی جذبات کے اظہار تک محدود نہ رہی بلکہ عظیم آباد کی ایک 'تہذیبی شناخت' بن گئی۔ اس دور میں نعتیہ شاعری میں زبان کی صفائی، فکری پختگی اور فنی شعور، بلندیوں پر پہنچ گیا۔ مرثیہ، سلام اور منقبت نے خواص کے ساتھ ساتھ عوامی سطح پر بھی مقبولیت حاصل کر لی۔ صدیوں سے آج تک اس روایت کا تسلسل برقرار ہے۔ یہ سلسلہ کبھی منقطع نہیں ہوا بلکہ ایک نسل سے دوسری نسل تک منتقل ہوتا رہا۔ آج بھی جدید لب ولہجہ اور عصری تقاضوں کے ساتھ عقیدت مندانہ شاعری عظیم آباد کے مشاعروں اور مجالس میں پوری آب وتاب کے ساتھ موجود ہے۔ جب میں نے پروفیسر سید شاہ حسین احمد کی اجازت سے عظیم آباد میں عقیدت مندانہ شاعری کی روایت کا موضوع منتخب کیا تو مجھے اس کی وسعت کا اندازہ نہیں تھا۔ لیکن جب مطالعہ شروع کیا تو اندازہ ہوا کہ یہ دراصل ریسرچ کا موضوع ہے اور اس پر پوری ایک تھیس تیار کرنے کی ضرورت ہے۔ اس موضوع کا حق سیمینار کے لیے مقالہ لکھ کر ادا نہیں کیا جا سکتا۔ جب میں نے صرف عظیم آباد میں بیسویں صدی تک کے شاعروں میں عقیدت مندانہ شاعری کی روایت کا جائزہ لیا تو دوسو سے زیادہ شاعروں کی فہرست تیار ہوگئی جو اس مقالے کے ساتھ منسلک ہے۔ بہرکیف عظیم آباد میں عقیدت مندانہ شاعری جب حضرت خواجہ عمادالدین قلندر (۱۶۵۳ء)، شاہ مبارک آبرو (۱۶۸۳-۱۷۳۳ء)، آیت اللہ جوہری (۱۷۱۴-۱۷۹۵ء) نورالحق تپاں پھلواروی (۱۷۴۲ء)، شاہ ابوالحسن فرد پھلواروی (۱۷۷۶-۱۸۴۸ء)، عارف پھلواروی (۱۸۱۷-۱۸۶۶ء)، شاہ کمال علی کمال دیوروی (۱۷۱۸-۱۸۰۰ء)، غلام نقشبند سجاد (1704-1759)، سید شاہ رکن الدین عشق (1715-1788)، عطا حسین فانی گیاوی (1816-1893)، فرزند علی صوفی منیری (1838)، شاہ اکبر داناپوری (1843 - 1909)، شاد عظیم آبادی (1846-1927) سید علی کامل اسلام پوری (1879-1928)، شاہ محسن ابوالعلائی داناپوری (1881-1945)، سراج اورنگ آبادی (1712-1764)، غلام یحییٰ حضور عظیم آبادی (1740-1792)، حامد حسین حامد عظیم آبادی (1883-1967)، ثاقب عظیم آبادی (1898-1974) حمید عظیم آبادی (۱۸۹۶-۱۹۶۳ء) شاہ قتیل داناپوری (1893-1986)، نیر ابدالی اسلام پوری (1906-1967)، راسخ عظیم آبادی، رمز عظیم آبادی، کلیم عاجز، نادم بلخی، طلحہ رضوی برق، کیف عظیم آبادی، سلطان اختر جیسے بے شمار شاعروں سے ہوتی ہوئی اکیسویں صدی کی تیسری دہائی میں داخل ہوکر نئی نسل تک پہنچتی ہے تو اس میں کافی وسعت پیدا ہوجاتی ہے اور اس کے لب ولہجہ اور سوچ وفکر میں عقیدت کے ساتھ ساتھ نمایاں تبدیلیاں بھی آجاتی ہیں۔ اس سلسلے میں عصر حاضر میں عظیم آباد میں جو شعرائے کرام عقیدت مندانہ شاعری کی روایت کو فروغ دینے اور اسے آگے بڑھانے کی کوشش کر رہے ہیں ان کی فہرست بھی طویل ہے۔ ان میں متین عبادی، اختر عظیم آبادی، شکیب ایاز، اکرام شبنم، رشید عارف، احمد تبسم، فراہیم احمد شارب، رشید عارف، معین کوثر، عالم خورشید، حسن نواب حسن ظفر صدیقی، احسن راشد، مصباح الحق عمادی، صغیر ساغر، ابو نصر فاروق صارم، شمیم پھلواروی، خالد عبادی، گوہر شیخ پوروی، فرد الحسن فرد، قوس صدیقی، ضیاء الرحمن ضیاء، بدیع الزماں سحر، منیر سیفی، احمد شاذ قادری، اثر فریدی، وارث اسلام پوری، عطا عابدی، پیکر رضوی، کاظم رضا، احمد بدر، پریم کرن، ضیاء عظیم آبادی، شمیم عظیم آبادی، کاظم رضا، تحسین روزی، نصر بلخی نصر اور کامران غنی صبا کے نام خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔ ان میں چند کے نمونہ کلام ذیل میں پیش کیے جا رہے ہیں۔ آخر میں ڈاکٹر ریحان غنی نے کہا کہ وہ پروفیسر سید شاہ حسین احمد اور ساہتیہ اکادمی کے ذمہ داروں کی موجودگی میں یہ تجویز پیش کرنا چاہتے ہیں کہ ایک ریسرچ پروجکٹ بنا کر بہار میں عقیدت مندانہ شاعری کی روایت کے موضوع پر باضابطہ کام کیا جائے اور بہار کے مختلف اضلاع میں شعرائے کرام کس طرح عقیدت مندانہ شاعری کی روایت کو آگے بڑھا رہے ہیں اس کا تفصیل سے اور بھرپور جائزہ لیا جائے۔

پاٹلی پترا یونیورسیٹی کے رجسٹرار پروفیسر ابوبکر رضوی نے 'نعتیہ شاعری کا ایک معتبر نام۔ علامہ شبنم کمالی' کے عنوان پر اپنا منفرد، خوبصورت اور معلوماتی مقالہ پڑھا جس میں انہوں نے علامہ شبنم کمالی کی نعتیہ شاعری کی خوبیوں کا تفصیل سے تذکرہ کیا اور ان کی ادبی خدمات کی نئی جہت سے لوگوں کو متعارف کرایا۔ مولانا مظہر الحق عربی وفارسی یونیوسیٹی کی ڈاکٹر زر نگار یاسمین نے جمیلہ خدابخش کے عنوان پر اپنا مقالہ پڑھا جس میں انہوں نے عظیم شاعر شفید مشہدی کا بھی تذکرہ کیا اور کہا کہ جمیلہ خدا بخش کے عقیدتمندانہ کلام سے پتہ چلتا ہے کہ وہ غوث پاک کے وسیلے سے ہی حضرت محمد ﷺ کی ذات گرامی تک پہنچنا چاہتی ہیں۔ مشترکہ صدارتی خطاب میں مولانا مظہر الحق عربی و فارسی یونیورسیٹی کے سابق وائس چانسلر ڈاکٹر اعجاز علی ارشد نے کہا کہ ڈاکٹر زر نگار یاسمین نے اپنا مقالہ بہت مختصر مگر جامع انداز میں پیش کیا۔ لیکن ڈاکٹر ریحان غنی نے دو قدم آگے بڑھ کر اپنے مقالے کو مختصر ترین طور پر پڑھا۔ انہوں نے عقیدتمندانہ شاعری کے موضوع پر منصوبہ بندی کے ساتھ تحقیقی عمل انجام دینے کی ڈاکٹر ریحان غنی کی تجویز کی تائید کرتے ہوئے اسے بہت عمدہ قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ الہام شاعر پر نہیں ہوتا ہے، شاعر کے دل اور دماغ میں کچھ باتیں ضرور آتی رہتی ہیں اور اسے لفظ' آمد' تو کہہ سکتے ہیں مگر الہام نہیں، کیونکہ الہام پیغمبر تک محدود ہے۔ انہوں نے کہا کہ تصوف کی روایت ہی عقیدتمندانہ شاعری کی بنیاد ہے۔ جو شاعر ہے وہ عقیدتمندی کے اظہار میں بھی کوئی نہ کوئی پہلو نکال لیتا ہے۔ ڈاکٹر اعجاز علی ارشد نے سوموار کو مقالہ خوانی کے پہلے اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کہا کہ سیمینار کے مقالے میں صرف تائید نہیں بلکہ تنقید کا پہلو بھی شامل ہونا ضروری ہے۔ غیر مسلم شعرا نے عقیدہ نہیں صرف اخلاق وکردار سے متاثر ہو کر نعت کہے ہیں یا لکھے ہیں۔ یہ محض رواداری نہیں بلکہ گہری عقیدت کا ثبوت ہے جو شخصیت کے اخلاق وکردار کو دیکھ کر پیدا ہونے والے جذبات کی ترجمانی کا ایک طریقہ ہے۔ تقابلی مطالعہ کا موجودہ دور میں بہت فقدان ہے جو لمحہ فکریہ بھی ہے۔

پہلے اجلاس میں مقالہ خوانی کے دوران مشہور ومعروف دانشور اور ونوبا بھاوے یونیورسیٹی ہزاری باغ کے پروفیسر ڈاکٹر زین رامش نے انتہائی دلچسپ اور خوبصورت عنوان 'اردو کے مئے خوار شعراء کی عقیدت مندانہ شاعری' پر اپنا معلوماتی مقالہ پڑھا جس میں انہوں نے غالب، جگر مرادآبادی، خمار بارابنکوی اور ڈاکٹر راحت اندوری سمیت دیگر عظیم شعراء کرام کا تذکرہ کیا اور کہا کہ میخانہ میں وقت گزاری اور لطف اندوزی کے روزانہ کے معمول کے باوجود ان کے دل میں بھی نبی اکرم ﷺ اور صحابہ کرام، اہل بیت اور صوفیائے کرام سے بے پناہ محبت اور عقیدت تھی جس کا اظہار ان کی شاعری میں ملتا ہے۔

سوموار کو احمد صغیر کی صدارت میں منعقد اجلاس میں ڈاکٹر زین رامش، محمد فیروز عالم، سیدہ جنیفر رضوی اور محمد مشکور عالم نے اپنے مقالے پڑھے۔ جب کہ سید شاہ حسین احمد کی صدارت میں منعقد اجلاس میں مظہر صدیقی، سراج اجملی اور عین تابش نے مقالے پڑھے۔ خانقاہ شاہ ارزانی کی جانب سے پروفیسر اختر الواسع، ڈاکٹر اعجاز علی ارشد، احمد محفوظ، جانکی پرساد شرما اور ساہتیہ اکادمی نئی دہلی کے سینئر رکن انوپم تیواری کے ہاتھوں تمام صدور اور مقالہ نگاروں کو شال اور میمنٹو پیش کر کے ان کی عزت افزائی کی گئی۔ بزرگ شاعر شمیم قاسمی، سلطان آزاد، بزرگ ادیب ڈاکٹر اے کے علوی، ڈاکٹر نور الہدیٰ رجہتی، اشفاق عادل، ڈاکٹر آفتاب اسلم، محمد اصغر حسین، معروف ناقد ڈاکٹر محمد مظاہر الحق، ڈاکٹر ذاکر حسین، افضل حسین، ڈاکٹر محمد ارمان، محمد ولی حسن، محمد ذیشان اور دیگر درجنوں دانشور بھی شریک ہوئے۔ خانقاہ شاہ ارزانی کے سینئر رکن ڈاکٹر سید شاہ ہمایوں اختر نے تمام مہمانوں کا والہانہ استقبال کیا اور تقریب کو کامیاب بنانے میں اہم کردار ادا کیا۔

کشور کنال کی سماجی خدمات ناقابل فراموش

گیان بھون میں منعقد پہلی برسی کی تقریب سے سمرات چودھری، وجئے چودھری اور اشوک چودھری کا خطاب

پٹنہ (عتیق الرحمن شعبان) مہاویر کینسر سنستھان سمیت بے شمار بڑے طبی اداروں کے بانی اور پٹنہ جنکشن کے سامنے واقع مہاویر مندر کے سابق ٹرسٹی و بہار راجیہ دھارمک نیاس پریشد کے سابق چیئرمین آنجہانی آچاریہ کشور کنال کی پہلی برسی کے موقع پر سوموار کو سمرات اشوک کنونشن سنٹر کے احاطہ میں واقع گیان بھون میں ایک بڑی یادگاری تقریب کا انعقاد آنجہانی کشور کنال کے صاحبزادے شاین کنال اور صاحبزادی رکن پارلیمنٹ شامبھوی چودھری کی مشترکہ کاوشوں کے نتیجے میں کیا گیا جس میں مہمانان خصوصی کی حیثیت سے نائب وزیر اعلیٰ سمرات چودھری، پارلیمانی آبی وسائل، پارلیمانی امور، اطلاعات وتعلقات عامہ محکمہ کے ریاستی وزیر وجئے کمار چودھری اور محکمہ دیہی امور کے ریاستی وزیر ڈاکٹر اشوک چودھری سمیت کئی سرکردہ شخصیتوں نے شرکت کر کے آنجہانی کشور کنال کی تصویر پر گلپوشی کی اور انہیں خراج عقیدت پیش کیا۔ ان تینوں سرکردہ رہنماؤں نے یادگاری تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ آچاریہ کشور کنال کی سماجی خدمات ناقابل فراموش ہیں اور نئی نسلوں کیلئے مشعل راہ بھی ہیں۔ ان رہنماؤں نے کہا کہ آچاریہ کشور کنال نے کراہتی ہوئی انسانیت کو سہارا دینے اور ان کا غم بانٹنے اور دکھ درد دور کرنے کے نیک جذبے کے ساتھ انقلابی اقدامات کئے جس کے گواہ کے طور پر راجدھانی پٹنہ میں مشرقی ہند کا سب

سے بڑا کینسر سنٹر مہاویر کینسر سنستھان کی شکل میں موجود ہے۔ اس کے علاوہ مہاویر واتسلیہ اسپتال کرجی پٹنہ سمیت بے شمار طبی ادارے بھی آچاریہ کشور کنال کی سماجی خدمات کی زندہ مثالیں ہیں اور سماج کو نئی راہیں بھی دکھا رہے ہیں۔ ان کے ادھورے خوابوں کو پورا کرنے کے لئے صاحبزادے شاین کنال اور صاحبزادی شامبھوی چودھری صحیح سمت میں جدوجہد کر رہے ہیں اور انسانیت کا جو پرچم ان کے والد نے لہرایا تھا اسے انہوں نے مضبوطی سے اپنے ہاتھوں میں تھام لیا ہے جو خوش آئند ہے۔ اس موقع پر کئی سرکردہ شخصیتوں کو ان کی نمایاں سماجی خدمات کیلئے انعامات اور ایوارڈ سے نوازا گیا اور ان کی حوصلہ افزائی کی گئی جن میں شمبھو چودھری کو ایک لاکھ روپئے مہاویر استھان نیاس سمیتی کی جانب سے دیئے گئے

بہار میں کھیل کو فروغ دیا جائے گا: شریسی سنگھ

پٹنہ (عتیق الرحمن شعبان) محکمہ کھیل کی ریاستی وزیر شریسی سنگھ نے سوموار کو یہاں ایک تقریب میں خاتون کھلاڑی کی عزت افزائی کرتے ہوئے انہیں نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کرنے کیلئے مبارکباد پیش کی اور بہار میں بڑے پیمانے پر کھیل کو فروغ دیئے جانے کے اپنے بلند عزائم کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ بہار میں اسکول سطح پر کھیل کو فروغ دینے کی کوشش کی جارہی ہے جس کیلئے حکومت نے خاکہ تیار کر لیا ہے۔ اسے موثر طریقے سے نافذ کیا جائے گا۔ بلاک و پنچایت سطح پر کھیل میدانوں کے انتظامات کو یقینی بنایا جائے گا۔ ہر بلاک میں اسٹیڈیم کی تعمیر کے نشانے کو پورا کرنے کیلئے محکمہ کھیل سرگرم ہے۔ اس موقع پر بہار اسٹیٹ اسپورٹ اتھاریٹی کے چیئرمین سمیت کئی سینئر افسران بھی موجود تھے۔

سلطان گنج منڈی میں غریبوں کے درمیان کمبل کی تقسیم

پٹنہ (پی این ایس) انسانیت کو سردی سے بچانے کے مقصد سے آج سلطان گنج منڈی، پٹنہ میں 150 غریبوں میں کمبل تقسیم کیے گئے۔ شیعہ وقف بورڈ کے چیئرمین جناب ارشاد علی آزاد مدرسہ انجمن العلوم اور ایس کے کوچنگ کے احاطے میں پروگرام کیا گیا۔ اس موقع پر سفینہ کے ڈائریکٹر غلام سرور آزاد نے اپنے

خطاب میں کہا کہ وقف کے واقف کی منشا کے مطابق ارشاد علی آزاد مسلسل ضرورت مندوں کو استفادہ فراہم کر رہے ہیں۔ ارشاد علی آزاد وقف بورڈ کی تاریخ میں پہلے شخص ہیں جنہوں نے ضرورت مند افراد کو فائدہ پہنچانے کی کوشش کی اور آج کی کمبل تقسیم کرنے کی تقریب اس کی تازہ ترین مثال ہے۔ جناب آزاد نے ارشاد علی آزاد کو غریبوں کا مسیحا قرار دیا۔ محکمہ تعلیم کے سابق افسر محمد سراج خان، حافظ محمد ساحل اور محمد ارشاد کوچنگ سینٹر کے ڈائریکٹر جمال انجم نے مہمانوں کا استقبال کیا۔ جب کہ ادارے کی پرنسپل ترنم خانم نے شکریہ ادا کیا۔ کمبل تقسیم کرنے کی تقریب کا اختتام 'ارشاد علی آزاد زندہ باد' کے نعروں سے ہوا۔

سہیل احمد اور عدنان علی خان ایل جے پی چھوڑ کر کانگریس میں شامل

پٹنہ (عتیق الرحمن شعبان) بہار اسمبلی انتخابات 2025 میں اپنے حصے کی 35 میں 19 سیٹوں پر کامیابی حاصل کر چکی لوک جن شکتی پارٹی (رام بلاس) میں اب بغاوت اور انتشار کا سلسلہ شروع ہوگیا ہے جہاں پارٹی تنظیم اور حکومت میں حصہ داری نہیں ملنے سے ناراض مسلم رہنماؤں نے ایل جے پی آر کے قومی صدر اور مرکزی وزیر چراغ پاسوان پر پارٹی کے اندر داخلی جمہوریت کو ختم کرنے اور وقف کارکنوں و رہنماؤں کو پوری طرح نظر انداز کرنے کا الزام لگاتے ہوئے پارٹی چھوڑنا شروع کر دیا ہے۔ ایل جے پی آر اقلیتی سیل سیوان ضلع کے سابق صدر سہیل احمد اور طلبا رہنما عدنان علی خان نے اپنے سینکڑوں حامیوں کے ساتھ ایل جے پی آر کو چھوڑ کر کانگریس پارٹی میں شمولیت اختیار کر لی ہے جس کا اعلان دونوں رہنماؤں نے سوموار کو ریاستی دفتر صداقت آشرم میں منعقد ملن تقریب میں کیا۔ کانگریس کے ریاستی صدر راجیش رام نے ان رہنماؤں کا اپنی پارٹی میں والہانہ خیر مقدم کرتے ہوئے انہیں کانگریس کی بنیادی رکنیت کی رسید سونپی اور امید ظاہر کی کہ ان سرگرم مسلم رہنماؤں کی شمولیت سے کانگریس پارٹی سیوان ضلع میں مضبوط ہوگی۔ سہیل احمد اور عدنان علی خان نے کانگریس کے افکار ونظریات کی تائید کرتے ہوئے اسے گھر گھر پہنچانے اور پارٹی کو عام لوگوں تک پہنچانے کیلئے پوری قوت جھونک دینے کے عزائم کا اظہار کیا۔ اس موقع پر کانگریس کے سرکردہ رہنما کپل دیو پرساد یادو، پروین سنگھ کشواہا، کمار آسیش، سشیل کمار یادو، چندر بھوشن راجپوت، ندیم اختر انصاری، مندریکا یادو اور ملیش تیواری بھی موجود تھے۔

0612-2300000 +91 8540059700
زم زم گیسٹ ہاؤس
سبزی باغ، دریاپور روڈ، پٹنہ
Zam Zam Guest House
Facilities :
24 Hours Check In / Check Out Facilities
24 Hours Electricity
Air Condition Room
24 Hours Hot and Cold Water
Lift • Parking
Restaurant • Attach Bathroom
LED T.V. Facility • Intercom
Sabzibagh, Near Dariyapur Jama Masjid, Patna-800 004

سونے اور چاندی کے عمدہ زیورات کیلئے
تشریف لائیں، کوالیٹی اور وزن کی گارنٹی
RAJDHANI JEWELERS
راجدھانی جویلرس
SABZIBAGH, PATNA-4
Mob: 9341566091

رحیمیہ دواخانہ
رحمت نگر، عیسی پور، پھلواری شریف، پٹنہ
خادم الاطبا حکیم (ڈاکٹر) حافظ مولانا
محمد تجمل حسین قاسمی مظاہری
اوقات مطب
صبح 10.00 بجے سے 2.00 بجے دن تک
شام 4.00 بجے سے 8.00 بجے رات تک
07543943106